بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب	جامِ کوثر
ازافادات	حضرت علامہ مولانا قاری محمد غلام رسول صاحب ایم اے
ترتیب وتدوین	علامہ قاری محمد رضاء المصطفیٰ
صفحات	336
باراول	ربیع الاول ۱۴۲۵ھ بمطابق مئی 2004ء
کمپوزنگ	محمد اشتیاق
تعداد	1100
ہدیہ	125 روپے

اس کتاب کی تمام آمدن مکتبہ گیلانیہ کے لیے وقف ہے

مکتبہ نوریہ رضویہ
گنج بخش روڈ لاہور
گلبرگ اے فیصل آباد

ضیاء القرآن پبلشرز
گنج بخش روڈ لاہور

مکتبہ زاویہ
10 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
فون، 7113553

ناشر
مکتبہ گیلانیہ
گلبرگ بی فیصل آباد
فون: 041-641608

بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے نبی کریم ﷺ
پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو!تم بھی آپ ﷺ
پر درود اورخوب سلام بھیجو۔

جامِ کوثر

از افادات

حضرت علامہ
پیرزادہ قاری
محمد غلام رسول
(ایم۔اے)

ترتیب و تدوین
قاری محمد رضاء المصطفیٰ
ایم اے علوم اسلامیہ / عربی
سِلور میڈلسٹ

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا

زمین و آسماں کے ذرے ذرے میں تیرے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا

ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا

تیرا محبوب پیغمبر تیری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک راز داں تیرا

جہان رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی راز داں تیرا

تیری ذات معلّٰی آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جس طرف بھی نبی ﷺ کی نظر ہو گئی
بس سمجھ لو خدائی ادھر ہو گئی

جب انگشتِ نبی کا اشارہ ہوا
رقص کرتی شامِ عصر ہو گئی

تیرے نقشِ کفِ پاء سے راہ ازل
کہکشاں پھول خوشبو گھر ہو گئی

مطلع ہستی پر مستقل رات تھی
مصطفیٰ ﷺ آ گئے تو سحر ہو گئی

دور طیبہ سے جب میں تڑپا کبھی
ان کو حالات کی سب خبر ہو گئی

اب تو آقا مدینے بلا لیجئے
تڑپتے تڑپتے اک عمر ہو گئی

دن وہ دن جو تیری چاہتوں میں کٹا
رات جو آرزو میں بسر ہو گئی

روز و شب نعت حضرت میں کہتا رہا
سندِ بخشش مری معتبر ہو گئی

جس نے رضا طنابِ نبی ﷺ چھوڑ دی
اس کی کشتی خوراکِ بھنور ہو گئی

میں اپنی اس کتاب ''**جامِ کوثر**'' کو صاحبِ کوثر، شفیع المذنبین ،انیس الغریبین،راحت العاشقین ، رحمت اللعالمین،محبوبِ رب العالمین حضرت **محمد مصطفی** صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم کے حضور بصدعجزواحترام ھدیۃً پیش کرنے کی جسارت کرتاھوں۔اس دوجھاں کے والی ﷺ کے حضور سے دین ودنیاوآخرت میں میری جھولی بھردئیے جانے کامجھے مکمل یقین ھے۔

طلبگار رضائے محمد ﷺ

قاری محمد رضاء المصطفیٰ

اعــــزاز

الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علیٰ سید الانبیاء و المرسلین مابعد

یہ کتاب **"جامِ کوثر"** دراصل میرے والدِ گرامی قدر پیرِ طریقت رہبرِ شریعت حافظ لاثانی رئیس التقریر وتحریر حضرت علامہ مولانا قاری محمد غلام رسول صاحب (ایم۔اے) دامت برکاتہ القدسیہ کے ارشادات وبیانات کا ایک حصہ ہے جو آپ مختلف مواقع پر ارشاد فرماتے رہے ہیں۔ ویسے تو آپ کے ارشادات ہر موضوع پر ہیں لیکن مجھے حکم ہوا کے درود وسلام کے عنوان سے ایک کتاب تیار کروتو میں نے اسے اپنے لیے ایک بہت بڑا اعزاز سمجھا اور ہر کام چھوڑ کر اس پر سعادت کام کی سعی میں لگ گیا۔

الحمدللہ۔ جوں جوں میں کوشش کرتا گیا اللہ رب العزت کی مدد پیارے مصطفیٰ ﷺ کی نگاہِ کرم اور میرے والدِ گرامی قدر کی شفقت ورہنمائی ویسے ویسے زیادہ ہوتی گئی اور صرف تین ماہ کی قلیل مدت میں یہ کتاب جام کوثر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس عظیم سعادت کے ملنے پر میں اللہ رب العزت جل مجدہ الکریم اور پیارے مصطفیٰ ﷺ کی نذرِ عنایت کا کھر بوں مرتبہ بھی شکر ادا کروں تو کم ہے۔ اس کتاب میں جو بھی خوبی اور اثر ہے وہ من جانب اللہ اور درود وسلام کی برکت سے ہے اور جو بھی کمی کوتاہی اور غلطی ہے وہ میری اپنی کم علمی اور کم فہمی کا نتیجہ ہے۔

اس کتاب میں جتنے بھی درود شریف کے خواص لکھے گئے ہیں وہ خلوصِ نیت اور مخلوق خدا کی بھلائی کے پیش نظر لکھے گئے ہیں ان میں اگر کوئی کمی ہے تو وہ خالق و مالک جل جلالہ ان میں تاثیر پیدا کرنے والا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد درود وسلام کو اپنا وظیفہ بنا لیجئے اور مجھے میرے والدین میرے اہل وعیال میرے معاونین محمد شفیق صاحب، محترم حیدر علی صاحب، رانا محمد عمران صاحب، شیخ محمد شہزاد صاحب اور حاجی محمد امین القادری صاحب اور خصوصاً میرے مرحوم بھائی قاری محمد عطاء المصطفیٰ" کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

طلبگارِ رضائے محمد ﷺ

محمد رضاء المصطفیٰ

تقریظ

نحمده و نصلی علیٰ رسوله الکریم و علیٰ اله و اصحابه اجمعین۔ امابعد

"جام کوثر" یہ ہے وہ پیارا نام جو زیرِ نظر کتاب کیلئے تجویز کیا گیا ہے صاحب کوثر ﷺ کے مبارک ہاتھوں سے اہل ایمان کو جام کوثر محشر کے میدان میں نصیب ہونگے اعلحضرت بریلوی دعاء کرتے ہیں۔

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہہ جودو عطاء کا ساتھ ہو

اور جنہیں جام کوثر نصیب ہو گیا پھر انہیں کبھی پیاس نہ لگے گی، عزیز القدر حافظ وقاری محمد رضاء المصطفےٰ سلمہ المولیٰ تعالیٰ نے درود پاک پر مشتمل کوثر و سلسبیل کا ایسا جام تیار کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رسول پاک ﷺ کے صدقہ سے اس جام کا پینے والا نہ اس دنیا میں پیاسا رہیگا نہ اُس دنیا میں خود رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ **"اسمع صلوٰۃ اهل محبتی"** میں اهل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور جب سنتے ہیں اور ضرور سنتے ہیں تو پھر اپنے محبت والوں پر کرم بھی فرماتے ہیں اور اپنے جلووں سے ان کی خوابوں کو منور بھی فرماتے ہیں، تو خود سوچئے جس خوش قسمت کو دیدار مصطفےٰ ﷺ کا جام نصیب ہو جائے بھلا وہ کس طرح پیاسا رہ سکتا ہے۔

ھفت دریاء گر بنوشم تر نہ گرد دکام ما
شربت دیدار باید تشنہ دیدار را

کتاب **"جام کوثر"** کا وظیفہ رکھنے والوں پر حضور ﷺ کا کرم ہوگا۔ یاد رہے یہ کرم دست غیب سے کہیں بڑھ کر ہے اور جسے دست غیب حاصل ہو وہ اگر کسی کو بتا دے تو اسکے دستِ غیب کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ جن خوش نصیب عاشقانِ مصطفےٰ ﷺ کی خوابیں دیدارِ مصطفےٰ ﷺ سے منور اور معطر ہوتی ہیں وہ کب کسی کو بتاتے ہیں، جبکہ انہیں بتانے کی ضرورت ہی نہیں

مشک آں باشد کہ خود بگوید نہ کہ عطار بگوید

اور حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں

اے مرغ سحر عشق و پر وانہ بیاموز کاں سوختہ راجاں باشد وآواز نیامد

ایں مدعیان در طلبش بخبر اشد کاں را کہ خبر شد خبر باز نیامد

جو شخص حدیث گھڑ کے اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرے اسکا ٹھکانہ جہنم ہے تو جو خواب گھڑ کے اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرے؟ **معاذ اللہ**

اِس فقیر سراپا تقصیر نے جسکا نام " **محمد** " اور عرف غلام رسول ہے ایک کتاب بنام **صلوٰا علیه و آله**. تحریر کی تھی جو چند دنوں میں ہی شمع رسالت کے پروانوں میں تقسیم ہوگئی۔ اب " **جام کوثر** " کے نام سے نئی شان اور بالکل نئے انداز میں میرے لخت جگر نور نظر قاری محمد رضاء المصطفٰے سلمہ نے اسے ترتیب دیا ہے جو عاشقان مصطفٰے ﷺ کیلئے انمول تحفہ ثابت ہوگی۔ **انشاء اللہ**

مجھ فقیر کیلئے اس کتاب " **جام کوثر** " کی تقریظ لکھنا ہی باعث فخر وسعادت ہے

عاشقِ رسول ﷺ

قاری محمد غلام رسول

۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۵ ہجری بروز سوموار
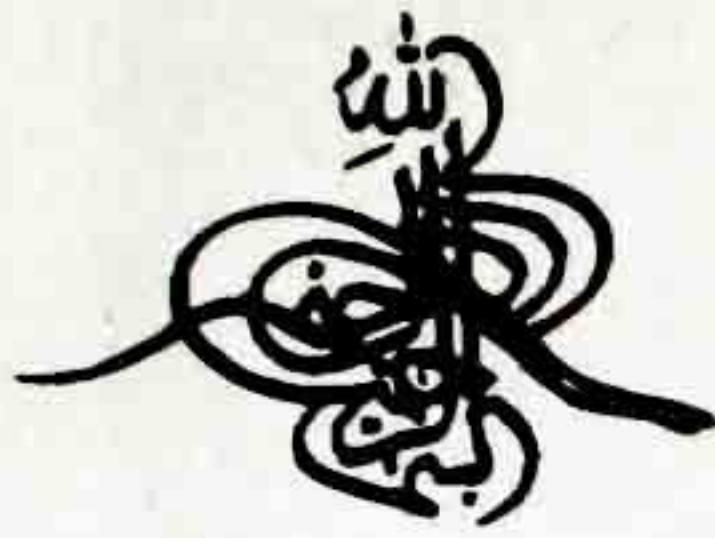
بلغ العلیٰ بکمالہ ۔ کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ ۔ صلوا علیہ وآلہ

حسنِ ترتیب

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
4	حمد باری تعالیٰ	1
5	نعت رسول مقبول ﷺ	2
6	انتساب	3
7	اعتراز	4
8	تقریظ	5
11	فہرست	6
20	ارشاد خداوندی	7
21	تشریح آیت	8
30	**ایک سو ایک فرامین رسول ﷺ درود شریف کے متعلق**	9
31	حدیث نمبر 1۔ دس رحمتیں	10
33	حدیث نمبر 2۔ کتنا درود پڑھوں	11
36	حدیث نمبر 3۔ 70 رحمتیں	12
37	حدیث نمبر 4۔ گناہوں کا کفارہ	13
39	حدیث نمبر 5۔ پل صراط پر نور	14
41	حدیث نمبر 6۔ حوض کوثر پر پہچان	15
43	حدیث نمبر 7۔ دونوں آنکھوں کے درمیان	16
45	حدیث نمبر 8۔ دس غلام آزاد کرنے کے برابر	17
46	حدیث نمبر 9۔ اللہ راضی ہو	18
48	حدیث نمبر 10۔ دو دوست مصافحہ	19
50	حدیث نمبر 11۔ قیامت کے دن مصافحہ کروں گا	20
52	حدیث نمبر 12۔ ایک قیراط اور قیراط احد پہاڑ جتنا	21
53	حدیث نمبر 13۔ عرشِ الٰہی کے سایہ میں	22
55	حدیث نمبر 14۔ زیادہ حوریں ملیں گی	23

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
24	حدیث نمبر 15۔ جمعہ کے دن اور رات کثرت سے	56
25	حدیث نمبر 16۔ ایسا نور کہ سب کو کافی ہو	57
26	حدیث نمبر 17۔ 80 سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	59
27	حدیث نمبر 18۔ جمعہ کے دن درود کی کثرت کرو	60
28	حدیث نمبر 19۔ جو لوگ وصال کے بعد آئیں گے	62
29	حدیث نمبر 20۔ اپنے کانوں سے سنتا ہوں	65
30	حدیث نمبر 21۔ پریشانیاں اور دکھ دور کرتا ہے	66
31	حدیث نمبر 22۔ دعا سے قبل درود پڑھو	69
32	حدیث نمبر 23۔ دعا روک دی جاتی ہے	70
33	حدیث نمبر 24۔ کندھا میرے کندھے سے چھو جائے گا	71
34	حدیث نمبر 25۔ دل کو نفاق سے پاک	72
35	حدیث نمبر 26۔ دعا رد نہیں ہوتی	74
36	حدیث نمبر 27۔ اللہ دس دفعہ درود بھیجتا ہے	75
37	حدیث نمبر 28۔ قیامت کے دن نزدیک لوگ	77
38	حدیث نمبر 29۔ سچے دل سے درود پڑھے	78
39	حدیث نمبر 30۔ فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں	80
40	حدیث نمبر 31۔ ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں	81
41	حدیث نمبر 32۔ تمہارا درود تمہارے لیے زکوٰۃ ہے	82
42	حدیث نمبر 33۔ چار سو غزوات کے برابر	84
43	حدیث نمبر 34۔ جس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجے	86
44	حدیث نمبر 35۔ دن اور رات کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں	87
45	حدیث نمبر 36۔ مقام محمود	88
46	حدیث نمبر 37۔ میری شفاعت حاصل ہوگی	90

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
47	حدیث نمبر 38۔ قیامت کے دن شفاعت	91
48	حدیث نمبر 39۔ استغفار سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	92
49	حدیث نمبر 40۔ سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں	93
50	حدیث نمبر 41۔ پل صراط میں نور	94
51	حدیث نمبر 42۔ موسیٰؑ کی طرف وحی	96
52	حدیث نمبر 43۔ بہتر دن جمعہ کا ہے	98
53	حدیث نمبر 44۔ تمہارے لیے دعائے خیر کرتا ہوں	100
54	حدیث نمبر 45۔ درجہ زیادہ قریب ہوگا	101
55	حدیث نمبر 46۔ روشن دن	102
56	حدیث نمبر 47۔ نوری فرشتے	103
57	حدیث نمبر 48۔ جمعہ کی رات سو مرتبہ	105
58	حدیث نمبر 49۔ کتاب میں درود شریف لکھے	107
59	حدیث نمبر 50۔ شتے دعائے مغفرت کرتے ہیں	108
60	حدیث نمبر 51۔ حضورؐ کے نام کے ساتھ درود لکھا	110
61	حدیث نمبر 52۔ نماز کے بعد درود	111
62	حدیث نمبر 53۔ تو نے جلدی کی	112
63	حدیث نمبر 54۔ دعا اور آسمان کے درمیان حجاب	114
64	حدیث نمبر 55۔ اذان کے بعد درود	116
65	حدیث نمبر 56۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت درود	117
66	حدیث نمبر 57۔ مسجد سے نکلتے وقت درود	119
67	حدیث نمبر 58۔ قوم اکٹھی بیٹھ کر	120
68	حدیث نمبر 59۔ قیامت کے دن روشنی	121
69	حدیث نمبر 60۔ صبح شام درود پڑھا	123

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
70	حدیث نمبر 61۔ وضو نہیں ہوتا	124
71	حدیث نمبر 62۔ رزق میں عمی دور	126
72	حدیث نمبر 63۔ بھولی ہوئی چیز یاد آجائے	128
73	حدیث نمبر 64۔ ایک مرتبہ درود	129
74	حدیث نمبر 65۔ کان بجنے لگیں تو	130
75	حدیث نمبر 66۔ بے سرا کلام	131
76	حدیث نمبر 67۔ گھروں کو قبرستان	132
77	حدیث نمبر 68۔ نام ونسب کے ساتھ بتاتا ہے	134
78	حدیث نمبر 69۔ تم جہاں بھی ہوں	136
79	حدیث نمبر 70۔ شفاعت واجب ہوگئی	137
80	حدیث نمبر 71۔ سارے معاملات میں کافی	138
81	حدیث نمبر 72۔ جلد از جلد نجات پانے والا	140
82	حدیث نمبر 73۔ مرنے سے پہلے جنت میں رہائش	141
83	حدیث نمبر 74۔ جبریل پیغام لائے	143
84	حدیث نمبر 75۔ جب تک درود پڑھتا رہتا ہوں	145
85	حدیث نمبر 76۔ قبر میں سوال	146
86	حدیث نمبر 77۔ سمندر کی جاگے کے برابر	147
87	حدیث نمبر 78۔ پل صراط سے پار	149
88	حدیث نمبر 79۔ خیر کو تلاش کر	151
89	حدیث نمبر 80۔ اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے	152
90	حدیث نمبر 81۔ علم کی بات لکھی	153
91	حدیث نمبر 82۔ موت کے وقت ساری مخلوقات دعائے مغفرت	155
92	حدیث نمبر 83۔ ساری مخلوق میرے روضے کے سامنے	156

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
93	حدیث نمبر 84۔ دعا روک دی جاتی ہے	157
94	حدیث نمبر 85۔ مجلس سے پاکیزہ خشبو	159
95	حدیث نمبر 86۔ سب کا قائد ہونگا	160
96	حدیث نمبر 87۔ منبر پر آمین	161
97	حدیث نمبر 88۔ خاک آلود ہوناک	164
98	حدیث نمبر 89۔ جنت کا راستہ بھول گیا	167
99	حدیث نمبر 90۔ مراد کی بد بو سے زیادہ	169
100	حدیث نمبر 91۔ بخیل ترین انسان	170
101	حدیث نمبر 92۔ قیامت کو مجھے نہ دیکھ سکے گا	172
102	حدیث نمبر 93۔ بڑا بد بخت	174
103	حدیث نمبر 94۔ دوزخ میں داخل ہوگا	175
104	حدیث نمبر 95۔ زیارت سے محروم	176
105	حدیث نمبر 96۔ حسرت طاری ہوگی	178
106	حدیث نمبر 97۔ ان اللہ و ملائکتہ	179
107	حدیث نمبر 98۔ بے برکت کام	181
108	حدیث نمبر 99۔ اعرابی آیا	183
109	حدیث نمبر 100۔ محدثین اور علماءِ کرام	185
110	حدیث نمبر 101۔ جنت میں قبہ	187
111	ایک سو ایک درود شریف بمعہ فوائد و خواص	188
112	1۔ درود ابراھیمی	190
113	2۔ درود حبیب	193
114	3۔ درود امام بوصیری	194
115	4۔ درود غوثیہ	195

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
116	5۔ درود اول و آخر	196
117	6۔ درود حصول رحمت	197
118	7۔ درود حل المشکلات	198
119	8۔ درود قرآنی	200
120	9۔ درود محمدی ﷺ	201
121	10۔ درود سعادت	202
122	11۔ درود نقشبندیہ	203
123	12۔ درود افضل	204
124	13۔ درود حضرت غوث اعظمؒ	205
125	14۔ درود محمود	207
126	15۔ درود حب رسول ﷺ	208
127	16۔ درود امام شافعیؒ	210
128	17۔ درود وسیلہ	211
129	18۔ درود نصرت	213
130	19۔ درود مدنی	214
131	20۔ درود بلندئ درجات	215
132	21۔ درود چشتیہ	216
133	22۔ درود رحمت و برکت	217
134	23۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ کا درود	218
135	24۔ درود اہل بیت	220
136	25۔ درود جامع ابراھیمی	221
137	26۔ درود فاتح	223
138	27۔ درود ابنِ کثیر	226

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
139	28۔ درود برکاتِ کثیرہ	227
140	29۔ درود مشاہدہ	228
141	30۔ درود اسمِ اعظم	229
142	31۔ درود جمعہ	229
143	32۔ درود رضویہ	230
144	33۔ درود فضل	231
145	34۔ درود نوری	232
146	35۔ درود کوثر	233
147	36۔ درود حضری	234
148	37۔ درود مستجاب الدعوات	236
149	38۔ درود شفاء	237
150	39۔ درود تنجینا	238
151	40۔ درود ھزارہ	241
152	41۔ درود قلبی	242
153	42۔ درود اعتصام	243
154	43۔ درود تریاق امراض	245
155	44۔ درود تمکین	246
156	45۔ درود شفاعت	247
157	46۔ درود تواب	248
158	47۔ درود حضوری	249
159	48۔ درود العاشقین	250
160	49۔ درود مکاشفہ	252
161	50۔ درود تاج	253
162	51۔ درود دیدار	257
163	52۔ درود کمالیہ	258
164	53۔ درود ماہی	259

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
165	54۔ درود عالی	262
166	55۔ درود قطب	263
167	56۔ درود شاذلی	265
168	57۔ درود ناریہ	266
169	58۔ درود دوامی	268
170	59۔ درود باطن	269
171	60۔ درود طیب	270
172	61۔ درود حصول عزت	271
173	62۔ درود بشارت	273
174	63۔ درود دافع شراعد	274
175	64۔ درود نور	275
176	65۔ درود العابدین	276
177	66۔ درود نجات وباء	277
178	67۔ درود مقرب	278
179	68۔ درود دعا و دوا	279
180	69۔ درود شفائے قلوب	280
181	70۔ درود جمالی	281
182	71۔ درود صراط مستقیم	281
183	72۔ درود حیی القیوم	283
184	73۔ درود خیر الخلق	284
185	74۔ درود شرح صدر	285
186	75۔ درود جامع الکلم	286
187	76۔ درود عالم الغیب	287
188	77۔ درود الناس	289
189	78۔ درود وحی یوحی	290
190	79۔ درود شاهد	291

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
191	80۔ درود خلقِ عظیم	292
192	81۔ درود الحق	293
193	82۔ درود نور العرش	295
194	83۔ درود قرآنی	296
195	84۔ درود خلق العلیم	298
196	85۔ درود یوم الدین	300
197	86۔ درود الحفیظ	301
198	87۔ درود ھدایت	302
199	88۔ درود مقسط	304
200	89۔ درود ختمِ نبوت	306
201	90۔ درود حاشر	307
202	91۔ درود رؤف الرحیم	308
203	92۔ درود اسریٰ	311
204	93۔ درود اطاعت	313
205	94۔ درود محبت رسول ﷺ	314
206	95۔ درود رسول الرحمۃ ﷺ	316
207	96۔ درود الاکرام	318
208	97۔ درود اسماء الحسنیٰ	319
209	98۔ درود انفسنا	321
210	99۔ درود کافۃ للناس	323
211	100۔ درود وسیلہ	324
212	101۔ درود زیارت الحبیب ﷺ	325
213	نعت رسول مقبول ﷺ	327
214	صلواۃ وسلام	328
215	اظہار تشکر	330

ارشادِ خداوندی ہے کہ

ان اللہ وملئکتہ یصلون عل النبی ٥
یاایھاالذین امنو صلو اعلیہ وسلمو تسلیما.

بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں غیب بتانے والے (نبی) پر۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔
(پارہ نمبر ۲۲،سورۃ احزاب ،آیت نمبر ٥٦)

اِنَّ:۔ یہ حرف تحقیق برائے تاکید ہے اس کا ترجمہ ہے بے شک یا بلاشبہ اس کا
اَستعمال مخاطب کو یقین دلانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ اور خدائے احکم الحاکمین جل
جلالہ (جس کے کسی بھی فرمان پر شک کا وہم وگمان تک نہیں کیا جاسکتا اور اس
علام الغیوب اور علیم بذاب الصدور ذات کے ہر ارشاد پر مسلمان کو پختہ یقین
ہے) اس کے باوجود خلاق کائنات جل مجدہ کا اہل ایمان کو محبوب دو عالم ﷺ
پر درود بھیجنے کا حکم فرمانے سے پہلے اپنے حبیب ﷺ کی ذات معطر پر اپنے
درود بھیجنے اور محبوب کریم ﷺ کو تمام مخلوقات پر خصوصی فضیلت عطا کرنے کے
متعلق خبر دینے سے قبل لفظ **اِنَّ** سے ارشاد فرمانا یقیناً غیر معمولی بات ہے۔

اللہ عزوجل

یہ ہمارے خالق و مالک کا ذاتی نام ہے۔ وہ کون سی ذات ہے جس کا یہ عظمت
والا خاص نام ہے۔ وہ ایسی ذات ہے جو واجب الوجود ہے اور تمام صفات
وکمالات کی جامع ہے۔ اس کی ذات قدیم اور ازلی ہے جس کا کوئی شریک نہیں
، نہ ذات میں نہ صفات میں، نہ افعال میں نہ اسما میں، صرف اسی کو بقا ہے۔ وہی
ہمار خدا عزوجل اس کے وجود کا ہونا (واجب) ضروری ہے۔ اور نہ ہونا ناممکن
، کیونکہ جس کے وجود کو فنا ہے وہ خدا نہیں ہوسکتا۔ صرف وہی اس کا مستحق ہے کہ
اس کی عبادت کی جائے اور اس کے آگے جبینِ نیاز جھکائی جائے وہ بے نیاز
ہے۔ کسی کا محتاج نہیں۔ جب کہ ہر موجود اس کا محتاج ہے۔ اسکی ذات کا ادراک
عقلاً محال ناممکن ہے۔ کیونکہ جو چیز سمجھ میں آتی ہے عقل اس کو محیط (گھیرے
) ہوتی ہے۔ جب کہ اس کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا۔
جس طرح اس کی ذات ازلی وابدی اور قدیم ہے اسی طرح صفات بھی قدیم

اورازلی وابدی ہیں۔اس کی ذات صفات کے علاوہ ہر شے حادث (فنا ہونے والی) ہے۔

وہ ہر کمال پر قادر ہے وہ حیٔ (زندہ) ہے اور دوسروں کو زندگی بخشنے والا ہے۔سب کی زندگیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہے۔جسے جب چاہے زندہ کردے اور جسے جب چاہے موت سے ہمکنار کردے۔

ملائکہ: ملک کی جمع ہے یعنی فرشتے۔

فرشتے اجسامِ نوری ہیں۔اللہ عزوجل کے معصوم بندے ہیں، ہر قسم کے صغائر وکبائر سے پاک ہیں۔یہ نہ مرد ہیں نہ عورت، یہ بھی اللہ عزوجل کی ہی پیدا کی ہوئی ایک مخلوق ہے۔لہٰذا جو انہیں کسی بھی معاملے میں قادر مطلق یا خالق مانے کافر ہے۔جو ان کے وجود کا انکار کرے وہ بھی کافر ہے۔اللہ رب العزت نے انہیں طاقت دی ہے۔

فرشتوں کے نبی پاک ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود بھیجنے سے مراد:

۱۔ آپ ﷺ کیلئے رحمت کی دعا کرنا۔

۲۔ آپ ﷺ کے درجات ومراتب میں اضافہ وترقی کی دعا کرنا۔

۳۔ آپ ﷺ کی امت کیلئے دعا کرنا۔

روایات سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتگانِ خدا جہاں کہیں بھی ہوں وہ پیارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں مگر کچھ ایسے ملائکہ بھی ہیں جو روضۂ اقدس پر حاضرِ خدمت ہوکر درود وسلام بھیجنے کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں جیسا کہ

حضرت کعب احبار سے مروی ہے کہ وہ ایک دن حضرت عائشہ صدیقہ ؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے دورانِ گفتگو نبی اکرم ﷺ کا ذکرِ خیر ہوا تو حضرت

کعب نے فرمایا! ہر طلوع ہونیوالی فجر کے وقت ستر ہزار فرشتے نازل ہو کر روضۂ مبارکہ کا احاطہ کر لیتے ہیں اور اپنے پروں کو جھکا کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ صلوٰۃ وسلام پیش کرتے ہیں، شام کے وقت یہ فرشتے واپس ہو جاتے ہیں اور پھر اتنے ہی دوسرے فرشتے نازل ہو کر نذرانہ صلوٰۃ وسلام پیش کرتے ہیں ۔یہاں تک کہ جب آپ روضہ شریف سے باہر تشریف لائیں گے تو ستر ہزار فرشتے تعظیم بجالانے کیلئے حاضر ہوں گے۔اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت الشاہ احمد رضا خاں علیہ الرحمتہ الرحمٰن نے اس کی عکاسی کچھ اس طرح فرمائی ہے۔

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف روح آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئیں دوبارہ نہ آئیں گے
اجازت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

احمد یار خاں نعیمی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔فرشتوں کی مختلف ڈیوٹیاں انسان کی پیدائش کے بعد لگی ہیں ۔اس سے کروڑوں سال پہلے ان کے دو ہی مشغلے تھے ۔بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہونا اور پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجنا

(نور العرفان)

ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں چار مقرب فرشتے حاضر ہوئے ۔ان میں سے جبرائیل ؑ نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا جو امتی آپ ﷺ پر روزانہ دس مرتبہ درود پاک پڑھنے والا ہو گا میں اسے

پل صراط سے برق خاطف کی طرح گزار دوں گا۔

میکا ئیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو ایسا کریگا (یعنی روزانہ دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا) میں اسے حوضِ کوثر سے سیراب کروں گا۔

اسرافیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور اس وقت تک اپنا سر نہیں اٹھاؤں گا جب تک اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں فرما دے گا۔

حضرت عزرائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اس کی روح اس طرح قبض کردں گا جس طرح انبیاءؑ کی روحیں قبض کرتا ہوں۔

یصلون علی النبی :۔

درود بھیجتے ہیں وہ (اللہ عزوجل اور اسکے فرشتے) غیب بتانیوالے (نبی) پر۔

یصلون :۔

یہ مضارع کا صیغہ ہے اہل علم حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ مضارع کا خاصہ دوام (ہمیشگی) کا تقاضہ کرتا ہے۔ جب یہ بات **مسلم** ہے تو بمطابق قرآن نبی پاک ﷺ پر ہر وقت، ہر لمحہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے لامحدود ولا انتہا مرتبہ درود بھیج رہے ہیں اور اس طرح ہر دن نہیں، ہر گھنٹے نہیں، ہر منٹ نہیں بلکہ ہر لمحہ نہ جانے کتنے کھربوں ملین درود محبوب کریم ﷺ پر بھیجے جاتے ہیں۔

لاتبدیل لکلمات اللہ ایسی عظیم ذات اپنے عمل کو بھلا کس طرح ترک کریگی۔ اس سے علماء کرام فرماتے ہیں کہ جب قیامت برپا ہونے کی وجہ سے سب کچھ ختم ہو جائے گا مگر محبوب کریم ﷺ پر درود بھیجنے والی ذات (اللہ عزوجل) اس وقت بھی موجود ہوگی۔ اس لیے علماء فرماتے ہیں اس وقت بھی

پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود پاک پڑھا جا رہا ہوگا۔

النبی :۔ ترجمہ کنزالایمان، غیب بتانیوالا۔

اس لفظ کی بے شمار حکمتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آیت میں لفظ النبی ارشاد فرما کر اپنے مومنین بندوں کو دو غلط فہمیوں کا شکار ہونے سے بچالیا ہے۔ کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ النبی کی بجائے رسول فرما دیتا تو ہوسکتا تھا کہ کوئی اندھا عقلمند قیاس کر کے اس سے جبرائیلؑ کو مراد لے بیٹھتا۔ کیونکہ لفظ رسول کا اطلاق جبرائیلؑ پر بھی ہوا ہے۔ جیسے ارشاد ہوتا ہے۔

انما انا رسول ربك لاهب لك غلاما زكيا○

(سورہ مریم پارہ نمبر ۱۶، آیت نمبر ۹)

دوسری بات یہ کہ رسول کی بجائے اگر اللہ تعالیٰ النبی کو الف لام کے بغیر ارشاد فرما دیتا تو پھر بھی ہم بے خبر ہی رہتے (کہ کس نبی پر درود پڑھیں تا کہ آیت پر عمل ہو جائے) کیونکہ لفظ نبی نکرہ ہے اور اس سے ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش انبیاءؑ میں سے کسی کو بھی مراد لیا جا سکتا تھا اور اس طرح شاید یہودی و عیسائی بھی داؤ لگانے کی جرأت کرتے مگر النبی پر الف لام کی وجہ سے یہ بن گیا ہے معرفہ تب اس سے مراد ایک خاص نبی ہے تو ۱۲۳۹۹۹ کم وبیش انبیاءؑ کا استثناء ہو گیا۔ لہٰذا اب النبی سے صرف اور صرف دو عالم کے سردار محبوب پروردگار بے کسوں کے مددگار ﷺ ہی مراد ہیں اور ویسے بھی قاعدہ ہے کہ جہاں کسی کا تعارف یا نشاندہی کروانا مقصود ہو وہاں غیر مشترک لفظ کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

یاایھا الذین امنو :۔ ترجمہ کنزالایمان (اے ایمان والو)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے **یاایھا الذین امنو** جیسے الفاظ سے مخاطب کیا جانا

کوئی معمولی بات نہیں جیسا کہ صاحب مطالع المسرات لکھتے ہیں کہ اس خطاب میں نبی اکرم ﷺ کی عزت کے طفیل اس امت کی عزت افزائی ہے کہ انہیں وصفِ ایمان کے ساتھ پکارا گیا اور اس کا فعل انکی طرف منسوب اور ان کیلئے ثابت کیا گیا جبکہ پہلی امتوں کو ان کی کتابوں میں **یاایھا المساکین** (اے مسکینو) سے پکارا گیا۔ ان دونوں خطابوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اس خطاب سے تمام ایماندار انسان اور غیر انسان داخل ہیں جو آپ کی ملت میں داخل ہونے کے پابند ہیں۔

مومنین کا درود بھیجنا:۔

اللہ رب العزت اور اس کے ملائکہ کی طرح مومنوں کے بھی اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات والا صفات پر درود و سلام کے پھول نچھاور کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرور مراد ہے جسکے متعلق علماء کرام فرماتے ہیں کہ مومنوں کے اپنے آخر الزماں نبی ﷺ پر درود بھیجنے سے مراد ہے۔

۱۔ حضور پرنور ﷺ سے محبت کا اظہار۔

۲۔ آپ ﷺ کا تذکرہ (ذکر خیر کرنا) اور تعریف کرنا۔

۳۔ اپنی بخشش کا حیلہ کرنا اور مومنوں کے درود بھیجنے سے ایک نہایت افضل مراد جسے حضرت علامہ صدر الفاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی نے رقم فرمایا ہے کہ علماء کرام نے **اللھم صل علی محمد** کے معنی یہ بیان کیے ہیں۔ یارب عزوجل! محمد مصطفیٰ ﷺ کو عظمت عطا فرما، دنیا میں ان کا دین بلند اور ان کی دعوت کو غالب فرما کر اور ان کی شریعت کو بقا عنایت کر کے اور آخرت میں ان کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کا ثواب زیادہ کر کے اور اول و آخرین

پر ان کی فضیلت کا اظہار فرما کر اور انبیاء مرسلین و ملائکہ اور تمام خلق پر ان کی شان بلند کر کے۔

(خزائن لعرفان)

(صلوٰۃ کی نسبت اللہ رب العزت کی طرف ہو تو اس کا مطلب ہوگا نوازنا، عطا کرنا وغیرہ۔ اور جب صلوٰۃ کی نسبت ملائکہ اور مومنین کی طرف ہوگی تو اس کا مطلب ہوگا سرکار ﷺ کیلئے بارگاہِ خداوندی میں درجات و مراتب و برکات کی بلندی کی دعا کرنا۔

نبی پاک ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود و سلام بھیجنے کے متعلق ایک سوال (کہ جب اللہ رب العزت خود ہی رحمتیں نازل فرما رہا ہے تو ہمیں درود شریف پڑھنے یعنی رحمت کیلئے دعا مانگنے کا کیوں حکم دیا جا رہا ہے؟ کیونکہ مانگی وہ چیز جاتی ہے جو پہلے سے حاصل نہ ہو تو جب پہلے ہی سے رحمتیں اتر رہی ہیں پھر مانگنے کا حکم کیوں دیا؟)

اس کا جواب علماء کرام نے یوں دیا ہے کہ جب کوئی سوالی کسی دروازہ پر مانگنے جاتا ہے تو گھر والے کے مال و اولاد کے حق میں دعائیں مانگتا ہوا جاتا ہے۔ سخی کے بچے زندہ رہیں، مال سلامت رہے، گھر آباد رہے وغیرہ وغیرہ۔ جب یہ دعائیں مالک مکان سنتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ یہ بڑا مہذب سوالی ہے، بھیک مانگنا چاہتا ہے مگر ہمارے بچوں کی خیر مانگ رہا ہے۔ خوش ہو کر کچھ نہ کچھ جھولی میں ڈال دیتا ہے یہاں حکم دیا گیا، اے ایمان والو! جب تم ہمارے یہاں کچھ مانگنے آؤ تو ہم تو اولاد سے پاک ہیں مگر ہمارا ایک پیارا حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ ہے اس حبیب ﷺ کی، اس کے اہلِ بیت کی اور اس کے اصحاب کی خیر مانگتے

ہوئے ان کو دعائیں دیتے ہوئے آؤ تو جن رحمتوں کی ان پر بارش ہو رہی ہے اس کا تم پر بھی چھینٹا ڈال دیا جائے گا۔درودِ شریف پڑھنا،دراصل اپنے پروردگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اعلیٰ ترکیب ہے۔

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا آستاں بتایا

صلوعلیہ وسلمو اتسلیما

ترجمہ کنز الایمان،تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اس فرمان میں حکمت:۔

اللہ رب العزت کے خطاب (**یاایھاالذین امنو**) کی طرح اس خطاب میں بھی حکمت ہے اور وہ یہ کہ اس میں اللہ عزوجل نے اپنی سنت ادا کرنے کا اپنے مومن بندوں کو موقع عطا فرمایا ہے۔اہلِ محبت کو چاہئے کہ وہ موقع ضائع نہ کریں۔چنانچہ

صاحبِ مطالع المسرات فرماتے ہیں۔اس حکم میں بھی اس امت کا اعزاز ہے کہ پہلے انہیں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں پھر انہیں حکم دیا! کہ تم بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو اور اس (درود بھیجنے) میں حصہ دار بن جاؤ اور ان (اللہ رب العزت اور اس کے فرشتوں) کیساتھ مل کر تم بھی حبیبِ پاک ﷺ پر درود بھیجو۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس میں کیا حکمت ہے کہ آیت میں لفظ سلمو اکو تسلیما سے مؤکر گیا ہے جبکہ صلوٰۃ کو نہیں؟ تو علمائے کرام کا جواب یہ ہے۔اس کا ایک سبب تو یہ ہے کہ صلوٰۃ کی تاکید تو اللہ عزوجل اور اس کے فرشتوں کیساتھ ہو چکی

تھی ۔ برخلاف سلام کے ، اس لیے سلام کو تسلیم کیساتھ مؤکر کر دیا گیا اور دوسرا بعض علماء نے فرمایا ہے کہ صلوٰۃ کو تو سلام پر تقدیم کے باعث ہی اولیت و تاکید کا درجہ حاصل ہو گیا۔ جبکہ سلام کی تاکید کیلئے تسلیم بڑھایا گیا۔

حضرت علامہ محمد بن مہدی فارسی نے فرمایا! تسلیما مفعول مطلق ہے جو اپنے فعل کی تاکید کر رہا ہے۔ بعض حضرات نے کہا سلام کی تاکید لائی گئی ہے نہ کہ صلوٰۃ کی اس کی وجہ یہ ہے کہ ابتدا میں خبر دی گئی ہے کہ اللہ رب العزت اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس خبر نے درود پاک کی فضیلت ظاہر کر دی ہے اور تاکید سے بے نیاز کر دیا ہے۔

ایک سو ایک فرامین
رسول صلی اللہ علیہ وسلم
درود شریف
کے بارے میں

حدیث نمبر 1

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشر صلوات وحطت عنہ عشر خطیئات ورفعت لہ عشر درجت۔

(مشکوۃ صفحہ نمبر ۸۶، دلائل الخیرات صفحہ نمبر ٦، تفسیر مظہری صفحہ نمبر ٤١٢، نسائی شریف بحوالہ مظاہر حق جدید، جلد نمبر ١، صفحہ نمبر ٦١٦)

ترجمہ:۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

اسی طرح کی ایک حدیث امام بیہقی نے فضائل الاوقات میں ابو اسحاق سے بیان کی ہے۔ اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ جو بندہ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس درجے بلند فرما دیتا ہے۔ یہ کم سے کم مقدار ہے۔ اس سے درود شریف پڑھنے کی برکت وعظمت کا پتہ چلتا ہے۔ جس طرح پیارے مصطفیٰ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھنے سے یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں اسی طرح آپ ﷺ کی شان میں ایک ادنیٰ سی گستاخی کرنے سے بھی اللہ کی لعنتیں نازل ہوتی ہیں۔ احادیث میں یہ بات موجود ہے کہ ایک مرتبہ مغیرہ نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کو مجنون کہہ کر

پکارا تو اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں سورہ قلم کی یہ آیات نازل فرمادیں۔

ولا تطع کل حلاف مہین ۔ ھماز مشآء بنعیم۔ (الاخر)

(سورہ قلم پارہ ۲۹)

ترجمہ:۔ ہر ایسے کی بات مت سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا، ذلیل بہت طعنے دینے والا، بہت ادھر کی ادھر لگانے والا، بھلائی سے بڑا روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، گنہگار، درشت خو، اس پر مزید یہ کہ اس کی اصل میں خطا۔ اس پر کہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العزت نے مغیرہ کافر کے دس عیب بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ حلاف ۲۔ مہین ۳۔ ہماز ۴۔ مشاء
۵۔ بنمیم
۶۔ معتد ۷۔ اثیم ۸۔ عتل ۹۔ زنیم
۱۰۔ مکذب

روایات کے مطابق جب یہ آیتیں نازل ہوئیں تو مغیرہ اپنی ماں کے پاس آیا اور کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں یہ دس نشانیاں بتائیں ہیں۔ ان میں سے نو کو تو میں جانتا ہوں کہ مجھ میں موجود ہیں لیکن ایک یہ کہ میں حرام زادہ ہوں اس کے بارے میں تو سچ سچ بتا وگرنہ میں تجھے قتل کردوں گا۔ اس کی ماں نے اسے بتایا کہ میرا شوہر نامرد تھا۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر وہ مرگیا تو اس کا مال

غیر لے جائیں گے اس لیے میں نے ایک چرواہے کو اپنے پر تصرف دیا تو اس کا بیٹا ہے۔

(خزائین العرفان صفحہ نمبر ۷۹۵)

اس سے ان بد عقیدہ لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو ہر وقت اس حبیب خدا ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرتے رہتے ہیں۔ جس کے ذکر کو اللہ رب العزت نے بلند کیا ہے۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے

پر نہ مٹا ہے نہ مٹے گا چرچا تیرا

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 2

عن ابی بن کعب رض قال قلت یارسول الله انی اکثر الصلاۃ فکم اجعل لك من صلاتی فقال ماشئت قلت الربع قال ماشئت فان زدت فھو خیر لك قلت النصف قال ماشئت فان زدت ھو خیر لك قلت فالثلثین قال ماشئت فان زدت فھو خیر لك قلت اجعل صلاتی کلھا قال اذا ایکفی ھمك ویکفر لك ذنبك ۔

(رواہ الترمذی

بحوالہ مظاہر حق جدید جلد اول صفحہ ۶۲۰

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶

الزواجر صفحہ ۷۱۱)

ترجمہ:۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا! میں نے دربارِ نبوت میں عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ۔میں نے عرض کی (باقی اورادووظائف میں سے) چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔میں نے عرض کیا میرے آقا ﷺ! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درود پاک پڑھ لوں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔عرض کی میرے آقا ﷺ! دوتہائی درود پاک پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی درود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا۔اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

جھولیاں کھول کے بے وجہ نہیں دوڑے آئے
ہمیں معلوم ہے دولت تیری عادت تیری
تو ہی ہے مِلک خدا مُلک خدا کا مالک
راج تیرا ہے زمانے میں حکومت تیری

اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ فرائض وواجبات کے بعد سب سے افضل عمل درود شریف پڑھنا ہے۔جب حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کی

یارسول اللہ ﷺ اب میں دیگر وظیفوں کی بجائے صرف درود شریف ہی پڑھا کروں گا تو پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے گا تو نہ صرف تیرے تمام کام سنور جائیں گے بلکہ تیرے سب گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے۔

حضرت کعب الاخبارؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی کی۔اے موسیٰؑ اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثناء کرتے ہیں تو میں آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی کا نہ برساؤں۔زمیں سے ایک دانہ بھی نہ اگاؤں،اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا اگر تو چاہتا ہے کہ میں تیرے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام ،تیرے دل سے اس کے خطرات، تیرے جسم سے اس کی روح، تیری آنکھ سے اس کی بصارت، تیرے کان سے اس کی سماعت،تو تو میرے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

(حوالہ افضل الصلوٰۃ ازیوسف بن اسمائیل نبہانی

صفحہ نمبر ۴۹)

یہاں پر یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ تمام عبادتوں کی جان حبیب خدا ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر3

عن عبداللہ بن عمر وقال من صلی علی النبی ﷺ واحدۃ صلی اللہ علیہ وملائکتہ سبعین صلاۃ۔

(مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷

القول البدیع صفحہ نمبر ۱۰۳

رواہ احمد بحوالہ مظاہر حق جدید جلد اول صفحہ نمبر ٦٢٤)

ترجمہ:۔ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا جو نبی اکرم ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے ،اس پر اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فیض ہے اے شہہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اپنا دستور بیان کیا ہے کہ

ومن جاء بالحسنتہ فلہ عشر امثالھا ومن جاء بالسیئتہ فلا یجز الا مثلھا۔

یعنی جو بندہ نیک کام کرے تو ہم اسے دس گنا اجر عطا کرتے ہیں اور جو بندہ گناہ کرے تو اسے اسی مقدار میں لکھتے ہین یعنی اس کو دس گنا تک نہیں بڑھاتے ۔جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے پر کم از کم دس رحمتیں ملتی ہیں۔دس گناہ معاف ہوتے ہیں اوردس درجے بلند ہوتے ہیں۔یہ کم سے کم جزا ہے۔زیادہ کی کوئی حد نہیں۔اس حدیث میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اگر تم

زیادہ اخلاص کے ساتھ زیادہ محبت کے ساتھ اور زیادہ ذوق وشوق سے درود پڑھو گے تو تمہیں اللہ رب العزت اور اس کے فرشتوں کی طرف سے ستر رحمتوں سے نوازہ جائے گا بلکہ اس میں جتنا اخلاص زیادہ ہوتا جائے گا اس قدر اجر وثواب اور رحمتیں برکتیں بھی بڑھتی جائیں گی۔

شیخ ابن حجر مکیؒ فرماتے ہیں کہ کسی اللہ والے کو فوت ہو جانے کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو ان سے پوچھا گیا کہ اللہ رب العزت نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کمال رحم فرمایا اور مجھ کو بخش دیا۔ جب اس کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جب فرشتوں نے حساب لینا شروع کیا تو میرے گناہوں کو شمار کیا گیا پھر میرے پڑھے ہوئے درود شریف کا شمار کیا گیا تو درود شریف کی تعداد بڑھ گئی تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا بس اتنا ہی کافی ہے اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے۔

(حوالہ نزہتہ المجالس از حضرت عبدالرحمن صفوریؒ

جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۴)

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 4

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ صلوا علی فان الصلوٰۃ علی کفارۃ لکم وزکاۃ فمن صلی علی صلاۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ عشرا۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۰۳)

ترجمہ:۔ رسول اکرم ،نور مجسم ،شفیعِ معظم رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھو، کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اس حدیث مبارکہ میں رحمت اللعالمین ﷺ نے اپنی گنہگار امت کو گناہوں کی بخشش کا طریقہ بتایا ہے۔ کہ اگر تم مجھ پر درود پڑھتے رہو گے تو تمہارے گناہ معاف ہوتے رہیں گے اور تم پر رحمتیں رب کریم نازل کرتا رہے گا۔

حضرت براء بن عازب ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے عوض دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ مٹا دے گا اور دس درجات بلند کرے گا اور اس کے لیے اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر شمار کرے گا۔

اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے کتاب الصلوٰۃ میں اور اسی طرح کی حدیث کو امام نسائی نے اپنی سنن میں۔ امام بیہقی نے الدعوات میں اور طبرانی نے حضرت ابی بردہ ؓ سے روایت کیا ہے۔

حضرت علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ اپنی کتاب میں یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو ایک ندا دینے والا کہتا ہے کہ تم پر دس مرتبہ اللہ کی رحمت اور درود ہو۔ جب پہلے آسمان والے فرشتے اس درود کو سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر سو مرتبہ درود ہو۔ جب دروسرے آسمان والے فرشتے سنتے ہین تو وہ کہتے ہیں تم پر اللہ تعالیٰ کا درود دوسو مرتبہ ہو۔ جب تیسرے آسمان والے سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر ایک ہزار مرتبہ ہو۔ چوتھے والے دو ہزار مرتبہ، پانچویں والے چار ہزار مرتبہ چھٹے والے چھ ہزار مرتبہ اور ساتویں والے فرشتے سات ہزار مرتبہ اس ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت و درود کی دعا کرتے ہیں۔ پھر اللہ رب العزت فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اس بندے کے درود کا ثواب میرے ذمہ پر رہنے دو۔ جس ادب واحترام اور محبت و ذوق کے ساتھ اس نے میرے حبیب ﷺ پر درود پڑھا ہے اس پر میرے کرم کا تقاضا یہ ہے کہ میں اس کے تمام گناہ بخش دوں۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۹۰، جلد نمبر ۲)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 5

عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ قال للمصلی علی نور علی الصراط ومن کان علی الصراط من اھل

النور لم یکن من اھل النار ۔

(دلائل الخیرات صفحہ نمبر۹)

ترجمہ:۔ نبی اکرم نورِ مجسم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا، وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

ندانم کدامیں سخن گوئمت
کہ بالاتری ذانچہ میں گوئمت
چہ وصفت کند سعدی ناتمام
علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

(سعدی شیرازی)

اس حدیث پاک میں پیارے مصطفیٰ ﷺ نے درود شریف پڑھنے والے کو ایک عظیم خوشخبری سنائی ہے اور وہ یہ ہے کہ جو مجھ پر پیار و محبت سے درود پڑھتا ہے اسے پل صراط پر عظیم الشان نور اللہ تعالیٰ عطا کرے گا۔ قرآن مجید میں اسے یوں بیان کیا ہے۔

یسعٰی نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشراکم الیوم۔

جس دن دیکھے گا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ان کا نور ان کے آگے ان کے دائیں دوڑتا ہوگا۔ فرمایا جائے گا تمہارے لئے آج جنت کی خوشخبری ہے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔

صرف یہی نہیں بلکہ حضور رحمت عالم ﷺ نے مزید فرمایا کہ جس کو پل صراط پر

نور عطا کیا جائے گا وہ اہل دوزخ میں سے نہیں ہوگا۔ یہ سب کی سب درود شریف پڑھنے کی برکتیں ہوں گی اس لیے ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ کثرت کے ساتھ حبیب خدا ﷺ پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کر کے اپنی عاقبت کو سنوارے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے۔ اسی دوران اس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود پاک آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدھا کھڑا کر دیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر سلامتی کے ساتھ پل صراط پار کروایا۔

اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر میں، دیلمی نے مسند الفردوس میں، ابوموسیٰ المدینی نے الترغیب میں بیان کیا ہے۔

رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رب سلم دعائے محمد ﷺ

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 6

ليردن على الحوض اقوام ما اعرفهم الا بكثرة الصلاةِ على۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱

شفا شریف صفحہ نمبر ۷٦ ،جلد نمبر ۲

القول البدیع صفحہ نمبر ۱۲۳)

ترجمہ:۔ قیامت کے دن میرے حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں ان کے درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

میں حشر کے میدان میں جب کانپ رہا تھا
یوں پیاس کی شدت تھی کہ بس ہانپ رہا تھا
تھا میرے تجسس میں کرم میرے نبی کا
وہ میری خطاؤں کو وہاں ڈھانپ رہا تھا

اس حدیث مبارکہ میں حضور ساقئی کوثر ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا کل قیامت کے دن وہ میرے حوض کوثر پر آئے گا تو میں اسے کثرت درود کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا کیونکہ **ا سمع صلوٰۃ اھل محبتی۔**

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میرے نزدیک ترین لوگ وہ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہوں گے۔ یہاں پر یہ بات جان لینی چاہئے کہ جو قیامت کے دن قیامت کے دلہا حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے ساتھ ہوگا وہ لازمی طور پر کامیاب و کامران ہوگا۔اس حدیث سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ کثرتِ درود نہ صرف اس دنیا میں کامیابی کی ضمانت ہے بلکہ قیامت میں، قبر میں، پل صراط میں بھی کامیابی کی ضمانت ہے اور حوض کوثر سے صاحبِ کوثر ﷺ کے پیارے پیارے ہاتھوں سے جام کوثر ملنے کی نوید بھی۔

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ
وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 7

من صلی علی صلاة واحدة صلی الله علیه عشرا ومن صلی علی عشرا صلی الله علیه مائته ومن صلی علی مائته کتب الله بین عینیه برأة من النفاق وبرأة من النار واسکنه یوم القیامته مع الشهداء۔

(القول البدیع صفحه نمبر ۱۰۳
الترغیب والترہیب صفحه نمبر ٤٩٥،جلد نمبر ٢)

ترجمہ:۔ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

جو پڑھے گا صاحبِ لولاک پر درود
آگ سے محفوظ اس کا تن بدن رہ جائے گا
سب فنا ہو جائیں گے قاضی لیکن حشر تک

نعت حضرت کا زبانوں پر سخن رہ جائے گا

حضرت عبدالرحمٰن صفوریؒ ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حبیب خدا ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے تو اس درود شریف کو حضرت عزرائیلؑ باذن اللہ میرے مزار مبارک تک پہنچا دیتا ہے اور کہتا ہے اے محمد ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ ﷺ کی امت سے آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا ہے۔ تو میں کہتا ہوں کہ میری طرف سے بھی اسے دس درود پہنچاؤ اور اسے کہہ دو کہ میری شفاعت تیرے لیے حلال ہوگئی ہے۔ پھر وہ فرشتہ آسمان پر جاتا ہے اور عرشِ مجید کے پاس جا کر عرض کرتا ہے یا اللہ فلاں بن فلاں نے تیرے حبیب ﷺ پر درود بھیجا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری طرف سے اسے دس درود پہنچاؤ اور پھر حکم دیتا ہے کہ اس درود خواں کے درود کو اعلیٰ علیین میں مقام دو۔ پھر رب کریم اس درود شریف کے ہر حرف کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کے تین سو ساٹھ سر ہوتے ہیں۔ ہر سر میں تین سو ساٹھ چہرے ہوتے ہیں۔ ہر چہرے میں تین سو ساٹھ منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں تین سو ساٹھ زبانیں ہوتی ہیں اور وہ فرشتے ہر زبان سے اللہ رب العزت کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور ان تمام تسبیحات کا ثواب درود شریف پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا رہتا ہے۔

(نزہتہ المجالس جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۰)

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 8

عن البراء بن عازب رضؓ قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی کتب اللہ بھا عشر حسنات ومحاعنہ بھا عشر سیأت ورفعہ بھا عشر درجت وکن لہ عدل عشر رقاب۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۰۸
الترغیب والترہیب صفحہ نمبر ۴۹۶، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔

حضرت براء بن عازبؓ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

ہو جائیں درودوں سے دل و جاں میرے روشن
تاریک ہے دل اسمِ محمد ﷺ کی ضیاء دے
ذکرِ شہ کونین زباں پہ رہے ہر دم
تارِ رگِ جاں کو میری تسبیح بنا دے

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی اکرم ﷺ پر سلام پڑھنا گردنیں آزاد کرنے (یعنی غلام آزاد کرنے) سے افضل ہے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت نفسوں کی روح سے افضل ہے۔ یا فرمایا اللہ کے

راستے میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

اس روایت کو ابن بشکوال اور النمیری نے نقل کیا ہے اور الترغیب والترھیب میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ جس نے کوئی گردن آزاد کی اللہ تعالیٰ اس آزاد کردہ کے ہر ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر ہر عضو کو آزاد فرمائے گا۔

حضرت عمر بن نیاز ؓ ان کو ابن عقبہ بن نیاز بھی کہا جاتا ہے سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا جو بھی امتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کے دس درجات بلند کرے گا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا اور اس کی دس خطائیں مٹادے گا۔

اس حدیث کو امام نسائی نے الیوم واللیلہ میں، ابوقاسم نے الترغیب میں، ابونعیم نے الحلیہ میں اور البزاز نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 9

عن عائشة رض قالت قال رسول الله ﷺ من سره ان يلقى الله راضيا فليكثر الصلاة على۔

(القول البديع صفحه نمبر ١٢٢

كشف الغمه صفحه نمبر ٢٧١

(سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۷۹)

ترجمہ:۔ سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم شفیعِ اعظم سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو

اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

کہیں نہ دیکھا کہیں نہ پایا جمال ایسا کمال ایسا
دکھائے کوئی اگر ہو دعویٰ جمال ایسا کمال ایسا

حضرت ام انس ابنتہ الحسین بن علیؓ اپنے والدِ ماجد حضرت امام حسینؓ سے روایت فرماتی ہیں کہ صحابہ کرامؓ نے حضور نبی اکرمِ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد **"ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی"** کے متعلق پوچھا تو پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ یہ ایک پوشیدہ علم ہے اگر تم مجھ سے نہ پوچھتے تو میں تمہیں نہ بتاتا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو فرشتے مقرر فرمائے ہیں جب بھی کسی بندۂ مومن کے پاس میرا ذکر ہوتا ہے اور وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے۔ ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہتے ہیں آمین۔

اس حدیث کو امام شمس الدین محمد السخاوی نے القول البدیع میں، امام طبرانی ، الثعلبی اور ابن مردویہ نے بھی نقل کیا ہے۔

حضرات گرامی! جس بندے کے لیے اللہ اور اس کے فرشتے مغفرت کے لیے آمین کہیں اس کی لازمی بخشش و مغفرت ہوگئی۔ درود شریف پڑھنے والا ہی وہ خوش نصیب ہے جس پر نہ صرف پیارے مصطفیٰ ﷺ راضی ہوتے ہیں بلکہ اللہ

رب العزت اور اس کے سب فرشتے بھی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

ابن بشکوال نے نقل کیا ہے کہ حضرت ابوالعباس احمد بن منصورؒ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے ان کو خواب میں شیراز کی جامع مسجد کے محراب میں خوبصورت لباس اور سر پر جواہر سے مذین تاج پہنے ہوئے دیکھا۔ اس شخص نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ حضرت ابو العباس نے فرمایا اللہ رب العزت نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ میری عزت وتکریم کی گئی ہے اور مجھے جنت میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اس شخص نے ان سے پوچھا کہ اس عزت وعظمت کا سبب آپ کا کونسا عمل ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنا۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حديث نمبر 10

عن انسٍ رض قال قال رسول الله ﷺ مامن عبدين متحابين يستقبل احدهما صاحبه فيصافحان ويصليان على النبى ﷺ لم يتفرقا حتى يغفر لهما ذوبهما ماتقدم منهما وما تاخر۔

(نزہتہ الناظرین صفحہ نمبر ۳۱

سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۷۷

الترغيب والترهيب حديث نمبر ۲٤٩٠،

جلد نمبر۲، صفحه نمبر ٥٠٤

الزواجر صفحه نمبر ۷۱۱

مجمع الزوائد حديث نمبر۱۷۹۸۷

جلد نمبر۱۰، صفحه نمبر٤٨٧

المطالب العاليه حديث نمبر ۲٦٥٨

جلد نمبر ۲، صفحه نمبر ٤٢٨

الكامل ابن عدى حديث نمبر ٦٣٧

جلد نمبر ۳، صفحه نمبر ٥٧٨

مسند ابو يعلىٰ حديث نمبر ۲۹٦٠

جلد نمبر ٥، صفحه نمبر ٣٣٤)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا ۔جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

ہیں عظیم آقا کی عادتیں ہیں عظیم ان کی سخاوتیں
بھریں پہلے جھولی غریب کی اور کہیں مولا بھلا کرے
جسے درد ان کا عطا ہوا اسے زندگی کا مزا ملا
جو مریضِ عشقِ رسول ہے نہ طلب کبھی وہ شفا کرے

اس حدیث کو الحسن بن سفیان نے اپنی مسند میں ،ابن حبان نے

الضعفاء میں، ابویعلیٰ نے اپنی مسند میں اور ابن بشکوال نے بقی بن مخلد کی سند سے روایت کیا ہے۔

القول البدیع کے مصنف امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی لکھتے ہیں کہ ایک صاحب نے خواب میں حضور نبی اکرم ﷺ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھاتو رسول اللہ ﷺ نے اس فرمان کی تصدیق فرمائی۔ (یعنی واقعی جب دو مسلمان دوست آپس میں مصافحہ کرتے ہیں اور آپ ﷺ پر درود وسلام پیش کرتے ہیں تو ان کے اگلے پچھلے گناہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے) اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بے شک دو درودوں کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 11

من صلی علی فی یوم خمسین مرۃ صافحته یوم القیامة۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۳۶)

ترجمہ:۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار درود پاک پڑھے، قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

امتی ان کا نگاہِ کبریا میں آ گیا
اطاعت اس نے جو بفضلِ کبریا کی آپ کی

سارے قدسی یک زباں ہو کر لگے پڑھنے درود
آپ کے مدحت سرانے بات کیا کی آپ کی

امام جلال الدین سیوطیؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حفص بن عبداللہؒ کو خواب میں دیکھا گیا کہ وہ آسمان پر ہیں اور فرشتوں کی نماز کی امامت کروا رہے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا حضرت آپ کو یہ مرتبہ و مقام کس طرح نصیب ہوا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور جب بھی پیارے مصطفیٰ ﷺ کا نام نامی لکھتا تو اس کے ساتھ درود و سلام ضرور لکھتا تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد مبارک ہے کہ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ یہ سب اسی درود شریف کی برکت ہے۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۳
فضائل درود صفحہ نمبر ۹۳)

مہ کو گھیرے ہوئے ہے سنہری کرن
یا لب جو ہے خورشید پر تو فگن
موج دریا رواں ہے کنار چمن
خط کی گرد دھنن وہ دل آرا پھبن

(اختر حامدی)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 12

عن علی بن ابی طالب رضؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صل علی صلاۃ کتب اللہ لہ قیراطا والقیراط مثل احد۔

(اقول البدیع صفحہ نمبر ۱۱۱)

ترجمہ:۔ حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا رضؓ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

محبوب مدینے والے دے دربار توں ملدا ہر ویلے
گل چھڈ سویرے شاماں دی سرکار توں ملدا ہر ویلے
رب آپ بنایا دو جگ دا مختار مدینے والے نوں
لکھ ہون سوالی دو جگ دے مختار توں ملدا ہر ویلے

ابوسعید نے شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت انس رضؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ اس کی دس لاکھ خطاؤں کو محو کر دے گا اور اس کے لئے سو مقبول صدقہ لکھ دے گا اور جس نے مجھ پر درود بھیجا اور اس کا درود مجھے پہنچا تو میں اس پر اسی طرح درود بھیجوں گا جیسے اس نے مجھ پر بھیجا ہے اور جس پر میں درود بھیجوں گا اسے میری شفاعت حاصل ہوگی۔

(القول ابدیع اردو صفحہ نمبر ۲۶۲)

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله صلی الله علیه وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله صلی الله علیه وسلم

حدیث نمبر 13

عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال ثلاثة تحت ظل عرش الله یوم القیامة یوم لاظل الاظله قیل من هم یارسول الله قال من فرج عن مکروب من امتی واحیا سنتی واکثر الصلاة علی۔

(القول البدیع صفحه نمبر ۱۲۳

سعادۃ الدارین صفحه نمبر ۶۳)

ترجمہ:۔ رسولِ اکرم شفیعِ اعظم رحمتِ دوعالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''قیامت کے دن تین شخص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی، دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی۔

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریا بہا دیئے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

روایات کے مطابق بنی اسرائیلؑ کا ایک شخص نہایت ہی گناہ گار تھا ۔جب وہ فوت ہو گیا تو اس کی قوم نے اس کے گناہوں کی وجہ سے اسے اپنے قبر ستان میں بھی دفنانا گوارہ نہیں کیا اور اسے کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیا۔ جب حضرت موسیٰؑ طور پر گئے تو اللہ تعالیٰ نے آپؑ سے فرمایا ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اس کے کفن دفن کا انتظام کرو۔ حضرت موسیٰؑ واپس آئے تو سوائے اس گناہ گار کے اور کوئی فوت شدہ نہ ملا۔ حضرت موسیٰؑ واپس طور پر گئے اور عرض کی ۔مولا کریم مجھے تو تیرا کوئی برگزیدہ بندہ فوت شدہ نہیں ملا۔ ہاں ایک ایسا گناہ گار ضرور فوت ہوا ہے جس کے گناہوں کی وجہ سے قوم نے اسے اپنے قبرستان میں دفن نہیں کیا بلکہ اسے کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیا ہے ۔اللہ رب العزت نے فرمایا! بیشک وہ بندہ تھا تو بڑا گناہ گار لیکن جب وہ تورات کھولتا تھا اور اس میں میرے محبوب ﷺ کا نام لکھا ہوا دیکھتا تھا تو اس کو چوم کر آنکھوں سے لگا لیتا تھا۔ اور آپ ﷺ پر درود پڑھا کرتا تھا اس لیے میں نے اسے معاف فرما کر جنت عطا کی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو مجھ پر درود بھیجے گا تو فرشتے اس پر اتنی ہی مرتبہ درود بھیجیں گے اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ زیادہ پڑھے یا کم۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 14

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال اکثر کم علی صلاة اکثر کم ازواج فی الجنته۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۲۶
سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۵۸
دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۱۰
کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱)

ترجمہ:۔ نبی کریم رؤف ورحیم علیہ التحیہ والثناءوالتسلیم نے فرمایا۔اے میری امت تم میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی

(جناب ماہر القادری)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 15

اکثر وامن الصلوٰۃ علی فی یوم الجمعته ولیلة الجمعة فمن فعل ذلك کنت له شهیدا وشافعا یوم القیامة.

(جامع صغیر صفحہ نمبر ٥٤، جلد نمبر ١

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ٣٤٢)

ترجمہ:۔ میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنیوالا) ہوں گا۔

وہاں بھی جائیں گے یوں جیسے اپنے گھر میں جاتے ہیں
درِ جنت یہ رضواں منہ تکے گا تیری امت کا
کسی کو دعوئ تقویٰ کوئی ہے زُھد پر نازاں
بھروسا ہم گنہگاروں کو ہے تیری شفاعت کا

حافظ ابن قیم سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے اور سید دو عالم ﷺ تمام عالمین کے سردار ہیں۔ اس لیے جمعہ کے دن کو حضور ﷺ پر درود کے ساتھ ایک خاص نسبت ہے جو دوسرے دنوں کو نہیں۔

اکثر اہل علم کا فرمان ہے کہ جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن کو اس لیے فضیلت

حاصل ہے کہ شب جمعہ میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کا نور حضرت سیدہ آمنہ خاتون سلام اللہ علیہا کے شکم اقدس میں جلوہ فرما ہوا۔ اس لیے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کو حضور ﷺ کی ولادت کے ساتھ بہت خاص نسبت ہے۔ لہٰذا اس رات اور اس دن کثرت سے درود و سلام کے نذرانے پیارے مصطفیٰ ﷺ پر نچھاور کرنے چاہئیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 16

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من صل علی یوم الجمعتہ مائتہ مرۃ جاء یوم القیامتہ ومعہ نور لوقسم ذلك النور بین الخلائق کلھم لوسعھم۔

(دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۵۵

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۳۴۸)

ترجمہ:۔ حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا مشکل کشا رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود شریف پڑھے، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کیلئے کافی ہو۔

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا

نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

حضرت ابوھریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔ ہر جمعہ کو مجھ پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر سے گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(جامع الصغیر جلد نمبر ٤، صفحہ نمبر ٢٤٩

مطالع المسرات صفحہ نمبر ٩٣

فضائل درود شریف صفحہ نمبر ١٠٧)

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو ہر جمعہ کو مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادے گا اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اور وہ قبول ہوگیا تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادے گا اور جس نے پوری سورۃ اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ پر ایک منارہ بنادے گا حتیٰ کہ وہ اس آگ سے گزر جائے گا۔

اس حدیث کو الدیلمی نے اپنی مسند میں، ابن حبان نے اپنی کتاب میں التیمی نے اپنی الترغیب میں بیان کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 17

عن ابی هریرةؓ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من صلی صلاة العصر یوم الجمعته فقال قبل ان یقوم من مکانه اللهم صل علی محمد النبی الامی وعلی آله وسلم تسلیما ثمانین مرة غفرت له ذنوب ثمانین عاماو کتب له عبادته ثمانین سنته۔

(سعادته الدارین صفحه نمبر ۸۲

القول البدیع اردو صفحه نمبر ۳٤٦)

ترجمہ:۔ سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جس نے جمعہ کے دن نمازِ عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اسی (۸۰) بار یہ درود پاک پڑھا۔ اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آله وسلم تسلیما۔ تو اس کے اسّی سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے اور اس کے نامۂ اعمال میں اسّی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

اک تیرا دوارہ ای دکھیاں دا سہارا اے
در چھڈ کے تیرا شاہا جاواں تے کدھر جاواں
جی کر دا زیارت لئی رو رو کے کراں عرضاں
اوقات میں پھر اپنی جد ویکھاں تے ڈر جاواں

حضرت سہل بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جس بندے نے جمعہ کے دن یہ درود شریف "**اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی اله وسلم**" اسی مرتبہ پڑھا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

حضرت ابوھریرہؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ابراھیمؑ کو خلیل بنایا۔ موسیٰؑ کو نجی بنایا اور مجھے اپنا حبیب بنایا۔ پھر اللہ نے فرمایا مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم میں اپنے حبیب کو اپنے خلیل ونجی پر ترجیح دوں گا۔ پس جو اس پر جمعہ کی رات اسی مرتبہ درود بھیجے گا اس کے دوسو سال پہلے اور دوسو سال پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 18

عن ابی الدرداءؓ قال قال رسول اللہ ﷺ اکثر والصلاۃ علی یوم الجمعتہ فانہ یوم مشھود تشھدہ الملئکتہ لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی صوتہ حیث کان قلنا وبعد وفاتک قال وبعد وفاتی ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء۔

(جلاء الافہام ابن قیم صفحہ نمبر ٦٣

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ٢٨٢

ابن ماجہ نے بھی اسے تخریج کیاہے

امام طبرانی نے اسے الکبیر میں بیان کیاہے)

ترجمہ:۔ حضرت ابودرداء صحابیؓ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ یہ یومِ مشھود ہے، اس

میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے، وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کے وصال شریف کے بعد بھی آپ ﷺ تک درود پاک پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں بعد وصال بھی سنوں گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسامِ مبارکہ حرام کر دیے ہیں یعنی ہمیشہ صحیح و سالم رہتے ہیں۔

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن ہر جگہ تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جو دنیا میں تم میں سے مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود بھیجتا ہے اللہ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ ستر حاجات آخرت کی اور تیس حاجات دنیا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو مقرر فرمایا ہے کہ جو اس کے درود کو میرے روضہ میں لے آتا ہے جیسے تم پر تحفے پیش کئے جاتے ہیں۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتہ مجھے اس کے نام و نسب اور قبیلہ وغیرہ سب کی خبر دیتا ہے۔ پھر میں اسے اپنے پاس ایک روشن صحیفہ میں ثبت کر لوں گا۔

اس حدیث کو امام بیہقی نے حیاۃ الانبیاء فی قبورھم میں الدیلمی نے مسند الفردوس میں اور ابو عمر بن مندہ نے الاول من الفوائد میں بیان کیا ہے۔

حضرت سلیمان بن سحیمؒ فرماتے ہیں میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کی اور حضور ﷺ سے عرض کی۔ یا رسول ﷺ جو لوگ آپ

کے روضۂ مبارک پر حاضری دیتے ہیں اور آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پیش کرتے ہیں۔کیا آپ کو ان کے صلوٰۃ وسلام کا علم ہوتا ہے۔حضور رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا۔ہاں مجھے ان کا علم ہوتا ہے اور میں اُن کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

(شفاء شریف جلد نمبر ۲،صفحہ نمبر ٦٤

جذب القلوب صفحہ نمبر ۱۹۹

فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۱٤٥)

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 19

قيل لرسول الله ﷺ ارايت صلاة المصلين عليك ممن غاب عنك ومن ياتى بعد ك ماحالهما عندك فقال اسمع صلاة اهل محبتى واعرفهم وتعرض على صلاة غير هم عرضا.

(دلائل الخيرات صفحہ نمبر ۱۸)

ترجمہ:۔ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔یارسول اللہ ﷺ یہ فرمایئے جولوگ آپ ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں موجود نہیں ہیں،اور وہ لوگ جو حضور نبی کریم ﷺ کے وصال شریف کے بعد آئیں گے ایسے لوگوں کے درود پاک کے متعلق حضور ﷺ کا

کیاارشاد ہے؟ تو فرمایا محبت والوں کا درود پاک میں خود سنتا ہوں اور دوسرے لوگوں کا درود پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

بوہا اکو سوالی جہان سارا
دوجے بوہے سوالی کوئی جاندا ای نئیں
سخی ڈھاانوکھا اے جگ اندر
جدوں دیندا کجھ کول بچاندا ای نئیں
کون منگدا اے کناں منگدا اے
وٹ نوری پیشانی تے پاندا ای نئیں
جگرا سخی کریم دا ویکھ ناصر
جنی وار کوئی منگے ٹھکراندا ای نئیں

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے۔ تم مجھ سے باتیں کرتے ہو اور ہم تم سے کرتے ہیں۔ جب میرا وصال ہو جائے گا تو میرا وصال بھی تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ تمہارے اعمال مجھ پر پیش کئے جائیں گے۔ اگر میں بہتر اعمال دیکھوں گا تو اللہ تعالیٰ کی حمد کروں گا اور اگر اس کے علاوہ (یعنی برے اعمال) دیکھوں گا تو تمہارے لئے استغفار کروں گا۔

جگہ دیتے ہیں قرب خاص میں اس شخص کو اتنی
نبی کے عشق سے جتنا کوئی مانوس ہوتا ہے
تعلق اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا محبت کا
ہمیں جب درد ہوتا ہے انہیں محسوس ہوتا ہے

اس حدیث کو حارث نے اپنی مسند میں تخریج کیا ہے۔

ابو الخیر الاقطع سے مروی ہے کہ میں مدینہ طیبہ میں داخل ہوا۔ میں پانچ دن سے بھوکا تھا اور میں نے کچھ بھی نہ کھایا تھا۔ میں حضور نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضر ہوا اور حضور ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کیا۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آج کی رات میں آپ کا مہمان ہوں۔ یہ عرض کر کے میں منبر کے پیچھے سو گیا۔ میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی دائیں جانب اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بائیں جانب اور حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے آگے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے حرکت دی اور فرمایا۔ اٹھ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں۔ میں حضور ﷺ کی طرف بڑھا تو حضور ﷺ نے میری دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور مجھے ایک روٹی عطا کی۔ ابھی میں نے وہ آدھی روٹی ہی کھائی تھی کہ میری آنکھ کھل گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ بقیہ آدھی روٹی ابھی تک میرے ہاتھ میں ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 20

عن النبی ﷺ انہ قال اکبر وامن الصلاۃ علی

يوم الجمعته وليلة الجمعة فان فی سائر الايام تبلغنی الملئكته صلاتكم الا ليلته الجمعته ويوم الجمعته فانی اسمع صلاتی ممن يصلی علی باذنی۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۱۱۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ رسولِ اکرم شفیعِ اعظم سیدِ عالم ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں، مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود پاک پڑھتے ہیں میں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن کثرت سے ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے فارغ ہوتے ہی وہ درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کے وصال کے بعد بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا حرام کیا ہے۔ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو ابن ماجہ اور طبرانی اور نمیری نے نقل کیا ہے۔

جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۶ پر یہ حکایت موجود ہے کہ جب حضرت خالد بن کثیر

"کا وصال ہوا تو ان کے سر کے نیچے ایک پرچہ پایا گیا جس پر لکھا تھا۔
برأة من النار لخالد بن کثیر۔ یعنی خالد بن کثیر دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔ لوگوں نے ان کے گھر والوں سے اس عظمت وشان کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے بتایا کہ یہ ہر جمعہ کو سید المرسلین ﷺ پر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 21

قال النبی ﷺ من عسرت علیه حاجته فلیکثر من الصلاة علی فانها تکشف الهموم والغموم والکروب وتکثر الارزاق وتقضی الحوائج۔

(دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۱٤

نزہتہ الناظرین صفحہ نمبر ۳۱)

ترجمہ:۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو، وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے، کیونکہ درود پاک پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے، رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں برلاتا ہے۔

چہرہ حضور ﷺ کا ہے قرآں کھلا ہوا
ہر اک ادا ہے رفعت عرفان لئے ہوئے

آنکھیں حضور ﷺ کی ہیں کہ رحمت کے میکدے
ہر ہر ادا ہے نشۂ ایمان لئے ہوئے

ایک صالح شخص پر تین ہزار دینار کا قرضہ چڑھ گیا۔اور صاحبِ دین نے قاضی کے پاس مقدمہ دائر کر دیا۔قاضی نے اس کو ایک ماہ کی مہلت دی۔وہ نیک مرد قاضی کی عدالت سے باہر آیا اور نہایت خشوع اور زاری سے ایک مسجد میں بیٹھ کر رحمتہ للعالمین ﷺ پر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔چاند کی ستائیسویں تاریخ کو رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ حق تعالیٰ تیرا قرضہ ادا فرما دے گا۔تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اسے کہہ دے کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ اسے تین ہزار دینار دے دے تاکہ وہ اپنا قرضہ ادا کرے۔وہ حضرت فرماتے ہیں کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو بہت خوش تھا میں نے دل میں کہا کہ اگر وزیر صاحب اس واقعہ کی صداقت کی علامت پوچھے تو میں اس کا کیا جواب دوں گا۔چنانچہ میں ایک روز ٹھہر گیا۔پھر دوسری رات زیارت مصطفیٰ ﷺ سے مشرف ہوا۔رحمتہ اللعالمین ﷺ نے مجھ سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ تو وزیر کے پاس نہیں گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اس واقعہ کے صدق کی نشانی چاہتا ہوں۔حضور اقدس ﷺ نے میری اس بات کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر علامت پوچھے تو کہہ دینا کہ تو ہر روز نمازِ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک لوگوں سے ہم کلام ہونے سے پہلے پانچ ہزار مرتبہ درود پاک کا تحفہ مجھ پر بھیجتا ہے اور اس بات کا علم سوائے خداوند تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے کسی کو نہیں ہے۔مرد صالح فرماتے ہیں کہ میں وزیر موصوف کے پاس چلا گیا اور خواب کا واقعہ اس کے سامنے بیان کیا اور ساتھ ہی

حضور اقدس ﷺ کی بیان کردہ علامت بھی بیان کی ۔وزیر موصوف بڑے خوش ہوئے اور اسی وقت تین ہزار دینار مجھے دے کر کہا کہ اس سے اپنا قرض ادا کرو اور تین ہزار دینار اور پیش کئے کہ ان کو اپنے اہل وعیال میں خرچ کرو اور تین ہزار دینار اور دیئے کہ ان سے تجارت کا کاروبار کرو اور مجھے قسم دلائی کہ محبت کا رابطہ قطع نہ کرنا اور جو ضرورت پیش آئے تو مجھے تکلیف دینا (میں اس کو ضرور پورا کروں گا) میں (وقت مقرر پر) تین ہزار دینار قاضی صاحب کے پاس لے گیا تا کہ وہ صاحب دین کو سپرد کردیں ۔اتنے میں صاحب دین غمزدہ اور افسردہ دل ہوکر قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا۔میں نے دیناروں کو شمار کر کے اس کے حوالہ کئے اور اپنا تمام واقعہ ان کو بتایا۔تو قاضی صاحب نے کہا کہ یہ تمام بزرگی صرف وزیر کو کیوں حاصل ہو۔اس قرضہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہے۔

صاحبِ دین نے کہا کہ میں نے اللہ اور رسولِ خدا ﷺ کے لئے اپنا قرضہ معاف کیا۔قاضی صاحب نے کہا میں نے جو تین ہزار دینار قرضہ کی ادائیگی کیلئے اللہ تعالیٰ اور رسولِ خدا ﷺ کے نام کیے ہیں، ان صاحب کو دیتا ہوں، چنانچہ وہ تین ہزار دینار اس صالح مرد کے حوالے کردیئے۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۳۵۴.۵۵)

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر22

عن ابن عباسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سئلتم اللہ حاجتہ فابدؤ ابالصلاۃ علی فان اللہ تعالیٰ اکرم من ان یسئال حاجتین فیقضی احدھما ویرد الاخری۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر۱۰۸، جلد نمبر۲

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۳۹۱)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو، تو پہلے درود پاک پڑھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے۔ اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کر لے اور دوسری کو رد کر دے۔

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

حضرت عمر ابن خطابؓ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں مجھے بتایا گیا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان رہتی ہے۔ اس کا کچھ بھی اوپر نہیں جاتا۔ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے اسحٰق بن راہویہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس حدیث کو عبدالقادر الرہاوی نے اپنی اربعین میں نقل کیا ہے۔

الدیلمی نے یہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم نقل کیا ہے کہ دعا آسمان سے دور رہتی ہے اور آسمان کی طرف بلند نہیں ہوتی۔ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے تو دعا اوپر بلند ہو جاتی ہے۔

ان احادیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہر دعا اس وقت تک اللہ رب العزت کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہوتی بلکہ آسمانوں تک بھی نہیں پہنچتی جب تک پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام نہ پڑھ لیا جائے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 23

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ کل دعاء محجوب حتی یصلی علی النبی ﷺ۔

(سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۷۳

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۳۹۰

مسند الفردوس فی الدیلمی)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نورِ مجسم سید دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ ہر دعا روک دی جاتی ہے، تاوقتیکہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

سائلو دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

(اعلیحضرت بریلوی)

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہر دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ رہتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد ﷺ

اور آل محمد ﷺ پر درود بھیجا جائے۔ جب کوئی درود بھیجتا ہے تو حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا داخل ہو جاتی ہے اور جو ایسا نہیں کرتا تو اس کی دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

اس حدیث کو البیہقی نے الشعب میں، طبرانی نے الاوسط میں، ابوالقاسم التیمی اور ابن بشکوال نے الحارث الاعور سے روایت کیا ہے۔

حضرت سعید بن میبّبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس دعا میں نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے وہ زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

اَلصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 24

من صلى على صلاة واحدة صلى الله عليه عشر اومن صلى على عشر اصلى الله عليه مائته ومن صل على مائته صلى الله عليه الفاومن صل على الفا ز احمت كتفه كتفى على باب الجنته ۔

(سعادة الدارین صفحہ نمبر ۸۰

القول البدیع صفحہ نمبر ۱۰۸)

ترجمہ:۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار

درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھے، جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ چھو جائے گا۔

صف ماتم اٹھے خالی سو زندان ٹوٹیں زنجیریں
گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

(اعلیحضرت بریلوی)

اس حدیث کو حضرت ابن عباسؓ نے اکابر صحابہ کرامؓ سے روایت کیا ہے۔اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو بندہ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر پیار ومحبت کے ساتھ صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرتا ہے وہ لازمی طور پر جنت میں داخل ہوگا بلکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب وہ جنت میں داخل ہونے لگے گا تو اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ ملا ہوگا۔یعنی وہ اکیلا جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ میرے ساتھ جنت میں جائے گا۔اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا ایک اور ارشاد ہے کہ جو بندہ مجھ پر جتنا زیادہ درود پڑھتا ہوگا قیامت کے دن وہ اتنا ہی میرے قریب ہوگا۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 25

من صل علی طهر قلبه من النفاق كما يطهر الثوب الماء۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱،جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ جو مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کردیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کردیتا ہے۔

خم زلف نبی ساجد ہے محراب دوابرومیں
کہ یارب تو ھی والی ہے سیاہ کارانِ امت کا

(اعلیحضرت بریلوی)

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا ۔مجھ پر درود پڑھو بے شک تم کا مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔اس حدیث کو ابوالشیخ نے اپنی کتاب ''الصلوٰۃ النبویہ'' میں بیان کیا ہے۔

اسی طرح حضرت مولاعلی شیرِ خداؓ سے مرفوعاروایت ہے کہ آپؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا باعث ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے۔

اس حدیث کو الدیلمی نے نقل کیا ہے۔

حضرت علامہ مجد الدین الفیروزا اپنی سند سے ابوالمظفر کا ذکر کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں غارِ کعب میں داخل ہوا تو میری ملاقات حضرت خضرؑ اور حضرت الیاسؑ سے ہوئی تو ان دونوں نبیوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی چند احادیث بتائیں۔ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھا نفاق سے اس کا دل یوں پاک ہوجاتا ہے جس طرح پانی

کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

(القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۳۶)

محمد بن القاسم سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر چیز کے لیے سامانِ غسل وطہارت ہوتا ہے اور مومنوں کے دل کو زنگ سے صاف کرنے کا سامان مجھ پر درود پڑھنا ہے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 26

قال رسول الله ﷺ الدعآء بین الصلاتین لایرد۔

(بهجته المحامل صفحه نمبر ۴۱۳، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا! وہ دعا جو کہ دو درودوں کے درمیان ہو وہ رد نہ کی جائے گی۔

سائلو دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

(اعلیحضرت بریلوی)

حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ کرے تو اس کی ایسی مدح وثنا کرے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اس کے بعد دعا مانگے۔ اس طرح وہ کامیاب ہونے اور مقصد کو حاصل کرنے کے قابل ہوگا۔

اس حدیث کو عبدالرزاق نے الکبیر میں اور الطبرانی نے نقل کیا ہے۔

اسی طرح حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمام دعا محجوب رہتی ہے حتیٰ کہ اس کی ابتداء میں حمد الٰہی اور درود پاک نبی ﷺ پر نہ پڑھ لیا جائے۔ پھر دعا مانگے تو دعا قبول کی جائے گی۔

اس حدیث کو نسائی نے روایت کیا ہے اس کے علاوہ اس حدیث کو ابن بشکوال نے ان کے طریق پر عمر بن عمر الحمصی کی روایت سے ذکر کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 27

ان ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا۔

(رواہ مسلم بحوالہ مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۵،
مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶
القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۱۶۹
ابن حبان نے اپنی صحیح میں اسے روایت کیا ہے)

ترجمہ:۔ حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود

بھیجتا ہے۔

وہاں پہنچ کے یہ کہیو صبا سلام کے بعد
تمہارے نام کی رٹ ہے خدا کے نام کے بعد
خوشی سے کھل گئی یوں روح بعدِ ذکرِ نبی
کہ جیسے ہنستا ہے مزدور اپنے کام کے بعد

حضرت ابوطلحہ انصاری ؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے رخ انور پر مسرت کے آثار تھے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میرے پاس جبرئیل ؑ آئے ہیں اور یہ کہا ہے۔ اے محمد ﷺ۔ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ ﷺ کا کوئی امتی آپ ﷺ پر درود پڑھے اور میں اس پر دس مرتبہ درود پڑھوں اور آپ ﷺ کا کوئی امتی آپ ﷺ پر سلام پڑھے اور میں اس پر دس مرتبہ سلام پڑھوں؟
اس حدیث پاک کو امام احمد، ابن حبان، نسائی، دارمی اور حاکم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابی طلحہ ؓ، حضرت انس ؓ کی روایت بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے آپ ﷺ کے چہرۂ انور سے بشاشت ٹپک رہی تھی۔ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا۔ آقا، ہم اب آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ہاں۔ ابھی میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور مجھے بتایا کہ میرا کوئی امتی مجھ پر درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 28

عن ابن مسعودؓ قال قال رسول ﷺ اولی الناس بی یوم القیمته اکثرھم علی صلوٰۃ۔

(رواہ ترمذی شریف بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۶

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶)

ترجمہ:۔ حضرت ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا بہت نزدیک لوگوں کے میرے ساتھ قیامت کے دن وہ ہیں جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہیں۔

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے

جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمد ﷺ

اس حدیث کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں، ابن ابی عاصم نے فضل الصلوٰۃ میں، الدیلمی نے اپنی الترغیب میں، امام بخاری نے تاریخ الکبیر میں اور ابن عدی نے الافراد میں روایت کیا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن ہر جگہ تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جو دنیا میں تم میں سے مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔

اس حدیث کو امام بیہقی نے " **حیاۃ الانبیاء فی قبورھم** " میں ،التیمی نے الترغیب میں اور دیلمی نے مسند الفردوس میں درج کیا ہے۔

انوارالمنظم کے مصنف نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تم میں سے ازروئے درود کے زیادہ ہوگا وہ کل (قیامت کے دن) میرے زیادہ قریب ہوگا۔

ابن بشکوال نے ابو المطرف عبدالرحمٰن بن عیسیٰ کے طریق سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو دن میں پچاس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 29

عن سعد بن عمیر عن ابیہ قال قال لی رسول اللہ ﷺ من صلی علی صلوٰۃ صادقامن نفسہ صلی اللہ علیہ عشر صلوات ورفعہ عشر درجات وکتب لہ بھا عشر حسنات

(رواہ اصبہانی فی الترغیب

خصائص کبری صفحہ نمبر ۲۵۹،جلد نمبر۲

ترمذی شریف بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر۱، صفحہ نمبر۶۱۶)

ترجمہ:۔ حضرت سعد بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص سچے دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود شریف بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

وصلی اللہ علی نورٍ کہ رو شد نور ہا پیدا
زمیں از حبِ اوساکن فلک در عشق او شیدا
محمد احمد و محمود ولے را خالقش بستود
از وشد بود ہر موجود از و شد دیدہ ہا بینا
اگر نامِ محمد را نیاور دے شفیع آدم
نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح از غرق نجینا

(حضرت جامیؒ)

نسائی شریف، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ وغیرھم نے اپنی اپنی کتب میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس بندے نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اس کے دس گناہ گرادیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود پڑھنا چاہئے۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

اس حدیث کو امام بخاری نے الادب المفرد میں، امام احمد نے اپنی مسند میں اور طبرانی نے الاوسط میں نقل کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 30

عن عامر بن ربیعه سمعت النبی ﷺ یقول من صلی علی لم تزل الملئکته تصلی علیه ماصلی فلیقلل عبد من ذلك اولیکثر۔

(رواہ احمد وابن ماجه
خصائص الکبریٰ صفحه نمبر ۲۵۹
القول البدیع اردو صفحه نمبر ۱۹۵)

ترجمہ:۔ حضرت عامر بن ربیعہؓ راوی کہ میں نے محبوب خدا ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے تو جب تک درود بھیجتا رہے گا فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہیں گے (چاہے) آدمی تھوڑا بھیجے یا زیادہ۔

میرے اس کام سے مجھ پر نہ کیوں خوش ہو گیا ہو گا
کہ جب پڑھتا ہے خود رحماں درود پاک آقا پر

اس حدیث کو سعید بن منصور، امام احمد، الطیالیسی، ابو نعیم التیمی، ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

محبوبہ محبوب خدا حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ "فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود بھیجے گا فرشتے اس پر اتنی ہی مرتبہ درود وسلام بھیجیں گے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ کم پڑھے یا زیادہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود بھیجیں گے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ زیادہ پڑھے یا کم۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 31

قال عبدالرحمن بن عوفؓ خرجت مع النبی ﷺ فسجد سجدة طويلة فسألته عن ذلك فقال جائنی جبريلؑ وقال انه لا يصلی عليك احد الا يصلی عليه سبعون الف ملك۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۹۵، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نکلا۔ آپ ﷺ نے ایک لمبا سجدہ کیا میں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ میرے پاس جبریلؑ نے حاضر ہو کر کہا کہ آپ ﷺ پر کوئی شخص درود شریف نہیں بھیجتا مگر اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں۔

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا

دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں

(اعلیحضرت بریلوی)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ

باہر تشریف لائے اور ایک باغ کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ اس میں داخل ہوئے اور قبلہ شریف کی طرف منہ کیا اور سجدہ کیا اور سجدہ کو اتنا طویل کیا کہ میں نے گمان کیا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض فرمالی ہے۔ میں حضور ﷺ کے قریب ہوگیا۔ حضور ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے طویل سجدہ فرمایا حتیٰ کہ مجھے گمان گزرنے لگا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کرلی ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میرے پاس جبریل امین آئے اور مجھے خوش خبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اے محبوب ﷺ جو تجھ پر درود بھیجے گا میں اس پر درود بھیجوں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا اس لیے میں نے اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے سجدہ کیا۔

اس حدیث کو امام احمد نے حضرت عمرو بن عمرؓ کے واسطہ سے ذکر کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس حدیث کو ابن شاہین، عبداللہ بن حمید ابو یعلی موصلی نے اپنی مسند میں، امام بیہقی نے اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 32

ان ابی هریرهؓ قال قال رسول الله ﷺ صلوا علی فان صلاتکم علی زکوٰة لکم۔

(رواہ القاضی اسماعیل والاصبہانی فی الترغیب

خصائص الکبری صفحہ نمبر ۲٦٠)

ترجمہ:۔ محبوب خدا ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھ پر درود پڑھو تمہارا درود تمہارے لئے زکوٰۃ ہے یعنی صدقہ کے حکم میں ہے۔

ھنجیی عشق جو یا محبوب خدا آغاز بہ تون انجام بہ تون
منھنجو طاعت، ملت، مذھب تون منھنجو دین بہ تون اسلام بہ تون
آھین حسن ازل جو راز بہ تون قدرت جو ناز غماز بہ تون
محبوب بہ تو، مطلوب بہ تون، قاصد بہ تون ۽ پیغام بہ تون

(سندھی طالب المولی)

حضرت ابوسعید خذریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کے پاس صدقہ نہ ہو اسے یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

اللھم صلی علی محمد عبدک ورسولک وصلی علی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔

یہ اس کی طرف سے زکوٰۃ ہے۔

دوسری حدیث کے الفاظ ہیں۔ جس شخص نے حلال کمایا خود کھایا اور پہنا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کو کھلایا یا پہنایا تو یہ اس کے لیے زکوٰۃ ہے اور جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ یوں دعا کرے۔

اللھم صلی علی محمد عبدک ورسولک وعلی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔

تو یہ درود اس کیلئے زکوٰۃ ہوگا۔

اس حدیث کو امام بخاری نے الادب المفرد میں، ابن بشکوال، ابن حبان اور ابن وہب نے نقل کیا ہے۔ ابن حبان نے اسے اس عنوان ''جو شخص صدقہ کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اس کا محبوب خدا ﷺ پر درود وسلام پیش کرے وہ اس کے لیے صدقہ ہے'' کے تحت پیش کیا ہے۔

کسی اللہ والے سے سوال کیا گیا کہ حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام پڑھنا افضل ہے یا صدقہ کرنا تو انہوں نے جواب دیا۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام پڑھنا افضل ہے۔ پھر ان سے سوال کیا گیا کہ اگر چہ صدقہ فرضی ہو یا نفلی تو انہوں نے جواب دیا۔ ہاں چاہے صدقہ فرضی ہو یا نفلی۔ دونوں کے لئے یہی حکم ہے کیونکہ فرض تو وہ ہے جو اللہ نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے لیکن درود وسلام تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے فرشتے بھی پڑھتے ہیں۔ اس لئے وہ فرض اس کی مانند کیسے ہو سکتا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 33

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال من حج حجتہ الاسلام وغزا بعدھا غزوۃ کتبت غزوتہ باربعمائۃ حجۃ فانکسرت قلوب قوم لایقدرون علی الجھاد فاوحی اللہ الیہ ماصلی علیک احد الا کتبت صلاتہ باربعمأۃ غزوۃ کل غزوۃ باربعمأۃ

حجتہ۔

(نزھتہ المجالس صفحہ نمبر۸۹، جلدنمبر ۲

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۲۴)

ترجمہ:۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ راوی کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص فرضی حج کرے اور اس کے بعد ایک جہاد کرے تو اس کے جہاد کا ثواب چار سو حج کا لکھا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل ٹوٹ گئے جو جہاد پر قدرت نہیں رکھتے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو وحی کی جو کوئی آپ ﷺ پر درود شریف پڑھے گا تو اس کا ثواب چار سو غزوات کے برابر ہوگا اور ہر غزوہ کا ثواب چار سو حج کے برابر ہوگا۔

دامن بچھا کے عاصیو پڑھتے رہو سلام سب
موتی کرم کے بانٹنے درِّ یتیم آ گئے
جن کیلئے جہاں کو لایا خدا وجود میں
ساری خدا کی نعمتیں لے کر قسیم آ گئے

ایک اور روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آپ ﷺ پر درود بھیجے گا اس کا درود چار سو غزوات کے برابر لکھا جائے گا اور ہر غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن جرادؓ سے مروی ہے کہ خواب میں مجھے پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ فرائض پورے کیا کرو یہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں بیس غزوات لڑنے سے بھی زیادہ اجر رکھتے ہیں اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام فرائض کے برابر ہے۔ (اس حدیث پاک کو الدیلمی نے

مسند الفردوس میں نقل کیا ہے)

(القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۲۴)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 34

قال النبی ﷺ من صلی علی صلت علیہ ملائکتہ اللہ ومن صلت علیہ ملئکتہ اللہ صلی اللہ علیہ ومن صلی علیہ ربہ لم یبق شئی فی السمٰوت السبع والارضین السبع والبحار السبع والاشجار والنبات والطیور والسباع والانعام الا صلی علیہ۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۹۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اور جس پر رب اللہ تعالیٰ کے فرشتے درود بھیجیں اس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے اور جس پر رب تعالیٰ درود بھیجتا ہے تو سات آسمانوں اور سات زمینوں اور سات سمندروں اور درختوں، سبزوں، پرندوں اور درندوں میں کوئی چیز باقی نہیں رہ جاتی مگر اس شخص پر درود بھیجتی ہے۔

خدائے برتر نے سب توں اچا میرے نبی دا مقام رکھیا
نہ رکھیا ہووے کسے نے جیہڑا اوہ میرے آقا دا نام رکھیا

حبیب کہہ کے حبیب اپنے دے انج وی ڈنکے وجائے ناصر
کسے دے لب تے درود رکھیا کسے دے لب تے سلام رکھیا

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 35

قال رسول الله ﷺ لابی کاهل الصحابی رض یااباکاهل من صلی علی کل یوم ثلاث مرات وکل لیلته ثلاث مرات حبالی وشوقا الی کان حقا علی الله ان یغفرله ذنوبه تلك اللیلته وذالك الیوم۔

(افضل الصلوٰة صفحه نمبر ۲۱

(الترغیب والترتیب صفحه نمبر ۵۰۲، جلد نمبر ۲

القول البدیع صفحه نمبر ۱۱۷)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے ابو کاہل صحابی رض کو فرمایا کہ اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور ہر رات تین دفعہ محبت و شوق سے درود پڑھے گا تو اللہ کریم کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس شخص کے اس رات اور دن کے گناہ بخش دے گا۔

لوں لوں توبہ توبہ کردا ہور گزارش کی لے آواں
گاوندی پئی اے اکھ ملہاراں ہور میں بارش کی لے آواں
ہن وی جے نہ بخشیں مولا بے پرواہ ایں مرضی تیری

تیرے عربی ڈھول توں وڈی ہور سفارش کی لے آواں

صرف یہی نہیں بلکہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل فرماتے ہیں جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اگر وہ قبول کرلیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے 80 سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔

اس حدیث کو ابوسعید نے شرف المصطفیٰ میں روایت کیا ہے۔

دوسری روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہر جمعہ کو مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادے گا اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اور وہ قبول ہوگیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔اور جس شخص نے پوری سورۃ اخلاص **(قل ھو اللہ احد)** پڑھی اللہ تعالیٰ اس کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ پر ایک منارہ بنادے گا۔حتیٰ کہ وہ اس آگ سے گزر جائے گا۔

اس حدیث کو الدیلمی نے ابو الشیخ ابن حبان کے طریق سے اپنی مسند میں اور التیمی نے اپنی الترغیب میں بیان کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 36

عن رویفع ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی محمد وقال اللھم انزلہ المقعد المقرب عندك یوم

القیمتہ وجبت لہ شفاعتی۔

(رواہ احمد بحوالہ مظاہر حق جدید

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ٦٢٤

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷)

ترجمہ:۔ حضرت رویفعؓ راوی ہیں کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص محمد ﷺ پر درود شریف بھیجے اور یہ کہے اے اللہ اپنے حبیب کو قیامت کے روز اس مقام میں نازل فرما جو تیرے نزدیک مقرب ہے یعنی مقامِ محمود پر تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

مژدہ باد اے عاصیو شافع شہ ابرار ہے

تہنیت اے مجرمو ذات خدا غفار ہے

(اعلیحضرت بریلوی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مجھ پر درود پڑھو تو اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ وسیلہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ جنت میں ایک درجہ ہے جو صرف ایک شخص حاصل کرے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں گا۔

اس حدیث کو عبدالرزاق نے تخریج کیا ہے۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آدمی مؤذن کی اذان سن کر یہ دعا مانگے گا۔ اے اللہ اس دعوت تامہ اور صلاۃ قائمہ کے رب محمد ﷺ کو اپنا سوال عطا فرما تو اسے میری شفاعت حاصل ہوگی۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 37

عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی حین یصبح عشرا وحین یمسی عشرا درکتہ شفاعتی یوم القیمتہ۔

(رواہ طبرانی

الخصائص الکبری صفحہ نمبر ۲۶۰)

ترجمہ:۔ حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس دفعہ درود پاک پڑھے اس کو قیامت کے روز میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

وچ حشر دے ساڈے جیہاں نوں جد بخشان پیارے نکلے
پیش ہوون لئی رب دے درتے او گنہاروی سارے نکلے
اک پاسے سرکار دے اتھرو دوجے پاسے عیب اساڈے
وزن ہویا تے عیباں نالوں آپ دے اتھرو بھارے نکلے

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جو شوق ومحبت سے زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

اس حدیث کوابوموسیٰ المدینی نے روایت کیا ہے۔
بکر بن عبداللہ الخزنی جوکہ تابعی ہیں کے واسطہ سے ابوسعید نے اپنی کتاب شرف المصطفیٰ میں روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو دن کی ابتداء میں دس مرتبہ اور دن کے آخر میں دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن اسے میری شفاعت ملے گی۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 38

عن ابی بکرؓ قال سمعت رسول الله ﷺ يقول من صلی علی کنت شفيعه يوم القيمته۔

(افضل الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۴۱
القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۳)

ترجمہ:۔ حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جوکوئی مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

بر محمد می رسانم صد سلام
آں شفیعِ مجرماں یوم القیام

اس حدیث کو ابن شاہین نے الترغیب میں اور ابن بشکوال نے ان کے طریق سے روایت کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 39

عن ابی بکر الصدیقؓ قال سمعت رسول الله ﷺ فی حجته الوداع یقول ان الله عزوجل قد وهب لکم ذنوبکم عندالا ستغفار فمن استغفر بنیته صادقته غفرله ومن قال لااله الاالله رحجمیذانه ومن صلی علی کنت شفیعه یوم القیمته۔

(رواه ابوداؤد والنسائی لبسند جید

جواهر البحار صفحه نمبر ١٦٦، جلد نمبر ٤

القبول البدیع اردو ترجمه صفحه نمبر ٢١٣)

ترجمہ:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ میں نے حج الوداع میں حبیب خدا ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ معافی مانگنے کے وقت اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرما دیتا ہے پس جو شخص سچے دل سے معافی چاہے گا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور جو لا الہ الا اللہ کا ورد کرے گا اس کا پلہ (قیامت کے دن) بھاری ہوگا اور جو مجھ پر درود پڑھے میں قیامت کے دن اس کا شفیع ہوں گا۔

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

سلام اے ظلِ سبحانی سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی

اس حدیث کو ابو سعید نے شرف المصطفیٰ ﷺ میں، بکر بن عبد اللہ الخزنی کے واسطہ سے مرفوعاً روایت ہے۔

حضرت ابو الدرداءؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میری شفاعت اسے پالے گی۔

اس حدیث کو طبرانی اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود پاک بھیجے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے اوپر ہوگی۔

اس حدیث کو الدیلمی نے بیان کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 40

قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی فی کل یوم مائتہ مرۃ قضی اللہ لہ مائتہ حاجتہ ایسرھا عتقہ منا النار۔

(افضل الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۲۱)

ترجمہ:۔ فرمایا اللہ کے رسول ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا اس کی سب سے آسان حاجت دوزخ سے آزادگی ہے۔

اسا ڈا کم کدی کوئی نہ اڑیا اے نہ اڑنا اے
وظیفہ اوہدے ناں باہجھوں نہ پڑھیا اے نہ پڑھنا اے
اساں نوں اے تسلی اے نبی دا کوئی دیوانہ
نہ اتھے ڈولیا ناصر نہ وچ دوزخ دے سڑنا اے

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 41

کان رسول الله ﷺ یقول الصلوٰۃ علی نورا یوم القیمته عند ظلمت الصراط فاکثروا من الصلوٰۃ علی۔

(کشف الغمه صفحه نمبر ۲۶۹، جلد نمبر ۲
افضل الصلوٰۃ صفحه نمبر ۲۷)

ترجمہ:۔ رسولِ خدا ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز پل صراط کے اندھیرے میں نور ہوگا پس مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔

اللہ نے کر دی حرام آتشِ دوزخ
جس کے ہو دل پہ لکھا نامِ محمد ﷺ

تحفتہ الحبیب میں مرقوم ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ دربار رسالت میں ایک شخص کو حاضر کیا گیا۔ لوگوں نے گواہی دی کہ اس شخص نے اونٹ چوری کیا ہے۔ محبوب خدا ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ جب وہ شخص وہاں سے چلا تو یہ درود شریف پڑھنے لگا۔ **اللھم صل علی محمد حتی لا تبقی من صلا تک شئ۔** اونٹ بولا یا رسول اللہ ﷺ اس شخص نے مجھے نہیں چرایا ہے۔ سردارِ دو جہاں ﷺ نے حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس حاضر کرو۔ لوگوں نے اس شخص کو رسول اللہ ﷺ کے دربار میں پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تو ابھی کیا پڑھ رہا تھا؟ اس نے عرض کیا میں نے آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہی سبب تھا کہ میں دیکھتا ہوں کہ فرشتے مدینہ منورہ کی گلیوں میں تیز چل رہے ہیں۔ قریب تھا کہ وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو جاتے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ جب تو پل صراط سے گزرے گا تو تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے زیادہ روشن ہوگا۔ الحمد للہ رب العالمین۔

(نزہتہ المجالس جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۸۹)

یارب صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم ۔ اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ رحمت اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک منادی ندا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھ پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجے۔ جب پہلے آسمان والے فرشتے یہ سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا درود تجھ پر سو دفعہ ہو۔ پھر جب دوسرے آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کہ اللہ کا درود تجھ پر دو سو مرتبہ ہو۔ جب تیسرے

آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تجھ پر اللہ عزوجل کا درود ہزار مرتبہ ہو۔ جب چوتھے آسمان والے سنتے ہیں تو کہتے کہ اللہ رب العزت کا درود تجھ پر دو ہزار مرتبہ ہو۔ جب پانچویں آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ کا درود تجھ پر چار ہزار دفعہ ہو۔ جب چھٹے آسمان والے سنتے ہیں تو کہوتے ہیں کہ تجھ پر اللہ عزوجل کا درود چھ ہزار بار ہو۔ جب ساتویں آسمان والے فرشتے سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ تجھ پر اللہ تعالیٰ کا درود سات ہزار دفعہ ہو۔ اس وقت اللہ جل شانہٗ ارشاد فرماتا ہے کہ اس بندے کے درود کا ثواب میرے ذمہ رہنے دو۔ جیسا کہ اس نے ادب واحترام سے میرے محبوب پر درود پڑھا ہے براہ کرم مجھ برحق ہے کہ میں اس کے تمام گناہ بخش دوں۔

(نزہتہ المجالس جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۰)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 42

عن کعب الاحبار رض قال اوحی اللہ عزوجل الی موسیٰ ؑ اتحب ان لاینالك من عطش یوم القیمة قال نعم قال فاکثر الصلوٰۃ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(رواہ الاصفہانی ۔القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۹

خصائص کبری صفحہ نمبر ۲۶۱، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ حضرت کعب احبار رض نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے موسیٰ ؑ کی

طرف وحی فرمائی کہ تو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ تجھے قیامت کے روز پیاس نہ لگے۔ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ فرمایا تو محمد ﷺ پر کثرت سے درود بھیج۔

جھکی جاتی ہے خود سجدے میں گردن
نہ جانے کفر ہے یا کارِ دیں ہے
کہ دل میں ماسوائے اسم احمد
نہیں ہے کچھ نہیں ہے کچھ نہیں ہے

پوری حدیث جس کو ابوالقاسم نے اپنی ترغیب میں روایت کیا ہے اس کا ترجمہ یوں ہے۔ حضرت کعب الاحبار سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ موسیٰؑ کی طرف جو وحی کی گئی تھی اس میں اللہ رب العزت نے موسیٰؑ کو وصیت فرمائی کہ اے موسیٰؑ اگر میری حمد کرنے والے نہ ہوتے تو میں آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی کا نہ اتارتا اور زمین پر ایک پتہ بھی نہ اگتا۔ اے موسیٰؑ اگر میرے عبادت گزار نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو آنکھ جھپکنے کی دیر جتنی بھی مہلت نہ دیتا۔ اے موسیٰؑ اگر **لا الہ الا اللہ** کی شہادت دینے والے نہ ہوتے تو جہنم دنیا پر بہہ نکلتی۔ اے موسیٰؑ جب تو مسکینوں سے ملے تو ان سے بھی ایسے ہی حالت پوچھ جیسے تم غنیوں سے پوچھتے ہو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ہر چیز مٹی کے نیچے سمجھ یا مٹی کے نیچے کر۔ اے موسیٰؑ کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ قیامت کے دن تجھے پیاس محسوس نہ ہو؟ انہوں نے عرض کی ہاں اے اللہ۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کثرت سے محمد ﷺ پر درود پڑھا کر۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 43

عن اوس بن اوس قال قال رسول الله ﷺ ان من افضل ایامکم یوم الجمعته فیه خلق آدم وفیه قبض وفیه النفحة وفیه الصعقة فاکثرو ا علی من الصلوٰۃ فیه فان صلوٰتکم معروضة علی قالو ایارسول الله ﷺ وکیف تعرض صلوٰتنا علیك وقد ارمت قال یقولون بلیت قال ان الله حرم علی الارض اجسادالانبیاء۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وغیرہ

سعادۃ الدارین صفحہ نمبر۷۸

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۱۲۰

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۸۱)

ترجمہ:۔ اوس بن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک تمہارے بہتر دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے۔اس میں آدمؑ پیدا ہوئے اوراسی میں ان کی روح قبض ہوئی اوراسی میں صور کا پھونکا جائے گا اوراسی میں نفخہ مرنے کا ہے۔پس اس دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو اس لیے کہ تحقیق تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔صحابہؓ نے عرض کیا،یارسول اللہ ﷺ کس طرح ہمارا درود آپ ﷺ پر پیش کیا جائے گا۔حالانکہ آپ ﷺ

کی ہڈیاں پرانی ہوگئی ہوں گی۔ راوی نے کہا کہ صحابہؓ کی مراد لفظ اَرِمْتَ سے بَلَیْتَ تھا یعنی آپ ﷺ کا جسدِ مبارک بوسیدہ ہوگیا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ نے زمین پر اجسام انبیاء کے حرام کر دیے ہیں۔

محمد کو بشر سمجھے یہ ہے نقص بصیرت کا
میری چشمِ حقیقت آشنا کچھ اور کہتی ہے
غلام شافع عصیاں ہوں مجھے نہیں غم کچھ بھی
خطا کچھ اور کہتی ہے عطا کچھ اور کہتی ہے

اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے الصلوٰۃ میں، البیہقی نے حیاۃ الانبیاء اور شعب الایمان میں، امام احمد نے اپنی مسند میں، ابن حبان اور الحاکم نے اپنی اپنی صحاح میں، طبرانی نے معجم میں، النووی نے الذکار میں درج کیا ہے۔ حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ کی شرط پر صحیح ہے مگر انہوں نے اسے تخریج نہیں کیا۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن کثرت سے ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے فارغ ہوتے ہی وہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی۔ کیا وصال کے بعد بھی یارسول اللہ ﷺ؟ حضور ﷺ نے فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کھائے۔ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو ابن ماجہ نے اپنی صحیح میں اور طبرانی نے الکبیر میں درج کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 44

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم افضل ایامکم یوم الجمعة فیه خلق آدم وفیه قبض وفیه النفحة وفیه الصعقه فاکثروا علی من الصلوٰة فیه فان صلوٰتکم تعرض علی فادعو لکم واستغفر۔

(رواه ابوداؤد

جذب القلوب صفحه نمبر ۲۵۵)

ترجمہ:۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سے جمعہ کا دن افضل ہے اس دن آدمؑ پیدا ہوئے اس میں ان کی روح قبض ہوئی اور اسی میں نفخہ ہے اور اسی میں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ پس اس دن میں مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجو بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں تمہارے لئے دعائے خیر کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں۔

کون سی تقصیر ہے جو ہو نہیں سکتی معاف
التجا پیشِ امام الانبیاء ہونے کے بعد
جو طبیبِ دو جہاں ہیں ان سے کہئے حالِ دل
بالیقیں ہو گی شفا ان کی دوا ہونے کے بعد

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 45

عن ابی امامتہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثرو من الصلوٰۃ علی فی کل یوم جمعتہ فان صلوٰۃ امتی تعرض علی فی کل یوم جمعتہ فمن کان اکثرھم علیٰ صلوٰۃ کان اقربھم منی منزلۃ ۔

(رواۃ البھقی فی شعب الایمان

مطالع المسرات صفحہ نمبر ۳۰

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۸۲)

ترجمہ:۔ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ ہر جمعہ مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا کرو۔ اس لیے کہ امت کا درود پڑھنا مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ جوشخص مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا اسی کا درجہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔

واللہ یایسین مثلك لم یکن
فی العلمین و حق من ابناك
صلی علیك اللہ یا علم الھدیٰ
ما حسن مشتاق الیٰ مثواك

(امام اعظم ابوحنیفہ)

اس حدیث کوابومقصود الدیلمی نے مسند الفردوس میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مومن جمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد 25 مرتبہ سورۃ اخلاص (یعنی **قل ھو اللہ احد**) پڑھے پھر ہزار مرتبہ یہ درود شریف "**اللھم صلی علی محمد النبی الامی**" پڑھے تو آنے والے جمعہ سے پہلے **خواب میں میری زیارت** کرے گا۔ اور جو میری زیارت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

اس حدیث کو ابو موسیٰؒ المدینی نے تخریج کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 46

قال ابوھریرہؓ وکان رسول اللہ ﷺ یقول اکثروا علی من الصلوٰۃ فی لیلۃ الغراء والیوم الازھر۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۱۲۴، جلد نمبر ۱)

ترجمہ:۔ حضرت ابوھریرہؓ نے فرمایا کہ رسولِ خدا ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ پر روشن رات (شب جمعہ) اور روشن دن (روز جمعہ) میں بکثرت درود پاک بھیجا کرو۔

نبی پہ چاند ستارے درود پڑھتے ہیں
ملک بھی سارے کے سارے درود پڑھتے ہیں

جہاں تو کیا ہے خدا بھی ہے نعت خواں ان کا
خدا کے سارے نظارے درود پڑھتے ہیں

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجو۔ پس جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

اس حدیث کو بیہقی نے فضائل الاوقات میں حدیث ابواسحٰق میں روایت کیا ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔ بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ پھر میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اپنے نبی ﷺ پر ہر جمعہ کو کثرت سے سلام بھیجا کرو۔ بے شک ہر جمعہ کو تمہاری طرف سے سلام پیش کیا جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ کوئی مجھ پر درود نہیں پڑھتا مگر اس کا درود مجھ پر اس کے فارغ ہوتے ہی پیش کیا جاتا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 47

عن علیؓ قال قال رسول اللہ ﷺ ان للہ ملائکۃ خلقوا من النور لایھبطون الا لیلۃ الجمعۃ ویوم

الجمعة بایدیھم اقلام من ذھب وقراطیس من نور لا یکتبون الا الصلوٰة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔

(افضل الصلوٰة صفحہ نمبر ۲۶

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۴۵)

ترجمہ:۔ حضرت مولا علیؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں ۔وہ صرف شب جمعہ اور روز جمعہ (زمین پر) اترتے ہیں ۔ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں ۔ جو صرف مجھ پر جو درود پڑھا جاتا ہے ۔اسے لکھتے ہیں ۔

السلام اے صاحبِ لولاک ختم المرسلیں
مرحبا صد مرحبا اے رحمت اللعالمین
السلام اے جادہ پیمائے فضائے لامکاں
الصلوٰۃ اے پر فشانِ سدرہٗ عرشِ بریں

اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں تخریج کیا ہے ۔

حضرت ابوھریرہؓ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک بیان کرتے ہیں ۔کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح فرشتے جو جب محافل ذکر سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں یہاں بیٹھو اور جب ذاکرین دعا مانگتے ہیں تو وہ فرشتے ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور جب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ساتھ مل کر درود بھیجتے ہیں ۔حتیٰ کہ وہ جدا جدا ہو جاتے ہیں ۔پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں ان خوش نصیبوں کیلئے مژدہ وسعادت ہے کہ یہ بخشش کے ساتھ واپس جا رہے ہیں ۔

اس حدیث کو ابو القاسم نے اپنی الترغیب میں بیان کیا ہے۔
روایت ہے کہ کسی اللہ والے نے مسطح کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کہ اللہ رب العزت نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف کر دیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کس عمل کے سبب سے؟ تو انہوں نے فرمایا میں ایک محدث کے پاس حدیث لکھا کرتا تھا۔ جب میرے شیخ حضور رحمت دو عالم ﷺ پر درود پڑھتے تو میں بھی اونچی آواز میں حضور ﷺ پر درود پڑھتا تو تمام لوگ سن لیتے اور وہ بھی پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو اسی دن سے ہی معاف فرما دیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 48

قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی فی لیلۃ الجمعۃ مائتہ صلوٰۃ قضی اللہ لہ مائتہ حاجتہ سبعین حاجتہ من امور الدنیا وثلاثین من الاخرۃ۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۶)

ترجمہ:۔ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر دنیا کی اور تیس آخرت کی۔

اس کو ملی ہیں نعمتیں دونوں جہاں کی
جس نے شعار اپنا بنایا درود پاک
اللہ کو پسند ہے اپنے نبی کا ذکر
ہم کو نماز میں بھی پڑھایا درود پاک

اوپر والی حدیث حضرت انسؓ کی روایت کردہ حدیث کا ایک ٹکڑا ہے۔ مکمل حدیث کا ترجمہ یوں ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن ہر جگہ تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جو دنیا میں تم میں سے مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ ستر حاجات آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو متعین فرمایا ہے جو اس درود کو میرے روضے میں لے آئے گا۔ جیسے تم پر ھدایا پیش کئے جاتے ہیں۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتہ مجھے اس کا نام ونسب قبیلہ سب کی خبر دیتا ہے۔ پھر میں اپنے پاس اسے ایک روشن صحیفہ میں ثبت کر لیتا ہوں۔

اس حدیث کو بیہقی نے **"حیاۃ الانبیاء فی قبورھم"** میں، التیمی نے الترغیب میں، دیلمی نے مسند الفردوس میں، ابوعمرو بن مندہ نے الاول من فوائدہ میں، ابن بشکوال اور ابوایمن بن عساکر نے روایت کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 49

عن ابی هریرۃؓ قال قال رسول الله ﷺ من صلی علی فی کتاب لم تزل الصلوٰۃ جاریۃ لہ ما دام اسمی فی ذالك الکتاب۔

(جلاء الافهام صفحہ نمبر ٦٤)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (میرے نام کے ساتھ) کسی کتاب میں درود شریف لکھتا ہے تو جب تلک میرا نام اس کتاب میں قائم رہے گا اس پر صلوٰۃ جاری رہے گی۔

میرے دل میں شمع سی جل گئی مرے لب پہ پھول سے کھل گئے
کبھی میں نے ہو کے جو باوضو لیا پاک نام حضور کا

حضرت ابن عباسؓ سے بھی اسی مفہوم کی حدیث مروی ہے۔جس کو ابوالقاسم التیمی نے الترغیب میں اور محمد بن الحسن نے بیان کیا ہے۔

ابن قیم فرماتے ہیں کہ محمد بن حمید کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اشاد فرمایا جس نے کتاب میں رسول اللہ ﷺ پر درود لکھا جب تک آپ ﷺ کا نام کتاب میں موجود رہے گا فرشتے اس لکھنے والے شخص پر صبح شام درود بھیجتے رہیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عبدالحکم سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں۔میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور ان سے عرض کی۔حضرت اللہ رب العزت نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھ کو معاف کر دیا اور مجھے جنت کی طرف اس اہتمام کے ساتھ لے جایا گیا جیسے دلہن کو لے

جایا جاتا ہے۔اور مجھ پر اس طرح پتیاں نچھاور کی گئیں جیسے دلہن پر نچھاور کی جاتی ہیں۔میں نے ان سے پوچھا وہ درود کس طرح ہے۔تو آپ نے فرمایا۔

صلی اللہ علی محمد عدد ما ذکرہ الذاکرون وعدد ما غفل عن ذکرہ الغافلون۔

راوی فرماتے ہیں جب صبح میں نے رسالہ میں دیکھا تو ایسا ہی لکھا ہوا تھا جیسا امام شافعی نے فرمایا تھا۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 50

عن ابی ھریرةؓ عن النبی ﷺ قال من صلی علی فی کتاب لم تزل الملئکته تستغفرله مادام اسمی فی ذالك الکتاب۔

(رواہ طبرانی فی الوسط

احیاء العلوم صفحہ نمبر ۳۱۷،۳۱۸، جلد نمبر ۱

سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۸۳

جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۹

شفاء صفحہ نمبر ۶۰،جلد نمبر ۲

نزہتہ الناظرین صفحہ نمبر ۳۱

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۴۳۱)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھے تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا تو فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔

ہو جائے جو سلام ہمارا کبھی قبول
کیونکر ملائکہ کا نہ پھر ہم کو ہو سلام
اللہ کو جو زمزمۂ حمد پیش ہو
اللہ کے حبیبِ مکرم کو ہو سلام

اس حدیث کو التیمی نے الترغیب میں، ابن الجوزی نے الموضوعات میں ،الخطیب نے شرف اصحاب الحدیث میں، المستغفر ی نے الدعوات میں بیان کیا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میری حدیث لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو جب تک یہ پڑھا جاتا رہے گا اس لکھنے والے کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

ابوالحسن المیمونی سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں میں نے اپنی شیخ ابو علی الحسن بن عینیہ کو ان کے فوت ہونے کے بعد خواب میں دیکھا۔ یوں لگتا تھا جیسے ان کی انگلیوں پر سونے یا زعفران کے ساتھ کوئی چیز لگی ہوئی ہے۔ میں نے ان سے عرض کی۔ استاد محترم میں آپ کی انگلیوں پر ایک دلکش چیز لگی ہوئی دیکھ رہا ہوں ۔ یہ کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے یہ حدیثِ رسول پر درود شریف ﷺ لکھنے کا ثمر ہے۔ اس روایت کو ابو القاسم التیمی نے الترغیب میں روایت کیا ہے۔

سفیان بن عینیہ کہتے ہیں کہ میرا ایک دوست فوت ہوگیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف کر دیا ہے۔ میں نے پوچھا کس سبب سے تو اس نے جواب دیا کہ جب بھی میں حدیث لکھا کرتا تھا اور حضور نبی کریم ﷺ کا نامِ نامی آتا تو میں اس پر ﷺ ضرور لکھتا تھا۔ اس سے میرا ارادہ ثواب کا ہوتا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی سبب سے بخش دیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 51

قال من صلی علی رسول اللہ ﷺ فی کتاب صلت علیہ الملائکتہ عدوۃ ور اواحاما داسم رسول اللہ ﷺ فی ذلك الکتاب۔

(مطالع المسرات صفحہ نمبر ۳۵

جلاء الافھام صفحہ نمبر ٦٤

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ٤٣١)

ترجمہ:۔ جعفر بن محمدؒ نے فرمایا کہ جو شخص رسولِ خدا ﷺ کے اسم شریف کے ساتھ کسی کتاب میں درود لکھتا ہے جب تلک آپ کا اسمِ گرامی کتاب میں درج رہے گا فرشتے صبح و شام اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

دربار محمد ہی دربار ہے خالق کا

سرکار کے صدقے ہی ستار سے مانگیں گے
ہم کیسے ہوئے مشرک تو ہے وہ ظالم
دربار کا چھوڑ کے جو اغیار سے مانگیں گے

شیخ علی بن عبدالکریم روایت کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں محمد بن الامام ذکی الدین المنذری کو ان کے وصال کے بعد دیکھا۔ یہ نیک بادشاہ تھا اوران کیلئے شہر سجایا گیا تھا۔انہوں نے فرمایا ہم جنت میں داخل ہوئے اور ہم نے حضور رحمت عالم ﷺ کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور حضور ﷺ نے ارشادفرمایاتمہیں خوشخبری ہو۔جس نے اپنے ہاتھ کے ساتھ قال رسول اللہ ﷺ لکھا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

ابوسلیمان سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں۔میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کی۔حضور ﷺ نے مجھے فرمایا۔اے ابوسلیمان ،جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو درود بھیجتا ہے سلام کیوں نہیں بھیجتا؟ وسلم کے چار لفظ ہیں اور ہر ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں ہیں تو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر52

عن عبداللہ بن مسعود قال کنت اصلی والنبی ﷺ حاضر وابوبکر وعمر معه فلما جلست بدات بالثناء علی اللہ ثم الصلوٰۃ علی النبی ﷺ

دعوت النفسی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تعطہ سل تعطة۔

(رواہ الترمذی بظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۲

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷)

ترجمہ:۔ روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور ابوبکرؓ اور عمرؓ ساتھ ان کے حاضر تھے ۔پس جب بیٹھا میں یعنی بعد ادا کرنے نماز کے شروع کی میں نے تعریف اللہ کی پھر درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر، پھر دعا کی میں نے واسطے اپنے ۔پس فرمایا حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جائیگا۔مانگ دیا جائے گا۔

حافظ از دستِ مده محبت آں کشتی نوح

ورنه طوفاں حوادث به برد بنیادت

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر53

عن فضالة بن عبید قال بینما رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قاعد اذدخل رجل فصلی فقال اللهم اغفرلی وارحمنی فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عجلت ایها المصلی اذا صلیت فقعدات فاحمد الله بما هوا هله وصل علی ثم ادعه قال ثم صلی رجل اخر بعد ذلك فحمدالله وصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقاله النبی

ایها المصلی ادع تجب۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(رواہ ترمذی، ابوداؤد ،نسائی بحوالہ

مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۲)

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر۸۶)

ترجمہ:۔ روایت ہے فضالہ بن عبیدؓ سے کہ کہا اس وقت کہ تھے رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے کہ ناگاہ آیا ایک شخص۔ پس نماز پڑھی پھر کہا (بعد نماز کے) یا الٰہی بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر۔ پس فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جلدی کی تو نے اے نماز پڑھنے والے جس وقت پڑھے تو نماز پس بیٹھ پس تعریف کر اللہ کی ساتھ اس چیز کے کہ وہ لائق جس کے ہے اور درود بھیج مجھ پر پھر مانگ اللہ سے جو چاہے۔ کہا راوی نے پھر نماز پڑھی ایک اور شخص نے بعد اس کے پس تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی ﷺ پر۔ پس فرمایا اس کے لئے نبی ﷺ نے۔ اے نماز پڑھنے والے دعا کر قبول کی جائے گی۔

زباں کو مل گئی معراج اس کلام کے بعد
نبی ﷺ کا نام لیا جب خدا کے نام کے بعد
انھی کا اسمِ گرامی زباں پر آتا ہے
کبھی درود سے پہلے کبھی سلام کے بعد
ازل کے روز سے اب تک نظر یہ آیا ہے
یہی ہے صبح سے پہلے یہی ہے شام کے بعد

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حديث نمبر 54

عن علی بن ابی طالب قال قال رسول الله ﷺ مامن دعاء الا بینه وبین السماء حجاب حتی یصلی علی النبی ﷺ وعلی آل محمد فاذا فعل ذلك انحرق الحجاب ودخل الدعاء وان لم یفعل ذالك رجع الدعاء۔

(الخصائص الکبریٰ صفحہ نمبر ۲۶۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ فرمایا۔رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان ایک حجاب ہوتا ہے۔جب تک کہ نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ پڑھا جائے جب پڑھ لیا جاتا ہے تو حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا (آسمان میں) داخل ہو جاتی ہے۔اگر درود نہ پڑھا جائے تو دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

درود آقا و مولا پر جو بھیجا اول و آخر
نہ کوئی فاصلہ پایا دعا میں اور اجابت میں
بقول حق کلام ان کا کلامِ کبریا ٹھہرا
اطاعت ہے خدا کی میرے آقا کی اطاعت میں

اس حدیث کو ابوداؤد، ابن حبان اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے۔حاکم نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ یہ حدیث مسلم اور بخاری کی شرط پر ہے۔

نسائی میں بھی اسی طرح کی حدیث موجود ہے۔جس کا ترجمہ ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اس نمازی نے جلدی کی ہے پھر آپ ﷺ نے اسے آداب دعا سکھائے۔پھر حضور ﷺ نے ایک آدمی کو سنا اس نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجا تو حضور ﷺ نے فرمایا ۔اللہ تعالیٰ سے مانگو تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔سوال کرو عطا کئے جاؤ گے۔

طبرانی میں بھی اسی طرح کی ایک حدیث ہے جس کے راوی ثقہ ہیں۔ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھی پھر دعا کی اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تو نماز پڑھے اور تشہد بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کر جس کا وہ اہل ہے پھر مجھ پر درود پڑھ پھر دعا مانگ۔اس کے بعد ایک اور نمازی نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اے نمازی دعا مانگ تیری دعا قبول کی جائے گی۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر55

وعن عبدالله بن عمر وبن العاص رض قال قال انه سمع رسول الله ﷺ یقول اذاسمعتم المؤذن فقولو امثل مایقول ثم صلوا علی فانه من صلی علی صلاۃ صلی الله تعالیٰ علیه بها عشرا ثم سئلوا الله تعالیٰ الوسیلة

پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے

حضرت ابوھریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجے اور پھر "**اللھم افتح لی ابواب رحمتک**" اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ کہے اور جب مسجد سے نکلے تو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے پھر یہ دعا مانگے۔ "**اللھم اعصمنی من الشیطن الرجیم**" اے اللہ مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ۔

اس حدیث کو نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن خزیمہ نے اپنی اپنی صحی میں حاکم نے مستدرک میں بیان کیا ہے۔

حضرت کعب الاخبارؓ نے حضرت ابوھریرہؓ کو کہا کہ میں تجھے دو چیزیں بتاتا ہوں ان کو کبھی ترک نہ کرنا۔ ایک یہ کہ جب مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا اور یہ دعا اے اللہ مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے پڑھنا۔ اور دوسرا یہ کہ جب تم مسجد سے نکلو تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا اور یہ دعا اے اللہ مجھے شیطان مردود سے اپنی حفاظت میں رکھ، پڑھنا۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 57

عن محمد بن سیرین کان الناس یقولون اذا دخلوا المسجد صلی اللہ وملائکتہ علی محمد السلام علیك

ایھا النبی ورحمتہ اللہ وبرکاتہ باسم اللہ دخلنا وباسم اللہ خرجنا وعلی اللہ توکلنا وکانوا یقولون اذا خرجوا مثل ذلک۔

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۷۲،جلد نمبر ۲

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۳۳۰)

ترجمہ:۔ حضرت محمد بن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ جب مسجد میں داخل ہوتے تو **صلی اللہ وملئکتہ علی محمد السلام علیک ایھا النبی ورحمتہ اللہ وبرکاتہ** ۔اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اوراللہ کے نام سے نکلے اورہم نے اللہ پرتوکل کیااورجب نکلتے تو اسی طرح کہتے۔

سلام اس پر جلائی شمعِ عرفاں جس نے سینوں میں
کیا حق کیلئے بیتاب سجدوں کو جبینوں میں
سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ

(جگن ناتھ آزاد)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر58

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس قوم یصلون علی

حفت بھم الملئکتہ من لدن اقدامھم الی عنان السماء بایدیھم قرطیس الفضۃ واقلام الذھب یکتبون الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویقولون زیدوزادکم اللہ ۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۰، جلد نمبر ۱)

ترجمہ:۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت قوم اکٹھی بیٹھ کر مجھ پر درود شریف پڑھتی ہے تو فرشتے ان کو ان کے قدموں سے لیکر آسمان تک گھیر لیتے ہیں۔ان کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں (جس سے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درود پاک لکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔زیادہ کرو۔اللہ تمہیں زیادہ دے۔

چو ذرہ ذرہ شود ایں تنم بہ خاک لحد
تو بشنوی صلوٰت از جمیع ذرا نم
سلام گویم و صلوٰۃ بر تو ہر نفسے
قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

(غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔مساجد میں اوتاد ہوتے ہیں جن کے ہم مجلس ملائکہ ہوتے ہیں۔اگر وہ غائب ہوتے ہیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں۔اگر وہ بیمار ہوتے ہیں تو فرشتے ان کی عیادت کرتے ہیں اور اگر انہیں دیکھتے ہیں تو خوش آمدید کہتے ہیں۔اگر یہ کوئی حاجت طلب کرتے ہیں تو فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔جب

یہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک کی جگہ کو گھیر لیتے ہیں ۔ان کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں ۔وہ نبی کریم ﷺ پر پڑھے جانے والے درود پاک کو لکھتے ہیں اور یہ آواز دیتے ہیں اور زیادہ ذکر کرو۔اللہ تم پر رحم فرمائے اور تمہارے اجر میں اضافہ فرمائے اور جب وہ ذکر شروع کرتے ہیں تو ان کیلئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔آہو چشم ،حوریں ان کی طرف جھانکتی ہیں اور اللہ رب العزت ان پر توجہ فرماتا رہتا ہے۔جب تک وہ کسی اور کام میں مشغول نہیں ہو جاتے ۔ایک اور روایت میں ہے ۔جب تک وہ متفرق نہیں ہو جاتے ۔جب وہ بکھر جاتے ہیں تو زائرین فرشتے کسی اور محافل ذکر کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔

اس حدیث کو ابوالقاسم بن بشکوال اور صاحب الدارالمنظم نے نقل کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 59

قال رسول اللہ ﷺ زینو مجالسکم بالصلوٰۃ علی فان صلاتکم علی نور لکم یوم القیمتہ۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱،جلد نمبر ۱

افضل الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۴۱)

ترجمہ:۔ فرمایا رسولِ خدا ﷺ نے مجھ پر درود بھیج کر اپنی مجلسوں کو زینت دو۔مجھ پر تمہارا درود پاک قیامت کے روز تمہارے لئے روشنی ہوگا۔

جو ترے جمال میں کھو گیا ہوا بے نیازِ غمِ جہاں
وہ رہینِ سُود و زیاں ہو کیوں کہ عذاب کیا ہے ثواب کیا
ترے میکدے سے جو پی گیا ترا کیف جس نے سمو لیا
اسے فکرِ عرصۂ دہر کیوں اسے خوفِ روزِ حساب کیا

اس حدیث کو الدیلمی نے روایت کیا ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے آپؓ فرماتی ہیں اپنی مجالس کو حضور ﷺ پر درود پڑھنے اور عمر بن خطابؓ کے ذکر کے ساتھ مزین کرو۔

اس کو النمیری نے روایت کیا ہے۔ روایت ہے کہ ایک عورت حضرت حسن بصریؒ کے پاس آئی اور عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے اور میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت حسن بصریؒ نے اس سے فرمایا۔ چار رکعت نفل عشاء کی نماز کے بعد اس طرح پڑھ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ تکاثر ایک مرتبہ پڑھ۔ پھر پہلو کے بل رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام پڑھتی ہوئی سو جا۔ اس عورت نے ایسا ہی کیا۔ خواب میں اس نے اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے۔ جسم پر گندھک کا لباس ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے ہیں اور پاؤں میں آگ کی زنجیر ہے۔ جب وہ عورت بیدار ہوئی تو صبح سارا خواب حضرت حسن بصریؒ کو سنایا۔ آپؒ نے فرمایا صدقہ اور پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود کی کثرت کر۔ حضرت حسنؒ اسی رات سوئے تو عالم خواب میں اپنے آپ کو جنت میں پایا۔ آپؒ نے دیکھا کہ ایک خوبصورت تخت پر ایک حسین و جمیل عورت سر پر نورانی تاج پہنے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ آپؒ سے کہنے لگی کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ آپؒ نے فرمایا نہیں تو اس لڑکی نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی

ماں کو آپ نے آج صدقہ اور درود کی کثرت کرنے کا حکم دیا تھا۔آپ نے فرمایا! تیری ماں نے تو تیری یہ خوش کن حالت مجھے نہیں بتائی تھی۔اس خاتون نے کہا کہ اس کی بات سچی تھی۔اس پر حضرت حسن بصریؒ نے اس سے پوچھا پھر ایک ہی دن میں تیری یہ حالت کیسے ہوگئی۔اس نے کہا۔ہم ستر ہزار نفس عذاب میں مبتلا تھے جیسا کہ میری ماں نے آپ کو بتایا تھا مگر ایک نیک آدمی آج ہمارے پاس سے گزرا اور اس نے پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا اور اس کا ثواب ہمیں پہنچایا۔اللہ تعالیٰ نے اس کے درود کو اس کی طرف سے قبول فرمایا اور ہم سب کو اس شخص کی برکت سے عذاب سے نجات عطا فرمائی اور مجھے یہ مرتبہ ملا جو آپؒ دیکھ رہے ہیں۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 60

عن ابی الدرداء قال قال رسول الله ﷺ من صلی علی حین یصبح عشرا وحین یمسی عشرا درکته شفاعتی یوم القیمته ۔

(خصائص کبریٰ صفحہ نمبر ۲۶۰،جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح ہوتے ہی اور شام ہوتے وقت مجھ پر دس دس بار درودِ پاک پڑھے گا تو وہ قیامت کے روز میری شفاعت سے مستفید ہوگا۔

اے ہادئ برحق تیری ہر بات ہے سچی
دیدہ سے بھی بڑھ کر ہے ترے لب سے شنیدہ
تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ
تو روح زمن روح چمن روح بہاراں
تو جان بیاں جانِ غزل جانِ قصیدہ

اس حدیث کو الطبرانی اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

ابوسعید نے شرف المصطفیٰ میں، بکر بن عبداللہ المزنی تابعی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو دن کی ابتداء میں دس مرتبہ اور دن کے آخر میں دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن اسے میری شفاعت ملے گی۔

اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع ہوں گا۔

اس حدیث کو ابن شاہین نے الترغیب میں اور ابن بشکوال نے ان کے طریق سے روایت کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ آلك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 61

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ یقول لا

وضوء لمن لم یصل علی۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۲، جلد نمبر ۱

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۳۰٤)

ترجمہ:۔ حضرت سہل بن سعدؓ سے مروی ہے کہ رسولِ خدا ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک نہ پڑھے اس کا (کامل) وضو نہیں ہوتا۔

انھیں محبوب خالق سے جو الفت ہو تو کیسے ہو
نگاہِ طمع جن کی دنیوی سود و زیاں پر ہے
زبان و لب سے جو اس کا تعلق ہے وہ سطحی ہے
کہ سودا الفتِ سرکار کا دل کی دکاں پر ہے

اس حدیث کو ابن ماجہ اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو کلمہ شہادت پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھے۔ جب یہ پڑھے گا تو اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

اس حدیث کو فضائل الاعمال اور کتاب الثواب سے نقل کیا گیا ہے۔ اسی طرح التیمی نے اپنی الترغیب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ فرمان بیان کیا ہے کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو اسے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیئے یہ تمام جسم کو پاک کرتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی وضو کے بعد اللہ کا ذکر نہیں کرے گا تو اس کا صرف وہی حصہ پاک ہوگا جس پر پانی گزر گیا ہوگا۔ جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ

کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں پھر اس کو مجھ پر درود پڑھنا چاہئے جو ایسا کرے گا اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

اس حدیث کو حضرت علی بن ابی طالبؓ، حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت ابی سعید خدریؓ اور حضرت معاویہ بن قرہؓ نے روایت کیا ہے اور اس کی تخریج دار قطنی اور بیہقی نے کی ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 62

عن سهل بن سعد قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فشكا اليه الفقر وضيق العيش او المعاش فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخلت منزلك فسلم ان كان فيه احد اولم يكن فيه احد ثم سلم على واقراء قل هو الله احد مرة واحدة ففعل الرجل فادر الله عليه الرزق حتى افاد على جيرانه وقراباته ۔

(القول البديع صفحه نمبر ١٢٩

نسيم الرياض صفحه نمبر٤٦٣ ، جلد نمبر٣

سعادة الدارين صفحه نمبر ٦٣)

ترجمہ:۔ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دربار رسالت میں اپنے فقر اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جب تو اپنے گھر داخل ہو تو خواہ وہاں کوئی ہو یا نہ ہو۔ السلام علیکم کہہ کر مجھ پر سلام پڑھ۔ اس کے بعد ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ لے، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس درود کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس پر اس قدر رزق کی افراط کی کہ اس نے اپنے ہمسایوں اور قرابت داروں تک کو اس سے فائدہ پہنچایا۔

توجہ کام آئے گی حبیب خالقِ کل کی
ہر اک رنج و الم میں ہر مصیبت ہر صعوبت میں
بدل ڈالیں گے آقا اس کی ہر زحمت کو راحت میں
اٹھیں گے ہاتھ جس وقت عاصی کی حمایت میں

اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے روایت کیا ہے۔

ابو عبداللہ القسطلانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کی اور اپنی فقر و غربت کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ پڑھا کر۔ (ترجمہ) اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر۔ اے اللہ ہمیں اپنا مبارک حلال رزق عطا فرما جس کے ساتھ ہم اپنے چہروں کو کسی کے سامنے لے جانے سے محفوظ ہو جائیں۔ اے اللہ بغیر کسی تھکاوٹ، احسان، بوجھ کے اس کی طرف ہمارا راستہ آسان فرما دے۔ اے اللہ حرام جہاں بھی ہے اور جس کے پاس بھی ہے ہمیں اس سے دور فرما دے اور ہمارے اور حرام خوروں کے درمیان حائل ہو جا۔ ہم سے ان کے ہاتھ روک لے اور ان کے دل ہم سے پھیر دے۔ حتیٰ کہ وہ نہ لوٹیں مگر تیری رضا میں اور ہم تیری نعمت سے مدد نہیں مانگتے مگر تیری رضا میں اور ہم تیری نعمت سے مدد نہیں مانگتے مگر جو تجھے پسند ہے اے ارحم الرحمین۔

(القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۳۱)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 63

عن انس عن النبی ﷺ اذا نسیتم شئی فصلوا علی تذکروہ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(انوارمحمدیہ من مراھب اللدینہ صفحہ نمبر ۴۳۱

سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۵۷

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع

اردو صفحہ نمبر ۳۹۸)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو خدا نے چاہا تو وہ بھولی ہوئی چیز تم کو یاد آجائے گی۔

کوئی گوشہ کوئی خطہ نہیں ہے لطف سے خالی
میرے سرکار والا کا کرم سارے جہاں پر ہے
حکومت سرورِ عالم کی ،سکہ ان کی عظمت کا
زمان و لازماں ہے مکان و لامکاں پر ہے

اس حدیث کوابوموسیٰ المدینی نے تخریج کیا ہے۔

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا۔ جسے بھولنے کا اندیشہ ہو وہ

کثرت سے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے۔

حضرت عثمان بن ابی حرب الباہلی نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا ارشاد بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی بات کو بیان کرنے کا ارادہ کرے اور بھول جائے تو اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہئے۔ اس کا درود اس کی بات کا قائم مقام ہوگا اور اس کو اپنی بات یاد آ جائے گی۔

اس حدیث کو ابن بشکوال اور الدیلمی نے تخریج کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 64

عن خالد بن طھمان قال قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی صلوٰۃ واحدۃ قضیت لہ مائتہ حاجتہ۔

(خصائص کبریٰ صفحہ نمبر ۲۶۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ خالد بن طہمان سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا تو اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

تیری عطا عطائے حق تیری رضا رضائے حق
وحئ خدا ہے تیرا کلام تجھ پر درود اور سلام

اس حدیث کو التیمی نے اپنی ترغیب میں اور سخاوی نے القول البدیع میں روایت کیا ہے۔

پر سومرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات کو پورا فرمائے گا۔ اسی طرح ابوالقاسم نے اپنی ترغیب میں یہ حدیث بیان کی ہے کہ جبریلؑ نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کو بتایا جو شخص دن اور رات میں سومرتبہ آپ ﷺ پر درود بھیجے گا میں اس پر دو ہزار مرتبہ درود بھیجوں گا اور اس کی ہزار ایسی حاجتیں پوری کی جائیں گی جن میں سب سے آسان آگ سے نجات دینا ہے۔

اس حدیث کو ابن الجوزی نے الخطیب کے طریق سے روایت کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 65

عن ابی رافع قال قال رسول اللہ ﷺ اذا طنت اذن احدکم فلیذکرنی ولیصل علی۔

(جواھر البحار صفحہ نمبر ١٦٦، جلد نمبر ٤)

ترجمہ:۔ حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجنے لگے تو مجھے یاد کرو اور مجھ پر درود پڑھو۔

اوہدے حسن تے ہر کوئی مردا اے
اوہدے ذکر تھیں سینہ ٹھر دا اے
دو جگ کی رب وی کردا اے
صفتاں مدنی سرکار دیاں

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں، الطبرانی، ابن السنی نے الیوم

اس حدیث کوابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں، الطبر انی، ابن السنی نے الیوم واللیلہ میں، الخرائطی نے المکارم میں تخریج کیا ہے۔

نہ صرف یہ بلکہ ابن بشکوال نے ابی سعید کے طریق سے روایت کیا ہے کہ ہم ابن عمرؓ کی مجلس میں تھے کہ ان کا پاؤں سن ہو گیا۔ ایک آدمی نے انؓ سے کہا کہ تمام لوگوں سے جو تمہیں زیادہ محبوب ہے اسے یاد کرو۔ تو عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔ یا محمد ﷺ تو پاؤں ایسا ہو گیا جیسے رسی سے چھوٹ گیا ہے۔

صرف یہی نہیں بلکہ صحابہ کرامؓ کا یہ طریقہ تھا کہ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو پیارے مصطفیٰ ﷺ کو پکارتے اور آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجتے جس کی برکت سے اللہ رب العزت ان کی مشکل کو ختم فرما دیتا۔ آج بھی اگر کوئی صدقِ دل اور خلوص ومحبت کے ساتھ پیارے مصطفیٰ ﷺ کو یاد کرے اور آپ ﷺ پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے تو لازمی طور پر اللہ رب العزت اس کی مشکل کو ختم فرما دے گا۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 66

عن ابى هريرة قال قال رسول الله ﷺ كل كلام لايذكر الله فيه فيبدأ به وبالصلوٰة على فهو اقطع ممحوق من كل بركة.

(جلاء الافهام صفحہ نمبر ۲۳۰)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کلام کی ابتداء خدا کے ذکر اور درود سے نہ کی جائے وہ بے سرا کلام اور ہر برکت سے خالی ہے۔

کب مرے نُطق میں طاقت کہ کرے تیری ثنا
کیسے ممکن ہے کہ ہو حق تری مدحت کا ادا
تری مداحی کی خواہش بھی ہے اور جانتا ہوں
لفظ بے صوت مرے خام ہے آہنگ نُوا

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 67

عن ابی هریرةؓ قال سمعت رسول الله ﷺ یقول لا تجعلوا بیوتکم قبورا ولا تجعلوا قبری عیدا وصلوا علی فان صلوٰتکم تبلغنی حیث کنتم

(رواہ نسائی بحوالہ مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۱۸
مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۸۶
القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۷۲)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ خدا ﷺ

کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ ۔مجھ پر درود پڑھو بیشک تمہارا درود پڑھنا تم جہاں کہیں بھی ہو مجھے پہنچ جائے گا۔

السلام ای سرور کونین ای شاہ امم
السلام ای شان و شوکت جاہ وار السلام
السلام ای رحمت للعالمین عالی مقام
السلام ای کل پلارنہ کان پلارا السلام

(سندھی، عبدالرحیم ارشد)

اس حدیث کو ابوداؤد اور امام احمد نے اپنی اپنی مسند میں، النووی نے الاذکار میں اور ابن بشکوال نے روایت کیا ہے۔

حضرت زین العابدین علی بن حسین بن علیؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص ہر صبح پیارے مصطفٰی ﷺ کے روضہ انور کی زیارت کرتا اور آپ ﷺ پر درود بھیجتا اور شام کو بھی ایسا ہی کرتا۔ علی بن حسین یعنی (امام زین العابدینؓ) کو پتہ چلا تو اس شخص سے انہوں نے پوچھا تو ایسا کیوں کرتا ہے تو اس شخص نے جواب دیا کہ مجھے حضور ﷺ پر سلام و درود پیش کرنا بہت ہی پسند ہے۔ علی بن حسینؓ نے کہا مجھے میرے باپ نے خبر دی اور انہوں نے میرے داداؓ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری قبر کو عید نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبور نہ بناؤ اور مجھ پر درود و سلام بھیجو ۔جہاں بھی تم ہو تمہارا درود و سلام مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو اسمٰعیل قاضی نے طویل روایت میں اور ابن ابی عاصم اور الطبرانی نے روایت کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ایک شخص پیارے مصطفیٰ ﷺ کے روضۂ اقدس پر اکثر حاضری دیتا اور درود وسلام پڑھتا۔ حضرت امام حسنؓ نے فرمایا۔ یہ شخص اور اندلس میں بیٹھا ہوا شخص برابر ہیں کیونکہ اس کا درود وسلام اور اس کا درود وسلام سب حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 68

عن عمار بن یاسرؓ قال قال رسول الله ﷺ ان الله وكل بقبری ملكا اعطاه اسماع الخلائق فلا يصلی علی احد الی یوم القيمة الا ابلغنی باسمه واسم ابيه هذا فلان بن فلان قد صلی عليك.

(جواهر البحار صفحه نمبر ۱۵۳، جلد نمبر ٤

القول البديع اردو صفحه نمبر ۱۹۱)

ترجمہ:۔ حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پاک پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا کر رکھی ہے۔ پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود پاک بھیجتا ہے وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

روضۂ پاک پر پڑھوں میں درود
اجر حصے میں بے حساب آئے
دل بھی جھک جائے سر کے ساتھ مرا
سامنے روضے کا جو باب آئے

اس حدیث کو ابوالقاسم التیمی نے اپنی ترغیب میں، ابوالحارث نے اپنی مسند میں، ابوشیخ بن حبان نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

ابن ابی عاصم نے اپنی کتاب میں جو روایت بیان کی ہے اس کا ترجمہ اس طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کو تمام مخلوق کے برابر قوت سماعت عطا فرمائی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ میرے روضۂ اقدس پر تا قیامت کھڑا رہے گا۔ میرا کوئی امتی مجھ پر درود نہیں بھیجے گا مگر وہ فوراً کہے گا ۔ یا احمد ﷺ فلاں بن فلاں بن فلاں یعنی اس کا اس کے باپ کا اور اس کے باپ کا نام لے کر مجھے بتائے گا کہ وہ آپ ﷺ پر درود ان الفاظ میں پڑھ رہا ہے۔ اور میرے رب کریم نے مجھے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔ اگر وہ زیادہ بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ بھی زیادہ فرمائے گا۔

اس حدیث کو طبرانی نے المعجم الکبیر میں، ابن الجراح نے امالی میں، البراز نے اپنی مسند میں اور ابوعلی الحسن نے اپنی احکام میں نقل کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 69

عن الحسنؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیثما کنتم فصلوا علی فان صلوٰتکم تبلغنی ۔

(شفاء شریف صفحہ نمبر ٦٤، جلد نمبر ٢
سنائی دارمی بحوالہ مظاہر حق جدید
جلد نمبر ١، صفحہ نمبر ٦٢٠)

ترجمہ:۔ امام حسنؓ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) تم جہاں بھی ہو، مجھ پر درود و سلام بھیجو کیونکہ تمہارا درود پڑھا ہوا مجھ کو پہنچتا ہے۔

وہ جو نہ ہوتے کچھ بھی نہ ہوتا جہان میں
سب کا سببِ خلقتِ آدم کو ہو سلام
انسان ہو تو اپنے شرف کے خیال سے
انسانیت کے محسنِ اعظم کو ہو سلام

درج بالا حدیث کو الطبرانی نے الاوسط اور الکبیر میں اور ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا کوئی فرد جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود یا سلام بھیجتا ہے تو یہ درود و سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا جاتا ہے کہ فلاں شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ رہا ہے اور فلاں سلام عرض کر رہا ہے۔

اس حدیث کو بیہقی اور اسحٰق بن راہویہ نے اپنی مسند میں موقوفاً روایت کیا ہے۔

حماد الکوفی سے مروی ہے کہ آدمی جب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود حضور ﷺ پر اس شخص کے نام کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو النمیری نے تخریج کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حديث نمبر 70

قال رسول الله ﷺ من قال اللهم صلى على محمد وانزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة وجبت له شفاعتى.

(الترغيب والترهيب حديث نمبر ٢٤٩١

جلد نمبر ٢، صفحه نمبر ٥٠٢

مجمع الزوائد حديث نمبر ١٧٣٠٤

جلد نمبر ٢، صفحه نمبر ٢٥٤

مسند امام احمد حديث نمبر ١٦٩٢٨

جلد نمبر ١٣، صفحه نمبر ٢٢٦

المعجم الكبير للطبراني حديث نمبر ٤٤٨٠

جلد نمبر ٥، صفحه نمبر ٢٦

کنزالعمال حدیث نمبر ۲۱۸۹

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۹۷

جلاء الافہام حدیث نمبر ۷۵

جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۸)

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھے۔ **اللھم صلی علی محمد وانزله المقعد المقرب عندک یوم القیامة**۔ اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

پیش حق مژدا شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله صلی الله علیه وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله صلی الله علیه وسلم

حدیث نمبر 71

قال رجل یارسول الله صلی الله علیه وسلم اریت ان جعلت صلاتی کلها علیك قال اذا یکفیك الله تبارك وتعالیٰ ماھمك من امر دنیاك وآخرتك واسناده جید۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۱۹)

ترجمہ:۔ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ ﷺ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ھی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
لے کے محشر میں یہی حسنِ عمل جائیں گے
اپنے گھر روز درودوں کی سجاؤ محفلیں
دیکھتے دیکھتے حالات بدل جائیں گے

اس حدیث کو امام احمد، ابن عاصم اور ابن شیبہ نے نقل کیا ہے۔

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں ایک شخص نے پیارے مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں اپنے اوراد کا کچھ حصہ آپ پر درود پڑھتے ہوئے گزاردوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جتنا تمہارا دل چاہے اس نے عرض کی حضور ﷺ دوتہائی آپ ﷺ پر درود پڑھوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہاں بہتر ہے۔ پھر اس نے عرض کی حضور ﷺ تمام وقت آپ ﷺ پر درود پڑھوں گا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تو ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے ہر معاملے کی طرف تیرے لیے کافی ہوگا۔

اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے فضل الصلوٰۃ میں اور البراز نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے۔ اسی مفہوم کی احادیث حضرت یعقوب بن زید بن طلحہ اور حضرت حبان

بن منقذ رؓ اور حضرت ابی بن کعبؓ سے بھی مروی ہیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 72

عن انس قال قال رسول اللہ ﷺ ان انجکم یوم القیامۃ من اھوالھا ومواطنھا اکثرکم علی صلاۃ۔

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۷۶، جلد نمبر ۲

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع

اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۱۱)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے لوگو! بیشک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے گڑھوں اور اس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا ہوگا۔

محمد مصطفیٰ ﷺ کا جب نام زباں پر آ جائے
ادب سے اس مقدس نام پر صلّی علیٰ پڑھئے
غم و الم مصیبت و مظالم فاقے تشنگی اور ہر آفت
یہ سب کافور ہو جائیں اگر صلّی علیٰ پڑھئے
ہر ایک ذرہ نشان منزل مقصود بن جائے
جو راہ شوق میں ہر گام صلّی علیٰ پڑھئے

اس حدیث کو ابوالقاسم التیمی نے الترغیب میں، الدیلمی نے مسند الفردوس میں ابن لال کے طریق سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا گردنیں آزاد کرنے سے بھی افضل ہے اور حضور ﷺ کی محبت نفسوں کی روح سے افضل ہے۔یا فرمایا اللہ کے راستے میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

اس حدیث کو التیمی نے الترغیب میں اورالنمیر ی اور ابن بشکوال نے نقل کیا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا وہ آگ میں نہیں جائے گا حتیٰ کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے۔یعنی جس طرح دودھ کا واپس تھنوں میں جانا محال ہے اسی طرح مجھ پر درود وسلام پڑھنے والے کا دوزخ کی آگ میں جانا محال ہے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 73

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ من صلی علی فی یوم الف مرة لم یمت حتی یری مقعد من الجنته۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۲۶

جلاء الافہام صفحہ نمبر ۲۷

الترغیب والترہیب صفحہ نمبر ۵۰۱

کشف الغمہ صفحہ نمبر ۷۲۱)

ترجمہ:۔ جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پاک پڑھا، وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (جائے رہائش) نہ دیکھ لے گا۔

لحد میں آئیں گے جب وہ بہ نفسِ اطہر و اقدس
قیامت تک نہ خوشبو آئے گی کیوں میری تربت سے
شفیعِ عاصیاں امداد کو تشریف لائیں گے
ہوئی جب پوچھ گچھ جاری گنہگارانِ امت سے

اس حدیث کو ابنِ شاہین نے اپنی الترغیب میں، ابن سمعون نے اپنی امالی میں اور الدیلمی نے ابوالشیخ الحافظ کے طریق پر بیان کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ مجھ پر درود پڑھنے والا نہیں مرتا مگر اسے جنت کی بشارت پہلے مل جاتی ہے۔

عبداللہ بن عمر بن میسرہ سے مروی ہے کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا۔ جب وہ فوت ہوگیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا تو اس کو بہت اچھی حالت میں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھ کو بخش دیا۔ جب اس سے پوچھا گیا کس عمل کے سبب سے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ حدیث لکھتے ہوئے جب میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کا نام نامی لکھتا تو اس پر درود بھی لکھتا تھا۔ اس سبب

سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 74

عن انس رضی اللہ عنہ قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتبرز فلم یجد احدا یتبعه ففزع عمر فاتبعه بمطهرة یعنی اداوة فوجده ساجدا فی شربة فتنحی عمر فجلس وراه حتی رفع راسه قال فقال احسنت یاعمر حین وجدتنی ساجدا فتنحیت عنی ان جبرائیل اتانی فقال من صلی علیک واحدا صلی الله علیه عشرا ورفعه عشر درجات .

(بخاری شریف باب آداب المفرد

القول البدیع صفحہ نمبر ١٠٦

سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ٦٤

فضل الصلوۃ از اسمائیل قاضی)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم باہر کی طرف تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالاخانہ میں سربسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

نے سرِ مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جبکہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیلؑ یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

نور دے ہتھیں پیغام خود بھیج دا اے
بندیاں لئی اللہ انعام خود بھیج دا اے
آقا ولے بھیج دا سلام جیہڑا بیلیو
اللہ اس بندے تے سلام خود بھیج دے اے

اسی طرح کی ایک حدیث حضرت عمر فاروق ؓ سے بھی مروی ہے جسے طبرانی نے الصغیر میں، محمد بن جریر الطبری نے تہذیب الاثار میں، عاصم بن عبداللہ عن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عن عمر بن خطاب ؓ کی روایت سے۔ ابن شاہین نے اپنی ترغیب میں اور امام شمس الدین نے القول البدیع میں بیان کیا ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود کم پڑھے یا زیادہ۔

اس حدیث کو اسمائیل القاض اور ابن ابی عاصم نے مسلمہ بن وردان کی روایت سے اس طرح نقل کیا ہے کہ حضرت عمر فاروق ؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کیلئے باہر تشریف لے گئے۔ میں پانی کا لوٹا لئے پیچھے چلا گیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ فارغ ہو چکے ہیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کو پانی کے حوض کے قریب سر بسجود پایا۔ میں پیچھے ہٹ گیا۔ جب حضور ﷺ فارغ ہوئے اور اپنا سر سجدے سے اٹھایا تو فرمایا تو نے بہت اچھا کیا کہ مجھ سے دور

ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔ جبرائیل امینؑ میرے پاس آئے اور مجھے بتایا کہ جو آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 75

عن عامر بن ربیعتہؓ قال سمعت رسول الله ﷺ یخطب ویقول من صلی علی صلاۃ لم تزل المئکتہ تصلی علیہ ماصلی فلیقل عبد منکم اولیکثر۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۴۱۱)

ترجمہ:۔ حضرت عامر بن ربیعہ صحابیؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا ''بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

عشق سرور میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فقط ان پہ کھلا کرتے ہیں
آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جلا کرتے ہیں

اس حدیث کو سعید بن منصور، ابن ماجہ، ابونعیم، ابن ابی عاصم، التیمی

اور البراز نے نقل کیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ عطا فرمایا ہے جو میرے سوا کسی نبی کو عطا نہیں فرمایا۔ اور مجھے تمام انبیاء پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور مجھ پر درود پڑھنے کی وجہ سے میری امت کیلئے افضل درجات بنائے ہیں اور میرے روضے کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کیا ہے جسے منظروس کہا جاتا ہے۔ اس کا سر عرش کے نیچے اور پاؤں نچلی زمین کی گہرائیوں میں ہیں۔ اس کے اسی ہزار پر ہیں۔ اور ہر پر میں اسی ہزار چھوٹے پر ہیں اور ہر چھوٹے پر میں اسی ہزار بال ہیں اور ہر بال کے نیچے ایک زبان ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتی ہے اور استغفار کرتی ہے ہر میرے اس امتی کیلئے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

اس حدیث کو ابن بشکوال نے نقل کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 76

اکثروا من الصلاة علی لان اول ما تسئلون فی القبر عنی۔

(سعادة الدارین صفحه نمبر ۵۹

کشف الغمه صفحه نمبر ۲۶۹)

ترجمہ:۔ اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں

تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں گے آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا الصلوٰۃ والسلام

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔ اس درود کو میرے اس بندے کی قبر میں لے جاؤ یہ اپنے پڑھنے والے کیلئے استغفار کرتا رہے گا اور اس کی آنکھیں اس کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔

اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں اور امام سخاوی نے القول البدیع میں نقل کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 77

ذکر فی بعض الاخبار مکتوب علی ساق العرش من اشتاق الی رحمته ومن سالنی اعطیته ومن تقرب الی بالصلاۃ علی محمد غفرت له ذنوبه ولو کانت مثل زبد البحر۔

(دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۱۳
مطالع المسرات صفحہ نمبر ۵۸)

ترجمہ:۔ بعض روایتوں میں ہے کہ ساق عرش پر لکھا ہوا ہے جو میرا مشتاق ہو میں اس پر رحم کرتا ہوں اور جو مجھ سے سوال کرے میں اسے دیتا ہوں اور جو میرے حبیب پر درود پاک پڑھ کر میرا قرب چاہے میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں۔ خواہ وہ سمندروں کی جھاگ کے برابر ہوں۔

کریم اللہ بھی ہے اور کریم اس کے پیمبر بھی
بھروسا ہے مجھے رحمان پر اور محبوب رحمان پر
مجھے تو کوئی اک آیت بغیر اس کے نہیں ملتی
فضائل درج ہیں سرکار کے صفحاتِ قرآں پر

لوگوں نے ایک مرد کو دیکھا کہ طواف وسعی اور تمام مواقف اور مناسک حج میں سوائے درود شریف کے اور کوئی دعا نہیں پڑھتا۔ لوگوں نے پوچھا کہ تو کوئی دعائے ماثورہ میں سے نہیں پڑھتا ہے اور صرف درود شریف ہی پڑھتا ہے۔ اس نے کہا میں نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ درود شریف کے ساتھ کوئی دعا شریک نہیں کروں گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے والد نے وفات پائی تو میں نے دیکھا کہ اس کا چہرہ گدھے کی طرح ہو گیا۔ یہ دیکھ کر مجھ پر غم واندوہ مسلط ہو گیا۔ پھر مجھے نیند آ گئی۔ اس نے خواب میں اپنے مولا و آقا حضرت احمد مجتبیٰ ﷺ کو دیکھا تو اپنے والد کے لئے سفارش کی درخواست کی اور شکل کی تبدیلی کی وجہ دریافت کی تو آپ نے فرمایا کہ وہ سود خور تھا اور ہر سود خور کی دنیا و آخرت میں یہی سزا ہے لیکن تیرا والد ہر رات سوتے وقت مجھ پر سو دفعہ درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے میں نے اس کی سفارش کی ہے جو قبول ہو چکی ہے۔ میں نے بیدار ہو کر اپنے والد کے چہرے کو دیکھا تو ایسا چمک رہا تھا جیسا کہ چودھویں

رات کا چاند چمکتا ہے اور دفن کے وقت ہاتف سے سنا جو یہ کہہ رہا تھا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی عنایت و بخشش صلوٰۃ وسلام پڑھنے کی وجہ ہوئی ہے۔

(جذب القلوب صفحہ نمبر ۲۵۳)

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حديث نمبر 78

عن عبدالرحمن بن سمرةؓ قال خرج علينا رسول الله ﷺ فقال انى رايت البارحة عجبا رايت رجلا من امتى يزحف على الصراط مرة ويحبو مرة ويتعلق مرة فجائته صلاته على فاخذت بيده فاقامته على الصراط حتى جاوزه ۔

(القول البديع صفحہ نمبر ۱۲٤

سعادة الدارين صفحہ نمبر ٦٦)

ترجمہ:۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم نورِ مجسم ﷺ تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے ،کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

اس شخص پر تو نارِ جہنم حرام ہے

جس نے رسولِ پاک ﷺ پہ بھیجا درود پاک
اس سے بڑا نہیں ہے کوئی ارمغانِ عشق
تحفہ خدا نے ہم کو ہے بخشا درود پاک

اس حدیث کو طبرانی نے الکبیر میں، ابوموسیٰ المدینی نے الترغیب میں دیلمی نے مسند الفردوس میں اور التیمی نے تحریر کیا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور صحابہ کو ارشاد فرمایا میں نے گذشتہ رات ایک عجیب منظر دیکھا ہے۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے آیا ہے تو اس کا اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کا عمل آیا اور ملک الموت کو اس عمل نے اس سے دور کر دیا۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب قبر اس پر مسلط ہے۔ اس کے وضو کا عمل آیا اور اس کو عذاب سے نجات دلائی۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ شیطان اس کو گھیرے ہوئے ہے تو اللہ کے ذکر کا عمل آیا اور اس نے اسے شیطان سے خلاصی دلائی۔ ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسے ہراساں کر رہے ہیں تو اس کی نماز کا عمل آیا اور اسے ان سے چھٹکارا دلایا............

(اس حدیث کے آخر میں ہے) میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ وہ پل صراط پر ایسے کانپ رہا ہے جیسے کھجور کی ٹہنی کانپتی ہے اس کا مجھ پر درود پڑھنے کا عمل آیا۔ پس اس کی کپکپاہٹ ختم ہوگئی۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا اس پر جنت کے دروازے بند ہیں پس **لاالٰہ الااللہ** کی شہادت پہنچی اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

اس حدیث کوالدیلمی نے اپنی کتاب اصول مذاہب العرفاء باللہ میں، الباغیان نے اپنے فوائد میں، الذہبی نے المیز ان میں اور امام سخاوی نے القول البدیع میں بیان کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله صلى الله عليه وسلم

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله صلى الله عليه وسلم

حديث نمبر 79

عن الحسن البصری رضی قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قراء القرآن وحمد ربه وصلى على النبى صلى الله عليه وسلم فقد التمس الخير من مظانه۔

(القول البديع صفحه نمبر ۱۳۰)

ترجمہ:۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اس کی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

اس شخص پر تو نارِ جہنم حرام ہے
جس نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ بھیجا درود پاک
اس سے بڑا نہیں ہے کوئی ارمغانِ عشق
تحفہ خدا نے ہم کو ہے بخشا درود پاک

اس حدیث کوالنمیری نے روایت کیا ہے۔اسی طرح اس حدیث کو امام سخاوی نے القول البدیع میں نقل کیا ہے۔

حضرت ابوھریرہؓ کی حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے جس کا ترجمہ ہے ۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔جس نے قرآن پاک پڑھا اور اپنے رب تعالیٰ کی تعریف کی اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا اور اپنے رب سے مغفرت طلب کی تو اس نے خیر کو اس کی جگہ سے تلاش کرلیا۔

حضرت خذیفہؓ سے مروی ہے کہ جو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے گا تو اس کا ثواب اس کی اولاد اور پوتوں کو بھی پہنچے گا۔

اس حدیث کو ابن بشکوال نے روایت کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر80

قال رسول اللہ ﷺ الصلاۃ علی نور لکم یوم القیامۃ عند ظلمہ الصراط ومن اراد ان یکتال لہ بالمکیال الاوفی یوم القیامۃ فلیکثر من الصلاۃ علی۔

(سعادۃ الدارین صفحہ نمبر۶۸)

ترجمہ :۔ اے میری امت تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے ، اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

وہ خود گھیرے لیے جاتا ہے جنت کی طرف اس کو
ہوا رِضواں کچھ اتنا مہرباں ان کے ثنا خواں پر
فرشتو حشر میں میرے جرائم تولنے والو
حقیقت تب کھلے گی جب نبی ﷺ آئیں گے میزاں پر

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود پڑھنا پل صراط کا نور ہے اور جو جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں، ابوسعید نے شرف المصطفیٰ میں اور السخاوی نے القول البدیع میں درج کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 81

عن ابو بکر الصدیقؓ قال قال رسول الله ﷺ من کتب عنی علما فکتب معه صلاة علی لم یزل فی اجر ما قرئ ذلك الکتب۔

(سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۸۳

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۴۳۱)

ترجمہ:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے

ساتھ مجھ پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

یــــانبــــی الهــــدیٰ عــلیک الســـلام
کـــلــمــا عــاقــب الــضیـاء الـظـلام
فـــلـــنـــا جیـــئة الیک ومتـــا
کـــل وقـــت یهـــدیٰ الیک ســـلام

اس روایت کو دار قطنی کے طریق سے ابن بشکوال نے ابن الجوزی اور ابن مندہ نے تخریج کیا ہے۔

اسی مفہوم کی احادیث 49-50 پہلے گزر چکی ہیں۔

محمد بن ابی سلیمان سے مروی ہے کہ میں نے اپنے والد کو خواب میں ان کے وصال کے بعد دیکھا اور ان سے پوچھا۔ ابا جان اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ انہوں نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔ میں نے پوچھا اس کا سبب کیا بنا؟ تو انہوں نے جواب دیا ہر حدیث کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا میرے لیے بخشش کا باعث بنا۔

ابو جعفر احمد بن علی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے ابو عمر بن عبد البر کی کتاب التمہید کا ایک نسخہ دیکھا کہ اس کے کاتب نے جان بوجھ کر نبی اکرم ﷺ کے ذکر کے ساتھ درود پاک کو مٹا دیا ہے۔ جب کاتب نے وہ کتاب بازار میں فروخت کرنے کیلئے پیش کی تو اس کی قیمت کم ہوگئی اور اسے مجبوراً کم قیمت پر فروخت کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے مرنے کے بعد اس کا نام مٹا دیا۔ حالانکہ وہ علم و فضل میں بے مثال تھا۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 82

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اکثر الصلاۃ علی فی حیاته امر الله تعالیٰ جمیع المخلوقات ان یستغفروا له مماته

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۱۱۰، جلد نمبر ۲)

ترجمہ:۔ فرمایا پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا، اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمائے گا کہ اس بندے کے لیے استغفار کرو، بخشش کی دعائیں کرو۔

اج درد اویسی منگ ایتھوں اج جامی ورگی ٹوروی منگ
کوئی بین نئیں اج صداواں تے بھاویں اچا پایا شوروی منگ
لج پال دی کرم نوازی اے کر ناصر شکر ادا رب دا
سب کجھ منگتے نوں دے کے تے مڑ کہندا اے کجھ ہوروی منگ

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تین چیزوں کو تمام مخلوق کے برابر قوت سامعہ دی گئی ہے۔ جنت سنتی ہے۔ جہنم سنتی ہے اور فرشتہ جو میرے روضہ کے قریب رہتا ہے تمام آوازوں کو سنتا ہے۔ جب میرا کوئی امتی کہتا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں تو جنت کہتی ہے اے اللہ اس کو میرے اندر رہائش عطا فرما۔ اور جب میرا کوئی امتی کہتا ہے

اے اللہ مجھے دوزخ سے پناہ دے تو دوزخ کہتی ہے۔ اے اللہ مجھ سے اس کو پناہ دے اور جب میرا کوئی امتی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو میرے سر کے پاس رہنے والا فرشتہ کہتا ہے۔ یا محمد ﷺ یہ فلاں شخص ہے جو آپ ﷺ کی خدمت میں درود وسلام پیش کر رہا ہے۔ پس اسے جواب عطا کیا جاتا ہے۔ اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود بھیجیں گے اور جو دس مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر سو مرتبہ درود بھیجیں گے اور جو سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہزار مرتبہ درود بھیجیں گے اور آگ اس کے جسم کو نہ چھوئے گی۔

اس حدیث کو ابن بشکوال نے صحیح سند کے ساتھ تخریج کیا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 83

عن ابی امامتہ رضی اللہ عنہ انہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ان اللہ تعالیٰ وعد نی اذامت ان یسمعنی صلاۃ من صلی علی وانا فی المدینۃ وامتی فی مشارق الارض ومغاربھا وقال یاابا امامتہ ان اللہ یجعل الدنیا کلھا فی قبری وجمیع ماخلق اللہ اسمعہ وانظر الیہ فکل من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی اللہ بھا عشراومن صلی علی عشرا صلی اللہ علیہ

مائتہ۔

(درۃ الناصحین صفحہ نمبر ۲۲۵)

ترجمہ:۔ سیدنا ابو امامہؓ سے مروی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال ہوگا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک پڑھنے والے کا درود پاک سنائے گا۔ حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری امت مشرق و مغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا اے ابو امامہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے روضۂ اقدس کے سامنے کر دے گا اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور ان کی آوازیں سن لوں گا اور جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس ایک درود
پاک کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

کل العیون غبار نعل المصطفی
وشراکھا متمسک المستنجد
یارب اھد لہ سلاما ناضراً
ما نصر الأمطار نبت الانجد

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 84

عن عمر بن الخطابؓ قال ان الدعاء موقوف بین

السماء والارض لایصعد منه شئی حتی تصلی علی نبیك صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وآله وسلم۔

(رواہ الترمذی بحوالہ مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۳۵ مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۸۷ القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع)

ترجمہ:۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا دعا زمین وآسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک تو حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھے اوپر نہیں جاتی۔

دعاؤں کی قبولیت کا یہ واحد ذریعہ ہے
نہ کیسے فائدہ پہنچے پیمبر کے توسل کا

اس حدیث کو الواحدی نے اور ان کے طریق سے عبدالقادر الرہادی نے اربعین میں تخریج کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس حدیث کو امام ترمذی نے اسحٰق بن راہویہ کی روایت سے نقل کیا ہے۔

شفاء شریف میں اسی مفہوم کی حدیث اس طرح درج ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ دعا اور نماز زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہیں۔ کچھ بھی اوپر نہیں جاتا۔ حتیٰ کہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔

اس حدیث پاک سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ نماز میں اگر پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام نہ پڑھا جائے تو وہ اللہ کی بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل نہیں کرتی۔ اگر نماز جیسی افضل ترین عبادت کی قبولیت کیلئے درود پاک ضروری ہے

تو دیگر عبادات کیلئے درود شریف حد درجہ ضروری ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو کام حمد باری تعالیٰ اور درود علی النبی کے بغیر شروع کیا جائے وہ خیر و برکت سے کٹا ہوا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 85

عن ببعض الصحابة رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین انہ قال مامن مجلس یصلیٰ فیہ علیٰ سیدنا محمد ﷺ الاقامت منہ رائحة طیبة حتی تبلیغ عنان السماء فتقول الملئکتہ ھذا مجلس صلی فیہ علی محمد ﷺ۔

(دلائل الخیرات صفحہ نمبر ۱۳

سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۱۴۳)

ترجمہ:۔ بعض صحابہ کرام ؓ نے فرمایا جس مجلس میں سید العٰلمین رحمۃ للعٰلمین ﷺ پر درود پاک پڑھا جاتا ہے اس مجلس سے ایک نہایت پاکیزہ خوشبو مہکتی ہے جو کہ آسمانوں کی بلندیوں تک جاتی ہے۔ اس پاکیزہ خوشبو کو جب فرشتے محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں زمین پر کسی مجلس میں رسولِ اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھا جا رہا ہے۔

علیک سلام نشر کا نما بدا

بــه یتغـــالـــی الـطـیـب والــمسک یختم

وضـــاع شــذاکــم بیــن ســلـع وحـــاجـر

فــکـــان دلیـل الـظـــاعـنیـن الیـکـم

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 86

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انا اول الناس خروجا اذابعثوا وانا قائدهم اذا جمعو اوانا خطیبهم اذا اصمتو وانا شفیعهم اذا حوسبو وانا مبشرهم اذاائسو واللوآء الکریم یومئذبیدی ومفاتیح الجنان بیدی وانا اکرم ولدآدم علی ربی ولا فخر یطوف علی الف خادم کانهم لؤلؤ مکنون ومامن دعآء الا بینه وبین السمآء حجاب حتی یصلی علی فاذا صلی علی انخرق الحجاب وصعدالدعآء۔

(ســعـــادة الـــداریـــن صـــفـــحـــه نـمـبـر ٦٢

الــقــول الـبـدیــع اردو صــفـــحـــه نـمـبـر ٣٩٢)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ قبروں سے نکلیں گے، تو میں سب سے پہلے نکلوں گا اور جب

لوگ جمع ہوں گے، تو میں ان کا قائد ہوں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے، تو میں ان کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کے لیے پیش ہوں گے، تو میں ان کا شفیع ہوں گا اور جب سب ناامید ہوں گے، تو میں ان کو خوشخبری سناؤں گا اور کرامت کا جھنڈا اس دن میرے ہاتھ میں ہو گا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میری عزت دربارِ الٰہی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہو گی اور میں فخر سے نہیں کہتا، میرے گرداگرد ہزار خادم پھریں گے جیسے کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے اور کوئی دعا نہیں مگر اس کے اور آسمان کے درمیان ایک حجاب (پردہ، رکاوٹ) ہے، تاوقتیکہ مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے اور جب مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا اوپر کی طرف قبولیت کے لیے چڑھ جاتی ہے۔

مجھے تو صرف اتنا ہی یقیں ہے
میرا تو بس یہی ایمان و دیں ہے
اگر تم مقصدِ عالم نہیں ہو
تو پھر کچھ مقصدِ عالم نہیں ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 87

عن کعب بن عجرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احضروا المنبر فحضرنا فلما ارتقی درجۃ قال آمین

ثم ارتقی الثانیة فقال آمین ثم ارتقی الثالثه فقال آمین

فلما نزل قلنا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد سمعنا منک الیوم شیئا ماکنا نسمعه فقال ان جبریل عرض لی فقال بعد من ادرک رمضان فلم یغفر له قلت امین فلما رقیت الثانیة قال بعد من ذکرت عنده فلم یصل علیک فقلت آمین فلما رقیت الثالثة قال بعد من ادرک ابویه الکبر اواحدهما فلم یدخلاه الجنته قلت آمین رواه الحاکم۔

(اس حدیث کو امام بخاری نے برالوالدین میں
حاکم نے مستدرک میں
البیہقی نے شعب الایمان میں
اسمائیل قاضی نے افضل الصلوٰۃ میں نقل کیاہے
زواجر صفحہ نمبر ۹۴،جلد نمبر ۱
القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۵۱)

ترجمہ:۔ حضرت کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ ہم حاضر ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے درجہ پر چڑھے تو فرمایا آمین ، پھر دوسرے پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، جب تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (خطبہ سے فارغ ہو کر) نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ایسی بات سنی ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جبرائیلؑ میرے سامنے حاضر ہوئے تھے (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان مبارک پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین، جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہوا اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین، جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت کا حقدار نہ بنے) میں نے کہا آمین۔

میرے کملی والے دا گھر اللہ اللہ
سلامی جہنوں دیوے عرشِ معلےٰ
مثال اوس سوہنے دی لبھاں گا کیتھوں
جو پہلوں وی کلا سی ہن وی اے کلا

اسی حدیث کو حضرت مالک بن انسؓ نے، حضرت مالک بن حویرثؓ نے، حضرت جابرؓ، حضرت عمار بن یاسرؓ نے، حضرت ابن عباسؓ نے، حضرت ابوھریرہؓ نے اور دیگر صحابہ کرامؓ نے روایت کیا ہے۔

حضرت مالک بن حویرثؓ سے یہ حدیث ان الفاظ میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے۔ جب آپ ﷺ نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، پھر دوسری پر چڑھے تو فرمایا آمین، پھر تیسری پر چڑھے

تو فرمایا آمین ۔ پھر فرمایا جبریل میرے پاس آئے اور کہا ۔ اے محمد ﷺ جس نے رمضان پایا اور اس کی بخشش نہ ہوئی وہ برباد ہوجائے تو میں نے کہا آمین ۔ پھر کہا جس نے والدین یا ان میں سے ایک کو پایا اور آگ میں داخل ہوا اللہ اسے برباد کرے، میں نے کہا آمین ۔ پھر کہا جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ پڑھے اللہ اسے ہلاک کرے تو میں نے کہا آمین ۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حديث نمبر 88

عن ابی هريرهؓ قال قال رسول الله ﷺ رغم انف رجل ذكرت عنده فلم يصل علی وزغم انف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل ان يغفرله وزعم انف رجل ادرك عنده ابواه الكبر اواحدهما فلم يدخلاه الجنته ۔

(رواه الترمذی بحواله مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحه نمبر ۶۱۹ بخاری شريف الادب المفرد القول البديع اردو صفحه نمبر ۲۵۴ مشكوٰة شريف صفحه نمبر ۸۶ اور البيهقی فی الدعوات)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے، کہ خاک آلود ہوناک اس شخص کا یعنی ذلیل ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہواور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، اور خاک آلود ہوناک اس شخص کا جس پر رمضان کا مہینہ آکر گزر جائے اور اس کے گناہ معاف نہ کئے جائیں، اور خاک آلود ہوناک اس شخص کی جس کے سامنے اس کے ماں باپ یا ایک ان کا بوڑھا ہو جائے اور وہ اس کو جنت داخل نہ کرائیں (یعنی ان کی رضامندی حاصل نہ کر سکے)۔

ہیں عظیم آقا کی عادتیں ہیں عظیم ان کی سخاوتیں
بھریں پہلے جھولی غریب کی اور کہیں مولا بھلا کرے
جسے درد ان کا عطا ہوا اسے زندگی کا مزہ ملا
جو مریض عشق رسول ہے نہ طلب کبھی وہ شفا کرے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔قیامت کے دن آدمؑ عرش کے وسیع میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے۔آپؑ پر دوسبز کپڑے ہوں گے۔گویا ایک طویل کھجور کی مانند، آپؑ اپنی اولاد میں سے ہر اس شخص کو دیکھ رہے ہوں گے جو جنت میں جارہا ہوگا اور اپنی اولاد میں سے ہر اس آدمی کو دیکھ رہے ہوں گے جو جہنم میں جارہا ہوگا۔اسی اثنا میں حضرت آدمؑ حضور نبی اکرم ﷺ کے ایک امتی کو دوزخ میں جاتا ہوا دیکھیں گے تو آپ پکاریں گے یا احمد ﷺ، یا احمد ﷺ۔اس پر حضور رحمت عالم ﷺ فرمائیں گے لبیک یا ابوالبشر آدمؑ۔آپ کہیں گے کہ آپ ﷺ کا یہ امتی دوزخ میں جارہا ہے۔پس حضور ﷺ بڑی جلدی

جلدی ان فرشتوں کے پاس پہنچیں گے اور ان سے فرمائیں گے ٹھہرو۔ وہ کہیں گے ہم سخت فرشتے ہیں جس کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے ہم اس سے نافرمانی نہیں کرسکتے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں پھر میں اپنی داڑھی مبارک کو دائیں ہاتھ سے پکڑوں گا اور عرش کی طرف اشارہ کرکے کہوں گا اے میرے پروردگار کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ مجھے اپنی امت کے بارے میں رسوا نہیں کرے گا۔ پس عرش سے ندا آئے گی۔ اے فرشتو! محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اسے لوٹا دو۔ پھر میں اپنی گود سے سفید کاغذ انگلی کے پورے کی مانند نکالوں گا اور اسے دائیں پلڑے میں ڈال دوں گا اور کہوں گا۔ بسم اللہ۔ پس وہ نیکیوں والا پلڑا برائیوں والے پلڑے سے بھاری ہو جائے گا۔ آواز آئے گی خوش بخت ہے سعادت یافتہ ہو گیا ہے۔ اور اس کا میزان بھاری ہو گیا ہے۔ اس لئے اس کو جنت میں لے جاؤ۔ وہ بندہ کہے گا اے میرے پروردگار کے فرشتو ٹھہرو میں اس ہستی سے بات تو کرلوں جو اپنے رب کے حضور بڑی کرامت وعظمت والا ہے۔ وہ کہے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہو جائیں۔ آپ ﷺ کا چہرہ کتنا حسین ہے اور آپ ﷺ کی شکل کتنی خوبصورت ہے۔ آپ ﷺ نے میری لغزشوں کو معاف کروا دیا اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا آپ ﷺ کون ہیں۔ حضور ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ تیرا وہ درود ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا۔ اس نے تجھ کو پورا نفع پہنچایا۔ جتنا کہ تجھ کو اس کی ضرورت تھی۔

وہ نبی جو میرا بھلا کرے
میری بخششوں کی دعا کرے

مجھے بھول جائیں وہ حشر میں
میرے دشمنوں کی یہ بھول ہے

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 89

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ من نسی الصلوٰة علی خطئی طریق الجنته ۔

(رواہ ابن ماجہ و طبرانی

خصائص کبریٰ صفحہ نمبر ۲۵۹، جلد نمبر ۲

القول البدیع صفحہ نمبر ۱۴۵

فضائل درود شریف صفحہ نمبر ۷۵)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو (میرا نام لینے یا سننے کے وقت) مجھ پر درود پڑھنا یاد نہ رہا اس نے جنت کا راستہ بھلا دیا۔

اٹھے پہر بھوندا پھرے کھاون سینڈے سُول
دوزخ پوندا کیوں رہے جان چیت نہ ہوئے رسول ﷺ

(بابا گورو نانک)

شعر کا ترجمہ:۔ وہ شخص آٹھواں پہر بھٹکتا پھرے اور اس کے سینے میں درد اٹھتا رہے۔ وہ دوزخ میں کیوں نہ پڑے جب اس کے دل میں رسول ﷺ کی

چاہ نہ ہو۔

اسی طرح حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ایک اور روایت میں ہے کہ وہ جنت کے راستے سے خطا کر گیا۔

اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان اور سنن الکبریٰ میں التیمی نے الترغیب میں نقل کیا ہے۔

علماء لغت فرماتے ہیں خطا کہتے ہیں جان بوجھ کر غلطی کرنے کو۔یعنی بندے کو پتہ بھی ہے کہ سیدھا رستہ کیا ہے اور غلط رستہ کون سا ہے تو وہ جان بوجھ کر غلط رستے کو اختیار کرے تو اس کو خطا کرنا کہتے ہیں ۔اسی طرح اللہ رب العزت اور پیارے مصطفیٰ ﷺ نے بارہا یہ بتا دیا ہے کہ مجھ پر تمہارا درود وسلام بھیجنا تمہاری کامیابی کی ضمانت ہے تو اگر اب کوئی جانتے ہوئے بھی درود وسلام کا نذرانہ پیش نہیں کرتا تو وہ لازمی طور پر خطا کار ہے اور اس حدیث کی رو سے وہ جنت کا راستہ بھول گیا ہے۔

بخشش تیرے بوہے اتے
آن مبارک دیندی پئی اے
ہو جا توں سرکار دا تیرا
جنت رستہ ویہندی پئی اے

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 90

عن جابر رضؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ماجلس قوم مجلسا ثم تفرقوا علی غیر صلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا تفرقوا علی انتن من ریح الجیفۃ۔

(شفاء شریف صفحہ نمبر ۶۳
جلد نمبر ۲،نسائی فی عمل الیوم واللیلہ
بیہقی فی شعب الایمان ،القول البدیع
صفحہ نمبر ۱۵۰،طبرانی فی الدعاء)

ترجمہ:۔ حضرت جابرؓ راوی ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جولوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پردرود پڑھے بغیر چلے جائیں تو وہ مردار کی بدبو سے زیادہ بدبو میں اٹھیں گے۔

ذکرِ رسول ایک عبادت سے کم نہیں
ہم تو کریں گے یار کی مدحت گھڑی گھڑی
ہر بار ہم سے ہوتی رہیں لغزشیں مگر
کرتے رہے وہ ہم پر عنایت گھڑی گھڑی

حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت ابوھریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قوم نے مجلس میں اللہ کا ذکر نہ کیا اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پردرود نہ بھیجا تو وہ مجلس ان کیلئے وبال ہوگی اور کوئی قوم بیٹھی اور اللہ کا ذکر نہ کیا تو وہ مجلس ان پروبال ہوگی۔

(القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۶۶

یہ حدیث بخاری شریف کی شرط پر صحیح ہے)

اعمش بن ابی صالح حضرت ابوھریرہؓ سے پیارے مصطفیٰ ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی رحمت ﷺ پر درود پڑھے بغیر یہ جدا جدا ہو گئے ان پر قیامت تک حسرت ہوگی۔

ایک اور روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ قیامت تک ان لوگوں کو اپنے اس عمل پر حسرت ہوگی۔ قیامت کے دن اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اپنے فضل سے معاف کر دے۔

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون میرے جے منہ کالے

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 91

عن حسین ابن علیؓ قال قال رسول اللہ ﷺ الا اخبر کم باء بخل الناس قالو ابلیٰ یارسول اللہ ﷺ قال من اذا ذکرت عندہ فلم یصل علی فذالک ابخل الناس۔

ترمذی رواہ احمد عن حسین ابن علی۔

مظاہر حق جدید جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۶۲۲

افضل الصلوۃ صفحہ نمبر ۴۵

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۶۰)

ترجمہ:۔ حضرت امام حسینؓ سے مروی ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں زیادہ کنجوس آدمی کا پتہ بتاؤں، صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ۔آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔

تیرے سائل ہیں تیرے فیضِ کرم کے محتاج
کچھ نہ کچھ مانگنے والوں کو خدارا دے دے
ایک قطرہ بھی نیازی کو ہے کافی ساقی
کب میں کہتا ہوں کہ میخانہ ہی سارا دے دے

اس حدیث کو امام احمد نے اپنی مسند میں، امام بیہقی نے الدعوات اور الشعب میں، طبرانی نے الکبیر میں، نسائی نے سنن کبریٰ میں، ابن ابی عاصم نے الصلوٰۃ میں، التیمی نے الترغیب میں، حاکم نے اپنی صحیح میں اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔انسان کا یہ بخل کافی ہے کہ جب اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ۔ایک اور روایت جو حضرت حسن بصریؒ سے مرفوعا مروی ہے کے الفاظ ہیں کہ مومن کا یہی بخل اس کی محرومی کیلئے کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 92

قال رسول الله ﷺ وُیل لمن لایرانی یوم القیمة فقالت عائشةؓ ومن لایراك یارسول الله قال البخیل قالت ومن البخیل قال الذی لایصلی علی اذا سمع باسمی۔

کشف الغمہ جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۷۲

افضل الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۴۵

القول البدیع اردو صفحہ نمبر ۲۶۲)

ترجمہ:۔ ویل (خرابی) ہے اس کے لئے جو قیامت میں مجھے نہ دیکھ سکے گا۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون شخص آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکے گا۔ فرمایا بخیل، عائشہؓ نے عرض کیا، بخیل کون ہے؟ فرمایا، بخیل وہ ہے جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہ بھیجے۔

اوہدا شان گھٹایاں نئیں گھٹنا لکھ زور کوئی لاوے نئیں چلناں
محشر تک ہندے رہنے نے سرکار دے چرچے گلی گلی
اپنے کی غیراں لئی کھولے سرکار نے بوہے رحمت دے
اغیار وی کر دے امت دے غمخوار دے چرچے گلی گلی

پوری حدیث کا ترجمہ اس طرح ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ سحری کے وقت میں کچھ سی رہی تھی کہ سوئی گر کر گم ہوگئی اور چراغ بجھ گیا تو پیارے مصطفیٰ ﷺ حجرہ میں تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ انور سے سارا حجرہ بقعۂ نور بن گیا اور میں نے سوئی تلاش کر لی۔ پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا چہرہ کتنا پرنور ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہلاکت ہے اس کے لیے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔ میں نے پوچھا۔ حضور ﷺ کون آپ ﷺ کو قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ''بخیل'' پھر حضرت عائشہؓ نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ بخیل کون ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ وہ جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔
(اس حدیث کو شرف المصطفیٰ اور القول البدیع نے نقل کیا ہے)

حضور رحمت عالم ﷺ کا یہ ارشاد شرف المصطفیٰ میں موجود ہے کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کیا میں تمہیں بہترین انسان، بدترین انسان، بخیل ترین، انتہائی سست سب سے زیادہ ملامت زدہ اور سب سے زیادہ چور آدمی پر آگاہ نہ کروں۔ عرض کی گئی کیوں نہیں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمام لوگوں سے بہتر وہ ہے جس سے لوگ نفع اٹھائیں۔ تمام لوگوں میں برا وہ ہے جو اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف پہنچانے کے لیے کوشاں رہے۔ سست ترین وہ شخص ہے جو رات کو جاگتا رہا مگر زبان اور اعضاء سے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا۔ لوگوں میں سب سے زیادہ ملامت کے لائق وہ ہے جو میرا ذکر سنے اور مجھ پر درود نہ بھیجے۔ بخیل ترین وہ ہے جو لوگوں کو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے اور سب سے زیادہ چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ عرض کی گئی یارسول اللہ

ﷺ نماز کی چوری کیسے کرتا ہے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ رکوع اور سجود پورا ادا نہیں کرتا۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 93

قال رسول الله ﷺ من ذکرت عنده فلم یصل علی فقدشقی۔

(کشف الغمه صفحه نمبر ۲۷۱،جلد نمبر ۱

افضل الصلوٰة صفحه نمبر ٤٤)

ترجمہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ بلاشک بڑا بد بخت ہے۔

فطرت یو تبسم دے پہ عرفان دَ محمد
یو کیف دے پسرے دَ گلستان دَ محمد
یو گُل دتجلی نہ دَ رخسارے شفق دے
جنت یوہ نقشہ شوہ دَ دامان دَ محمد

(پشتو حمزہ شنواری)

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 94

عن عبداللہ بن جراد رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ذکرت عندہ فلم یصل علی دخل النار۔

(کشف الغمہ صفحہ نمبر ۲۷۱، جلد نمبر ۱

القول البدیع صفحہ نمبر ۱۴۶

افضل الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۴۴)

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن جرادؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور مجھ پر درود نہ پڑھے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

جن کے سینے میں نہیں حبِ رسولِ عربی
ان کے کام آئے گی کس طرح عبادت ان کی
جن کی آنکھوں میں نہیں نورِ رسالت کی چمک
ڈوب جائے گی اندھیروں میں بصارت ان کی

اس حدیث کو یعلی بن الاشدق کی روایت سے مسند الفردوس میں الدیلمی نے تخریج کیا ہے۔

حضرت حسین ابن علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود پڑھنا چھوڑ دیا۔ اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا۔

اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جو پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پیش کرتا ہے وہ جنت کے راستے پر ہے اور حضور شفیع عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق وہ جب جنت میں داخل ہونے لگے گا تو اس کا کندھا میرے کندھے کے

ساتھ لگ جائے گا یعنی وہ حضور ﷺ کی معیت میں جنت میں داخل ہوگا اور جو درود وسلام کو شرک و بدعت کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

ذکر خدا کرے ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 95

عن عائشةؓ قالت قال رسول الله ﷺ لايرى وجهى ثلاثة انفس العاق لوالديه وتارك سنتى ومن لم يصل على اذا ذكرت بين يديه ۔

(القول البديع صفحه نمبر ۱۵۱)

ترجمہ:۔ سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے، ۱۔اپنے والدین کا نافرمان، ۲۔میری سنت کا تارک، ۳۔جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

جیہڑی ذکر نئیں کردی سوہنے دا ایہو جئی زبان نوں کی کرنا
جیہنوں انس نئیں کملی والے دی ایس انسان نوں کی کرنا
اوہ سجدہ گاہ ہے عاشقاں دی جتھے سوہنا بیٹھے دو گھڑیاں

جتھے یار دا پھیرا نہ ہووے اس تھاں نشان نوں کی کرنا

حضرت انسؓ پیارے مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک بیان کرتے ہیں کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میں یاد کیا جاؤں اور وہ مجھ پر مکمل درود نہ بھیجے وہ مجھ سے نہیں اور نہ میں اس سے ہوں۔ پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ نے۔ اے اللہ اس سے تعلق قائم فرما۔ جس نے مجھ سے تعلق جوڑا۔ اور قطع تعلقی فرما اس سے جس نے میرے ساتھ تعلق نہیں رکھا۔

اسی طرح حضرت قتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ جفا ہے کہ میں کسی آدمی کے سامنے یاد کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 96

ان ابی سعید الخدریؓ عن النبی ﷺ قال لا یجلس قوم مجلسا لا یصلون فیه علی النبی ﷺ الا کان علیهم حسرة وان دخلو الجنة لما یرون من الثواب۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۵۰)

ترجمہ:۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ فرمایا مصطفیٰ ﷺ نے جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نبی اکرم ﷺ پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی۔ وہ

حسرت کھائیں گے جب وہ اس کی جزا کو دیکھیں گے۔

رہا جو بن کے سرکش جیتے جی وہ مر گیا گویا
وہ مر کر جی اٹھا جس کا ترے قدموں میں دم نکلا

اس حدیث کو التیمی نے اپنی ترغیب میں، البیہقی نے الشعب میں ،البغوی نے الجعدیات میں ،سعد بن منصور نے السنن میں ،ابن شاہین اور اسمائیل قاضی نے اپنی اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور نہ اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے ہیں۔ قیامت کے دن وہ مجلس ان کیلئے باعث حسرت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو بخش دے۔

اس حدیث کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، طبرانی اور ابن حبان نے اپنی اپنی کتب میں تحریر کیا ہے۔

حضرت ابوھریرہؓ کی حدیث جس کو امام احمد نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے اس کا ترجمہ ہے۔ جس قوم نے مجلس قائم کی اور اس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا اور اپنے نبی ﷺ پر درود نہیں بھیجا وہ مجلس ان کیلئے وبال ہوگی۔ کوئی قوم بیٹھی اور اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ مجلس ان کیلئے وبال ہوگی۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 97

عن ام انس ابنة حسین بن علی عن ابیھا رضؓ قال قالو اللنبی صلی اللہ علیہ وسلم یارسول اللہ ارایت قول اللہ عزوجل ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی فقال علیہ الصلاۃ والسلام ان ھذا من العلم المکنون ولولا انکم سألتمونی عنہ مااخبرتکم ان اللہ عوجل وکل بی ملکین فلا اذکر عندعبد مسلم فیصلی علی الا قال ذانک الملکان غفر اللہ لك وقال اللہ تعالیٰ وملئکتہ جوابا لذینك الملکین آمین وفی لفظ اٰخر عندبعضھم وزادولا اذکر عندعبد مسلم فلا یصلی علی الا قال ذانك الملکان لا غفر اللہ لك وقال اللہ عزوجل وملئکتہ جوابا لذینك الملکین آمین۔

(القول البدیع صفحہ نمبر ۱۱٦

القول البدیع اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۰۰)

ترجمہ:۔ سیدنا امام زین العابدینؓ کی شہزادی سیدہ ام انسؓ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا۔یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت پاک "ان اللہ وملئکتہ" کے متعلق کچھ فرمائیے۔تو فرمایا یہ ایک پوشیدہ علم سے ہے۔اگر تم نہ پوچھتے تو میں نہ بتاتا۔بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو فرشتے مقرر کئے ہیں۔جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھے

بخش دے۔فرشتوں کی اس دعا پر اللہ تعالیٰ اور دوسرے باقی فرشتے کہتے ہیں آمین! ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ فرمایا جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے پاس ہوتا ہے اور مجھ پر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہ کرے، تو اس دعا پر بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہتے ہیں آمین۔

ہیں عابد و معبود یہاں ایک ہی صف میں
اللہ بھی ثنا خواں ترا انساں بھی ثنا خواں
محروم کرم سے ترے اپنے نہ پرائے
پھولوں پہ بھی احساں ترے کانٹوں پہ بھی احساں
ہر گوشۂ گلشن تری خوشبو سے معطر
ہر وسعتِ صحرا تری نکہت سے گلستاں

اس حدیث کو الطبرانی، الثعلبی اور ابن مردویہ نے نقل کیا ہے۔

حضرت ابی طلحہؓ فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔حضور ﷺ کا چہرہ خوشی کی وجہ سے چمک رہا تھا۔میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آج سے قبل میں نے آپ ﷺ کو اتنا شاداں وفرحاں نہیں دیکھا۔آج کیا بات ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا میں کیوں خوش نہ ہوں اور اظہار مسرت کیونکر نہ کروں کہ ابھی جبریلؑ مجھے یہ پیغام سنا کر گئے ہیں۔اے محمد ﷺ جو آپ ﷺ کا خوش نصیب امتی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔دس گناہ معاف فرمادے گا اور دس درجے بلند فرمادے گا اور فرشتہ اسی

طرح اس پر درود بھیجے گا جیسے اس نے آپ ﷺ پر بھیجا ہوگا۔ میں نے پوچھا اے جبریل ؑ وہ فرشتہ کیسا ہے تو انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب آپ ﷺ کو پیدا فرمایا اس وقت سے لیکر قیامت تک کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے۔ جو بھی آپ ﷺ کا امتی آپ ﷺ پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ کہے گا اے خوش بخت تجھ پر اللہ تعالیٰ درود بھیجے۔

اس حدیث کو ابی ظلال کی روایت سے ابن بشکوال اور تقی بن مخلد نے نقل کیا ہے۔

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

حدیث نمبر 98

عن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ كل امر ذی بال لايبدأفيه بذكر الله ثم بالصلاة على فهو اقطع اكتع۔

(مطالع المسرات صفحه نمبر ٦

القول البديع اردو صفحه نمبر ٤٢٥)

ترجمہ:۔ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا، ہر بامقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور بغیر درود پاک کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

کوئی بدبخت ہی محروم رہ جائے تو رہ جائے

دو عالم کر رہے ہیں مدحتِ سرکارِ دو عالم

اس حدیث کو الدیلمی نے مسند الفردوس میں، المحاملی نے الارشاد میں ،الرہاوی نے اربعین میں ذکر کیا ہے۔

امام شافعیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ہر آدمی اپنے خطبہ اور اپنے ہر مطلوب سے پہلے اللہ کی حمد وثناء کرے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے۔

اس حدیث سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ تمام اعمال وافعال میں خیر وبرکت اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب اللہ جل جلالہ کی حمد وثنا کر لی جائے اور پیارے مصطفیٰ ﷺ پر درود پڑھ لیا جائے۔

الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب الله ﷺ

حدیث نمبر 99

عن زید بن ثابتؓ قال خرجنا مع رسول الله ﷺ حتی وقفنا فی مجمع طرق فطلع اعرابی فقال السلام علیك یارسول الله ورحمته وبرکاته فقال وعلیك السلام ای شئی قلت حین جئتنی قال قلت صل علی محمد.

(سعادة الدارین صفحه نمبر ٦٤)

ترجمہ:۔ حضرت زید بن ثابتؓ نے فرمایا، ایک دن حضور اکرم ﷺ

کے ساتھ ہم باہر نکلے، جب ہم ایک چوراہے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے سلام عرض کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا اے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا، کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ حضور ﷺ میں نے آپ ﷺ پر درود پاک پڑھا تھا۔

میرے سخن پہ آج بھی رحمت ہے آپ کی
میرے سخن کی ساری حلاوت ہے آپ سے
میرے حضور آپ کا میں بھی غلام ہوں
میرے حضور مجھ کو بھی نسبت ہے آپ سے

حضرت کعب احبارؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰؑ! اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد کرتے ہیں تو آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی کا نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں ۔اس کے بعد فرمایا اے موسیٰؑ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میں تیرے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام اور جتنے تیرے دل سے اس کے خطرات اور تیرے بدن سے اس کی روح اور تیری آنکھ سے اس کی روشنی تو موسیٰؑ نے عرض کیا یا اللہ ضرور بتاؤ۔ ارشاد ہوا کہ میرے محبوب ﷺ پر کثرت سے

درود پڑھا کرو۔

(افضل الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۴۹)

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الك واصحابك یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 100

قال رسول اللہ ﷺ یحشر اللہ اصحاب الحدیث واھل العلم یوم القیامتہ وحبرھم خلوق یفوح فیقفون بین یدی اللہ تبارك وتعالیٰ فیقول لھم طالما کنتم تصلون علی نبی انطلقوا بھم الیٰ الجنتہ۔

(سعادۃ الدارین صفحہ نمبر ۸۵

لقول البدیع اردو صفحہ نمبر ۴۳۲)

ترجمہ:۔ پیارے مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی، وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ فرشتو ان کو جنت میں لے جاؤ۔

ثنا تیری بیان کیا ہو صفت تیری رقم کیا ہو
نہ اس قابل زباں نکلی نہ اس لائق قلم نکلا
ضرورت تھی نہ پڑھنے کی نہ کچھ حاجت تھی لکھنے کی

کہ ان کے نور سے خود لوح نکلی خود قلم نکلا

اس حدیث کوابوالفرج ابن جوزی نے اپنی کتاب میں اورالنمیر ی نے مسندالفردوس میں ذکرکیا ہے۔

امام طبرانی اوران کے طریق سے ابن بشکوال نے حضرت انسؓ کی روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا۔ جب قیامت کادن ہوگا۔ اصحاب حدیث اپنی دواتوں کے ساتھ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ارشادفرمائے گا تم اصحاب حدیث ہو۔ میرے محبوب ﷺ پرتم درود لکھتے تھے اس لیے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں کہ اگراصحاب حدیث کوکوئی مالی فائدہ نہ بھی ہو تو بھی نبی کریم ﷺ پردرود لکھنے اور بھیجنے کافائدہ تو ہے کہ جب تک اس کتاب میں درودشریف درج رہے گا اس لکھنے والے پردرود پڑھا جاتا رہے گا۔

النمیر ی اورابن بشکوال نے عبداللہ بن صالح کے واسطہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحبِ حدیث کوخواب میں دیکھا گیا اوراس سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیامعاملہ کیا۔ انہوں نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ ان سے عرض کیا گیا کس عمل کی وجہ سے تو انہوں نے جواب دیا درود پاک کی وجہ سے جومیں اپنی کتابوں میں لکھا کرتا تھا۔

حضرت سفیان بن عنینہ سے منقول ہے کہ میراایک دوست تھا جومیرے ساتھ حدیث سیکھتا تھا وہ فوت ہوگیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس نے گہرا سبزلباس پہنا ہواہے اورخوشی کے ساتھ گھوم پھر رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا ۔تو وہی ہے جومیرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا؟ تو اس نے جواب دیا۔ ہاں

میں وہی ہوں۔ میں نے اس سے کہا۔ تمہاری یہ کیفیت کیونکر ہوئی۔ اس نے جواب دیا کہ میں تیرے ساتھ حدیث لکھا کرتا تھا جو حدیث بھی گزرتی جس میں نبی کریم ﷺ کا ذکر ہوتا میں اس کے نیچے ﷺ لکھ دیتا تھا۔ یہ اسی درود شریف کی برکت ہے کہ اللہ نے مجھے یہ شان عطا کی۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ ﷺ

حدیث نمبر 101

ان جبرائیلؑ قال للنبی ﷺ ان اللہ تعالیٰ قد اعطاک قبتہ فی الجنتہ عرضھا ثلاثمائتہ عام قدحفتھا ریاح الکرامۃ لا یدخلھا الا من اکثر الصلاۃ علیک۔

(نزہتہ المجالس صفحہ نمبر ۱۱۱)

ترجمہ:۔ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے۔ اس قبہ مبارکہ میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو آپ ﷺ کی ذات پر کثرت سے درود پاک پڑھتے ہیں۔

آپ کا پیکر فرشِ زمیں پر آپ کا جلوہ عرشِ بریں پر
زینت محفل حاملِ مسند صلی اللہ علیہ وسلم

میری عقبیٰ میری دنیا اور مجھے کیا چاہئے رضا
وردِ زباں ہے نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰة والسلام عليك يارسول الله ﷺ
وعلىٰ الك واصحابك ياحبيب الله ﷺ

ایک سو ایک
درود شریف
بمعہ فوائد
وخواص

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلَیہِ وَآلِہٖ
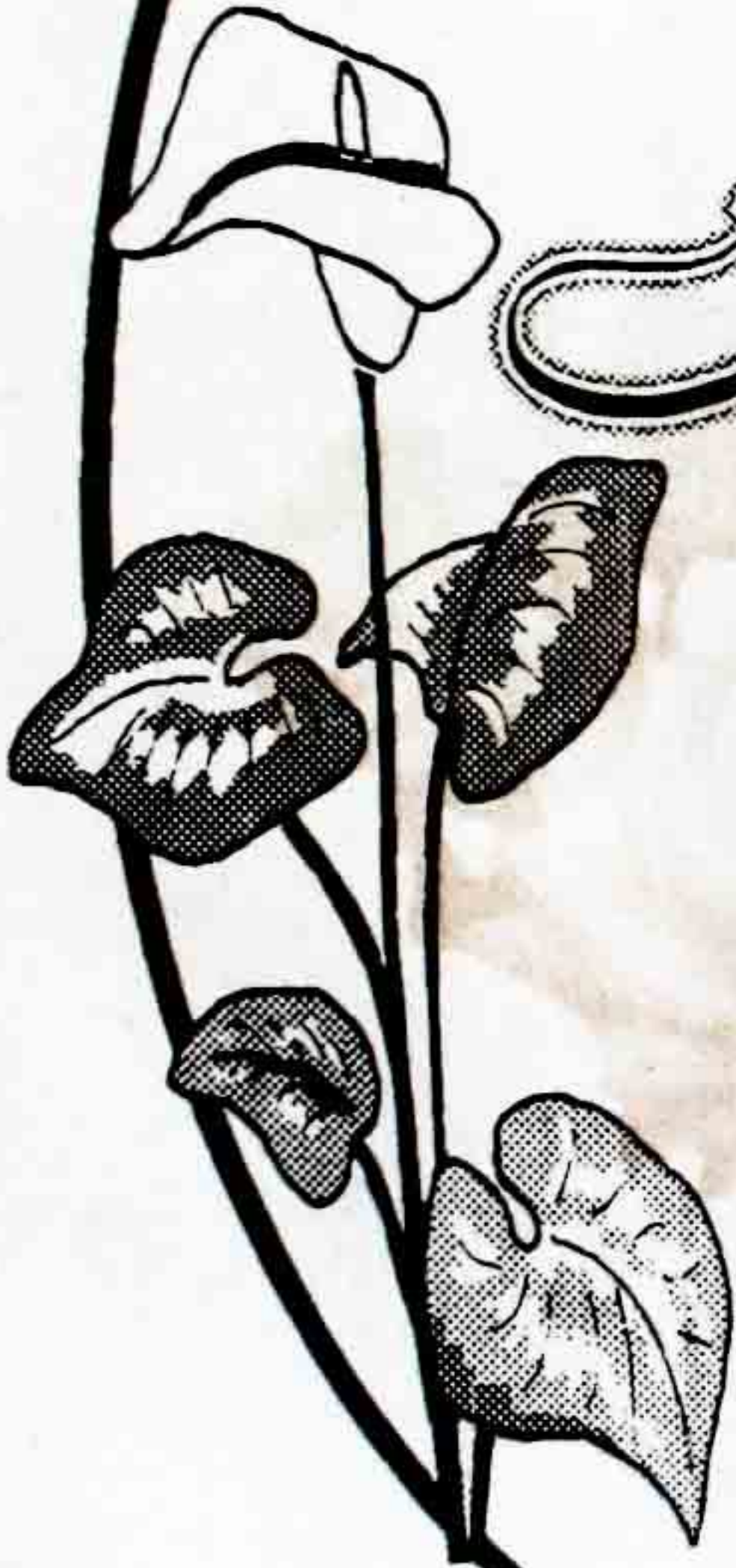
1۔ درود ابراھیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم کا نام آتا ہے۔اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپؑ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخرالزماں محمد ﷺ کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔اس پر حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہؑ، حضرت سارہؑ اور حضرت اسحاق ؑ نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت اسماعیلؑ نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد ﷺ کی امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسحاق ؑ، بی بی ہاجرہؑ اور بی بی سارہ نے آمین کہی ۔پھر حضرت اسحاق ؑ نے دعا مانگی! یا اللہ نبی آخرالزماں محمد ﷺ کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی۔اس کے بعد حضرت بی بی سارہؑ نے دعا مانگی ! یا اللہ نبی آخرالزماں ﷺ کی امت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر سب نے آمین کہی۔آخر میں حضرت بی بی ہاجرہؑ نے یوں دعا کی! کہ یا اللہ امت محمد ﷺ سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیمؑ کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمدیہ ﷺ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمیؑ کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور ﷺ نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور ﷺ کی خاندان ابراہیمؑ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے ۔ اور اسی محبت کی بنا پر حضور ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا ۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ نے حضورِ اکرم ﷺ سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس کے جواب میں آپ ﷺ نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔ اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰؒ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہؓ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور ﷺ کی حدیث سناؤں، ہم نے کہا فرمایئے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور ﷺ سے التجا کی کہ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

جس طرح تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

2۔ درود حبیب

یہ درود عاشقانِ رسولِ اکرم ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے بہت زیادہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔ اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ دورد پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہوجاتا ہے۔ یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور ﷺ کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہئے۔ صبح وشام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ وتقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود و سلام ہو

وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اے اللہ کے حبیب آپ کی آل پر اور صحابہ پر بھی درود و سلام ہو

3۔ درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے۔ دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ اور بے پناہ دینی و دُنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول ﷺ سے موجزن ہو جائے گا۔ اور اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور ﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو 120 دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم ﷺ کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ 12 سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

4۔ درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ 511 مرتبہ یا 111 مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ 1، رزق میں برکت۔ 2، تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ 3، نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ 4، جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ 5، قبر میں وسعت ہوگی۔ 6، کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ 7، مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے، اس کے علاوہ رسول اکرم ﷺ کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ

جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود و برکت

وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج

5۔ درودِ اول و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو، گناہوں کی کثرت ہو، موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اس کے علاوہ یہ درود پڑھنے والے کو اللہ بے حساب قوت عطا کر دیتا ہے۔ اس لیے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن [illegible]

جمعہ 111 مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

6۔ درودِ حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردیگا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا۔ جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ فیوض و برکات کے لحاظ سے یہ درود شریف بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا۔ جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھوڈالتا ہے، جس طرح صابن کپڑے کو دھوکر صاف کر دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰی حَبِیْبِكَ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

پس تمام تعریفیں پروردگارِ عالم کے لیے ہیں

7۔ درودِ حل المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اس لیے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندیؒ سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے، وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے، رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا۔ کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کردے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کردی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ

درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قل یاایھاالکفرون اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار "استغفر اللہ العظیم" پڑھے۔ اس کے بعد دوزانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے۔ انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ

اور برکت بھیج یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری سفارش کیجیے میرا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں

8۔ درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم ﷺ پر صلوٰۃ بھیج۔ اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے۔ کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ بارگاہِ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمتِ ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں محبتِ رسول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور ﷺ کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا۔ اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین سو مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

9۔ درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود حضور ﷺ کے اسمِ گرامی کے ساتھ منسوب ہے۔ حضور ﷺ کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے۔ اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور ﷺ پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں۔ لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دے گا، ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی ﷺ کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں۔ اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی ﷺ اس لیے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لیے ہے اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کے

لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ ان گوناں گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ ضرور پڑھ لے تا کہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔ جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے چالیس یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی اُمّی

الۡاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنۡفَاسِ الۡخَلَآئِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بِدَوَامِ خَلۡقِ اللّٰهِ ؕ

اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

10۔ درودِ سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا

۔اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مندلوگوں میں ہونے لگے گا۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین ودنیا میں زندہ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دوامی ہے

11۔ درودِ نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے اکثر اوراد میں پڑھا جاتا ہے کیونکہ اس سلسلے کے کچھ بزرگان نے اس درود کو اپنے معمولات میں بطور ورد پڑھا اس درود کے بے شمار روحانی اثرات وآثار پائے۔ یہ درود دل کی صفائی کے لئے بہت مجرب ہے۔اس درود شریف کے پڑھنے سے تسخیر خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور مریدوں کو اس درود کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض وبرکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص تزکیہ نفس کے لیے اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ 120 دن تک بعد نماز عشاء

اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس مدت میں نفس کو پاکیزگی حاصل ہو جائے گی اور جو شخص ایک سال تک روزانہ 111 مرتبہ تسخیر خلق کی نیت سے اسے پڑھے دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی۔ جس مقام پر جہاں جائے وہیں عزت پائے گا۔ اور بعد نماز فجر 11 مرتبہ روزانہ پڑھنا شرارت نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

انبیاء کے چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَيِّرِ الْاَوْلِيَآءِ وَ زِبْرِقَانِ الْاَصْفِيَآءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

يُوْحِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَآءِ الْخَافِقَيْنِ ○

ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

12۔ درودِ افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث ؓ کو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود

پڑھے۔اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے۔لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز 41 مرتبہ پڑھے۔اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 40 دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔دنیا اور آخرت میں افضل ترین درجات تک پہنچنے کیلئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ہزاروں نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا بندہ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امیّ ہے اور آپ کی آل پر

اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

13۔ درود حضرتِ غوثِ اعظم

درود حضرت غوثِ اعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبدالقادر

جیلانیؒ نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود بہت بابرکت درود ہے۔ پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درودِ کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو 10 مرتبہ صبح اور 10 مرتبہ شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا۔ اور بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائم الحضوری حاصل ہو جائے گی۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول ﷺ میں ہو جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور

مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

بدبخت کی تعداد کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے

الْعَدَدَ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةً وَّ

اور تمام حدوں کا حاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور

لَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

تیرے دوام کے ساتھ اوران کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

14۔ درودِ محمود

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیے ۔کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھربار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرض کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے

گا ۔ اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 100 مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ

اے اللہ اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت جمیع سید المرسلین

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ

امام المتقین خاتم النبیین پر جو تیرے بندے تیرے

النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں اور

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ

اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ يَغْبِطُهٗ بِهٖ

رشک کرتے ہیں پہلے والے

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ٥

اور پچھلے والے

15۔ درود حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم ﷺ کی بے پناہ محبت

پیدا ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم ﷺ کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور ﷺ کا سایہ ہوگا اور حضور ﷺ کا ساتھ ہوگا۔ پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔ اگر اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو پڑھنے والا ہر آفت سے محفوظ رہے۔ اگر سفر کے دوران اس درود شریف کی کثرت کی جائے تو سارا سفر خیر و آفیت کے ساتھ گزرے اور سلامتی کے ساتھ واپسی ہو۔ اگر کسی امتحان سے قبل اس درود شریف کو 333 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو امتحان کا خوف جاتا رہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیۡبِنَا وَمَحۡبُوۡبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب

وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ ٥

اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

16۔ درود امام شافعیؒ

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کردی، میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ مجھ پر ایسی پھولوں کی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا؟ آپ نے فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضورِ اقدس ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ امام شافعیؒ کو آپ ﷺ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ انہوں نے اپنی کتاب الرسالہ میں یہ درود لکھا ہے۔ حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروزِ قیامت ان کو بلاحساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ جو بندہ اس درود شریف کو روزانہ 101 بار پڑھے گا وہ بھی جنت کا حقدار بن جائے گا اور پیارے مصطفیٰ ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ اگر کسی کو عذاب قبر کا خوف ہمیشہ رہتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 33 بار پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا یہ خوف جاتا رہے گا اور قبر کی پہلی رات اس کے لیے آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

17۔ درودِ وسیلہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور ﷺ وسیلہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقامِ محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے ۔لہٰذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کر پڑھے دوسرے لوگ اس کی عزت کریں گے جو شخص افسر بالا کے پاس جاتے وقت 33 مرتبہ اس درود کو پڑھ لے انشاء اللہ افسر اس کا کام اس کی منشاء کے مطابق کرے گا۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو والد کو چالیس دن یہ درود شریف 999 مرتبہ پڑھنا چاہئے اولاد اس کی

فرمانبردار ہو جائے گی ۔ اگر کوئی بے روزگار ہو اور ملازمت نہ ملتی ہو تو اس درود شریف کو اسی نیت سے روزانہ 313 مرتبہ پڑھے ۔ انشاء اللہ بہت جلد حلال اور وسیع روزگار کا سبب پیدا ہو جائے گا ۔ اس کے ساتھ نماز کی پابندی ضروری ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقامِ محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

18۔ درود نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہٰذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا۔ اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا ورد بہت مفید ہے لہٰذا انہیں چاہئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ 111 مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروباروں میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ ﷺ کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی۔ اگر محاذ جنگ پر جانے سے قبل یا میدانِ جنگ میں اس درود شریف کو سوا لاکھ مرتبہ اجتماعی طور پر پڑھا جائے تو اللہ رب العزت فتح و نصرت عطا فرمائے۔ اگر کوئی بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو اس کے شر سے محفوظ رہنے کی نیت سے گھر سے باہر جاتے وقت اس درود شریف کو 101 مرتبہ پڑھ لینے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اگر جھوٹا مقدمہ بنا دیا گیا ہو تو ہر تاریخ پر جانے سے قبل اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے مقدمہ میں کامیابی نصیب ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہِ الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدْتَہٗ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَۃِ ○

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

19۔ درودِ مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے ۔لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ 100 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی ازواجِ مطہرات اور آپ ﷺ کی آل کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔ یہ درود شریف دل میں محبتِ رسول ﷺ اور محبتِ اہل بیعت رضوان اللہ علیھم پیدا کرنے کا آسان ترین نسخہ ہے۔ جس کسی کو زیارتِ حرمین کی خواہش ہو اسے یہ درود شریف روزانہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى

اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درُود وسلام کہ نہ شمار کیا جا

عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

20۔ درودِ بلندئ درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اوراس کے گناہ معاف کردیتا ہے اوراس کے درجات بلند کردیتا ہے۔اس لیے جو شخص 33 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہےاورلوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔اگر کسی اچھی نوکری کی طلب ہوتواس درودشریف کو صبح وشام 111 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔اگراس درود شریف کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھاجائے تو دین ودنیامیں بلند درجات سے نوازہ جائے اورعزت، دولت، شہرت اوراطمینان قلب کی دولت سے مالا مال کیاجائے۔اس درودشریف کی کثرت کرنے سے نہ صرف جنت ملے گی بلکہ جنت میں اعلیٰ ترین درجات سے بھی نوازہ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَاَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ

ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور

رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى

نرمی کے ساتھ ایسا دُرود جو پے درپے دُہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق

الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ○

پر اُس کے انوار

21۔ درودِ چشتیہ

یہ درود حبِ رسول پیدا کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے اور جسے حبِ رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ طالبِ سلوک چشتیہ کی اگر کوئی منزل رک جائے وہ اس درود شریف کی کثرت کرے۔ اللہ کے فضل اور درود شریف کی برکت سے

اس کی رکی ہوئی منزل کھل جائے گی ۔اگراس درود شریف کو روزانہ 221بار پڑھاجائے تو رزق اور کاروبار میں برکتیں اور رحمتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔اس درود کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے دل میں خوفِ خدا پیدا ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی

تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ ○

ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے

22۔ درودِ رحمت وبرکت

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگراس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اوراحادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے لہٰذا جو شخص اپنے دنیاوی معمولات اوردینی زندگی میں خیروبرکت کا طالب ہو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ یہ درود 11یا33مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔انشاءاللہ اس پر ہرلحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہرکام میں برکت رہا کرے گی۔ہرنماز کے بعد اس درود شریف کو 33بار پڑھنے سے جان ومال شیطان کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔اگر دکان

پر بیٹھ کر اس درود پاک کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھا جائے تو کاروبار میں برکت پیدا ہوتی ہے اور گاہک زیادہ آتے ہیں اور کاروبار چوری اور دیگر آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود برکت و

وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

رحمت سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

نازل فرمایا بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

23۔ پیارے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا فاقہ، افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے۔ دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والا جنت میں

داخل ہوگا۔اس درود شریف کو روزانہ 717 مرتبہ پڑھنے سے خاتمہ ایمان پر نصیب ہوگا اور آخری وقت آسان ہوجائے گا۔اگر جمعہ کے دن اس درود شریف کو 303 مرتبہ پڑھا جائے تو رزق اور عزت میں برکتیں پیدا ہوجائیں گی اور خزانۂ غیب سے توقع سے بھی زیادہ عطا کیا جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے

صَلَّیۡتَ عَلٰۤی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی

اے اللہ ہمارے اوپر اُن کے ساتھ درود نازل فرما۔ اے اللہ برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی

سیدنا محمد پر اور آپؐ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر

عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوٰتُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اُن کے ساتھ برکت نازل فرما اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور

عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ○

مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

24۔ درودِ اہلِ بیت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہئے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابوداؤد جلد اول) اس درود پاک میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین، اولاد اور اہلِ بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور کی ازواج مطہرات اولاد و اہلِ بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔ اگر کوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسی نیت سے ہر نماز کے بعد 101 بار اس درود شریف کو پڑھے اور پھر اللہ سے اس پیارے حبیب ﷺ اور اہل بیعت کے صدقہ سے دعا مانگے ۔انشاء اللہ بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کو اولاد کی نعمت سے مالا مال فرما دے گا۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے کی قیامت کے دن اہلِ بیعت اطہار رضوان اللہ علیھم سفارش کریں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپؐ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپؐ کی اولاد پر، آپ کی اہل بیت پر جس

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آلِ محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

25۔ درود جامع ابراهیمی

یہ ابراہیمی درود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے۔ یہ درود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ عذاب دوزخ سے چھٹکارا ملے گا۔ ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کے پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عبادت کے ذوق و شوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہئے کہ سات بار دن میں یہ درود ضرور پڑھے۔ اور 11 بار پڑھنا اکثیر ہے۔ حج و عمرہ کی اگر سعادت نصیب ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے اور مقامِ ابراہیمؑ کے پیچھے جب نفل پڑھ چکے تو اس درود شریف کو کم از کم 33 بار پڑھے اس طرح کرنے

سے دل میں نور پیدا ہو جائے گا اور دل کا زنگ اور میل اتر جائے گی اور بندہ گناہوں سے پاک صاف ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جس طرح دُرود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور اُن کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○

حمید مجید ہے

26۔ درود فاتح

درود فاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام

میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درودفاتح کہا جاتا ہے
۔مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درودشریف حضرت ابوبکرصدیق ؓ کے معمول میں تھا اوران کے طریقہ میں تھا۔اس درودپاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کادرجہ عطافرمایا۔اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اوراسی درود کی بدولت آپ کومقام صدیقیت حاصل ہوا۔بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کاایک مرتبہ پڑھنا دس ہزارمرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔کچھ اولیاءاللہ فرماتے ہیں کہ اس درودشریف کاایک مرتبہ پڑھنا چار ہزارمرتبہ درودشریف پڑھنے کے برابر ہےاور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب ؒ فرماتے ہیں کہ اس درودشریف کو جوشخص 40دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری ؒ فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درودشریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلاسکتا ہے۔(سبحان اللہ)

حضرت سید احمد دحلان ؒ فرماتے ہیں کہ یہ درودشریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ کو پسند تھا اوران کا یہ خاص درود تھا۔یہ درودشریف خاص الخاص عجائبات کا حامل ہے۔اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اوروہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا۔لہٰذا اسے سومرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیل ؒ فرماتے ہیں کہ یہ درودشریف

کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبریٰ ؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا۔ حج کو گیا اور آقائے نامدار ﷺ کے روضہ کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضۂ اقدس کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسولِ کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور ﷺ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ○

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

27۔ درودِ ابنِ کثیر

حضرت خالد ابنِ کثیرؓ کے جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی اس خوبی کا سبب معلوم کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیرؓ ہر جمعرات کی رات کو حضور ﷺ پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تھے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔لہٰذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

درود برکت اور سلام بھیج

28۔ درود برکات کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا۔ یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے ۔اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ۔ بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کردے گا۔ امراضِ قلب، شوگر اور دیگر خطرناک بیماریوں میں اگر اس درود شریف کو شفاء کی نیت سے 313 بار پڑھ کر پانی یا دوائی پر دم کر کے استعمال کیا جائے تو چند دنوں میں ہی صحت بحال ہونا شروع ہو جائے۔ اگر کاروبار کی جگہ پر اسے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو پہلے سے کئی گنا نفع حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول اور اپنے

الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر ہر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار۔

29۔ درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے۔ جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل ہوتا جائے گا۔ بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھنے سے رحمت الٰہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 11 بار پڑھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے اور ہر ملنے والے کے دل میں اس پڑھنے والے کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

30۔ درودِ اسمِ اعظم

سخت مشکل کے وقت، آسیب کے دفع کے لئے اور مال میں لکھ کر رکھیں، گھر میں لگائیں۔ الحمد للہ اس کا وظیفہ ہر مشکل کا توڑ ہے۔ کم از کم ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے اور تا حصولِ مراد بلا ناغہ پڑھیں ۔زیادہ فائدہ کے لئے اسے روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اس درود شریف کی کثرت تمام مشکلات کے حل کی کنجی ہے۔ مشکل چاہے کیسی ہی کیوں نہ ہو اس درود شریف کو جتنا زیادہ ہو سکے پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں مشکل راحت میں بدل جائے گی اور اطمینان قلب کی دولت نصیب ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

اللہ تعالیٰ محمد کا رب ہے درود اور سلام ہو آپ پر۔

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

ہم محمد کے غلام ہیں درود اور سلام ہو آپ پر،

31۔ درودِ جمعہ

ہر جمعہ کے دن عصر تا مغرب، شب برات، شب قدر، شب معراج وعیدین میں جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکیں پڑھیں۔

امام العاشقین قبلہ دارین سیدی محدثِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ

کا یہ معمول تھا کہ بعد نمازِ جمعہ مدینہ منورہ کی سمت کھڑے ہو کر احباب کے ساتھ یہ درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے دل میں حبِ رسول ﷺ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 101 بار پڑھنے سے بیعت اللہ شریف اور روضۂ رسول ﷺ کی حاضری کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى

اے اللہ اپنے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ

آل پر۔ اللہ آپ پر سلامتی نازل فرمائے اے اللہ کے رسول آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

صلوٰۃ وسلام ہو

32۔ درود رضویہ

اعلیٰحضرت عظیم البرکت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنت علامہ الشاہ احمد رضا خان بریلویؒ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پاک پڑھنے کے ثواب کا حقدار ہوگا۔

مشکل حالات میں اور کسی مراد کے حصول کے لیے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ مشکل ٹل جائے گی اور مراد مل جائے گی۔ عاشقِ صادق بننے کیلئے اس درود شریف کی کثرت بہت ہی مفید ہے۔ ہر نماز کے

بعد اس درود شریف کو 11 مرتبہ پڑھنے سے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ اپنے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور آپ کی آل پہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

اور اصحاب پر اے اللہ آپ پر درود اور سلامتی بھیج اے اللہ کے رسول آپ پر

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

صلوٰۃ وسلام ہو۔

33۔ درود فضل

اس درود شریف کو 101 مرتبہ روزانہ پڑھیں پھر ہر معاملہ میں کامیابی وکامرانی ہمیشہ آپ کے قدم چومے گی۔ جو بندہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن 111 مرتبہ پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوگا۔ قیامت کے دن اسے پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی اور دنیا میں اس کی عزت ووقار میں اضافہ ہوگا۔ دنیا میں اگر کوئی ذلیل ہو تو اسے یہ درود شریف روزانہ 1100 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ چند ہی دنوں میں اس کی عزت ہونے لگے گی۔ اگر مال ودولت کی طلب ہو تو اس درود شریف کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ خزانۂ غیب سے مال ودولت کی بارش شروع ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار محمد

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو جود و کرم کا خزینہ ہیں

وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَبَارِكْ

اور علم و حلم اور حکمت کا منبع ہیں پر برکت اور

وَسَلِّمْ ط

سلام بھیج

34۔ درودِ نوری

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ اور صبح و شام جتنا ہو سکے پڑھیں۔ یہ درود شریف روشنائی چشم اور عقل اور فلاح دنیا و آخرت اور اصلاح اہل و عیال کیلئے نہایت نفیس ہے۔ جو بندہ اسے روزانہ 11 مرتبہ پڑھے گا اس کے چہرے پر رونق اور نور آجائے گا۔ رات کے آخری حصہ میں اس کو 101 مرتبہ پڑھنے سے وفات کے وقت چہرہ پر نور ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو تسبیح فاطمہ کے اول آخر 11-11 بار پڑھنے سے دل کی میل دھل جاتی ہے اور دل انوار و تجلیات الٰہی کیلئے کھل جاتا ہے۔ اس درود شریف کی کثرت سے بندہ صاحب مشاہدہ بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰی نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج اپنے نور پر جو روشن کرنے والے نہایت روشن

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمُنَوَّرِیْنَ وَبَارِكْ

اور ان کی آل و اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام

وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِھَا سِرِّیْ وَسَرِیْرَتِیْ

بھیج اے اللہ منور فرما دے میری روح اور جسم کو

وَبَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ

اور میری آنکھ اور دل کو اور میرے دین اور دنیا کو اور

وَعَیَالِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ط

میرے اہل و عیال کو قیامت تک۔

35۔ درودِ کوثر

درودِ کوثر سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوضِ کوثر کا پانی ملے گا۔ لہٰذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر ﷺ کے ہاتھ سے حوضِ کوثر کا جام ملے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے جس کی بناء پر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوضِ کوثر کا جام نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوضِ کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لئے یہ درود حضور ﷺ کی قربت حاصل کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصریؒ جو صوفیا کے جدِ اعلیٰ ہیں انہوں نے اس

درود پاک کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ رسولِ خدا ﷺ کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ درود کو بکثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اسے حضور ﷺ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور اس درود شریف کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخرین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

36۔ درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاء کرام

نے اسے پڑھا ہے۔ خاص کر عارفِ کامل حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود پاک الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھنے والا حضور ﷺ کا غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور پرسکونِ قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

بزرگانِ چورہ شریف حضرت خواجہ فقیر محمد چوراہیؒ اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود شریف کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔
اس درود شریف کو 101 مرتبہ پڑھنے والے کیلئے ایک خوش خبری یہ بھی ہے کہ اس کیلئے مال و دولت کی تنگی ختم کردی جاتی ہے اور خزانۂ غیب سے اس کی مدد کی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیجے

37۔ درود مستجاب الدعوات

یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کا رحم وکرم حاصل کرنے کے لئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے 100 مرتبہ بعد نمازِ فجر اور 100 مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز ومکرم رہے گا۔ اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو کم از کم 11 مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت ودولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزقِ حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاءاللہ زیارت رسولِ اکرم ﷺ سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے تو اس سے دنیا وآخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

اس درود پاک کی کثرت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ایسے بندے کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو دعا دو درودوں کے درمیان کی جائے وہ کبھی بھی رد نہیں ہوتی شرط یہ ہے کہ اطاعت رسول ﷺ کا پٹہ گلے میں ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی

اے اللہ اپنے امی کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

38۔ درود شفاء

درود شفاء پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے
۔خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔تو اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس سے شفاء کیلئے اس درود پاک کو 40 دن تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھیں۔انشاء اللہ اس کے لئے اللہ بیماری کا بہتر حل کردیگا۔اس کے علاوہ یہ درود شریف امراضِ دل کے لئے بہت اکسیر ہے
۔لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو اسے چاہئے کہ 315 مرتبہ 11 دن تک بعد نمازِ فجر پڑھے۔انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔اسی لئے اس درود کو درودِ شفائے قلوب بھی کہا جاتا ہے
۔حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔اس درود کو صبح شام 101 مرتبہ پڑھنے سے دل کا میل اتر جاتا ہے اور دل انوار وتجلیات الٰہی کا مرکز بن جاتا ہے۔جسمانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ روحانی بیماریاں مثلاً جھوٹ ،فریب ،چغلی ، بد دیانتی اور حسد وغیرہ سے نجات کے لیے بھی یہ درود شریف بہت مفید ہے۔ان بیماریوں سے بچنے کیلئے اس درود شریف کو روزانہ 99 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب

الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَ

اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور

شِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی

آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

اصحاب پر درود سلام بھیج۔

39۔ درودِ تنجینا

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا دفعہ آزمایا ہے۔ حضور غوث الاعظمؒ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتا ہوگیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہوگئی۔ اس درودِ پاک کو جو شخص ادب واحترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا۔ اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف پڑھے

اور بعد نمازِ عشاء ایک ہزار بار پورا کر کے اور بستر کو معطر کر کے باوضو سو جائے ۔انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارتِ رسولِ اکرم ﷺ ہوگی ۔اگر اللہ کرم کرے تو ہوسکتا ہے ایک ہفتہ کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔اس کے غم مٹ جائیں گے۔اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں،ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجرِ منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے۔انہوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا ہے کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں بھی اس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں نبی کریم ﷺ نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھ لیں ۔ابھی تین سو بار بھی نہیں پڑھا تھا کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور جہاز ساحلِ مقصود تک پہنچ گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا

آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے۔

لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا

اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ

بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جسکے ذریعے ہم زندگانی کی

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ

تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ

حاصل کریں خدایا بالتحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں

وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے

وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

اور ہماری بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری

وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی

یَا اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

40۔ درودِ ھزارہ

درود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہوجاتی ہے اور رسول کریم ﷺ کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے ۔عام حضرات کے لئے یہ درود شریف زیارت النبی ﷺ کیلئے بہت مؤثر اور اکسیر ہے ۔لہٰذا جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود شریف روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے ۔انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔دنیاوی فیوض وبرکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نمازِ فجر سو مرتبہ پڑھنا چاہئے ۔انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہوجائیں گی۔

وسعتِ رزق اور قرض کی ادائیگی کے لئے بعد نمازِ عشاء 313 مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

درود ہزارہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹی کے پاک ڈھیلے یا پتھر پر پھونک کر چنبل یا کسی بھی لاعلاج پھوڑے پر لگادیں تو درود پاک کی برکت

سے شفاء ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؁

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

41۔ درود قلبی

یہ درود شریف بارگاہِ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لئے بہت اکسیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود شریف کو دن رات باوضو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر جائز دعا قبول ہوگی۔ جو شخص حج کے دنوں میں روضۂ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر آٹھ دن تک یہ درود پاک روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول ﷺ حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ اس کے قلب پر انوار کی تجلی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کے دین و دنیا سنور جاتے ہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی

کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ صبح اور 111 مرتبہ شام پڑھے۔ انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود پاک سے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا

یاالٰہی شفیع المذنبین ہمارے سردار اور

وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَيِّبِ

ہمارے مولا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں

ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنیوالے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ

اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

پر اور تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

42۔ درود اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہوں تو پھر بھی درود پاک کا کثرت سے ورد کریں۔ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ

کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود شریف کا ورد کریں۔ انشاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔ اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا۔ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر۔ جو

مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ

ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور

بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً

ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی

تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ

ہے اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیں پہنچا دے ہمیں دونوں

رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۝

جہانوں میں تیرے علم و فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

43۔ درود تریاق امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا۔ تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہو؟ یہ درود شریف پڑھا کرو۔

جو شخص یہ درود پاک کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لئے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے۔ لہٰذا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 33 مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس درود شریف کو جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن 11-11 مرتبہ پڑھنے سے روحانی بیماریوں سے نجات حاصل ہوگی۔ اگر ایسی بیماری جس کو مصالحین نے لا علاج کرار دے دیا ہو تو اس درود شریف کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھوانے سے بیماری سے نجات حاصل ہو۔ معمولی بیماریوں کیلئے اس درود شریف کو 1100 مرتبہ پڑھنا ہی کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارکہ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے حضرت

عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود و سلام بھیج اور

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا

درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ط

کی قبر پر درود و سلام بھیج

44۔ درود مکین

اس درود شریف کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت بڑھتی ہے۔ گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے۔ ہر طرف کی مخالت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ درود شریف بلاناغہ پڑھیے۔ اگر گھر میں میاں بیوی کے درمیان اکثر ناچاقی رہتی ہو تو اس درود شریف کو 101 مرتبہ روزانہ پڑھنے سے یہ ناچاقی ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح روز روز کی لڑائی جھگڑے سے تنگ افراد کیلئے اس درود شریف کا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات 111 مرتبہ پڑھنا بڑا مجرب ہے۔ اگر مالی تنگی درپیش ہو تو اس درود شریف کو 333 بار روزانہ پڑھنے سے فراخی پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ

وَاَصۡحَابِهٖ وَاَوۡلَادِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

وسلم کی آل پر اور اصحاب اور اولاد اور ازواج اور آپ کی ذریات

وَاَهۡلِ بُيۡتِهٖ وَاَصۡهَارِهٖ وَاَنۡصَارِهٖ وَاَشۡيَاعِهٖ

اور اہل بیت اور آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپکے فرمانبرداروں

وَمُحِبِّيۡهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيۡنَا مَعَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ

پر اور محبت کرنے والوں پر اور آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی اور

يَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ط

ان تمام پر جوان کے ساتھ ہے سب سے زیادہ کرنے کرنے والے

45۔ درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور ﷺ کی شفاعت کے لئے بہت مجرب ہے۔لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے 11 مرتبہ پڑھے اس کے لئے روز قیامت کو حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر کوئی اہلِ معرفت مقامِ بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر کوئی شخص زیارت النبی ﷺ کے لئے اس درود پاک کو سوا لاکھ

مرتبہ 40 دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ شَفِيْعِ

اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین

الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

46۔ درود ثواب

یہ ایک ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا اور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا۔ اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تاحیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں

اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تُونے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

47۔ درود حضوری

حضور پرنور آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے۔ جسے مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔ اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لئے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہٰذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بہت جلد زیارتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کونسا درود پڑھوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی

اور فتح سے صبح کر۔ اور آپ کی آل پر اور

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۝

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

48۔ درود العاشقین

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار، جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ! عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی

جاتا ہے اگر بندہ چاہے کہ اس کو پیارے مصطفیٰ ﷺ سے عشق ہو جائے تو اس کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ

بن عبد المطلب امی نبی حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

49۔ درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لیے بہت مؤثر ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود 3125 مرتبہ روزانہ پڑھو ۔دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا۔آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ 100 مرتبہ 11 دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

تیرے نبی ہیں۔ تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ ○ وَ

ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور

سَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْبِیَائِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَ اَصْفِیَائِكَ وَخَاصَّتِكَ وَ اَوْلِیَائِكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ○

تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں بستے ہیں

50۔ درودِ تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔ بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائے گا۔ اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھتا ہوا اس کا دل گناہوں سے

پاکیزہ ہوجاتا ہے اورنیک راستے پر گامزن ہوجاتا ہے۔اس کے علاوہ اگرکوئی شخص رسول اکرم ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہوتو وہ اسے شب جمعہ میں 170 مرتبہ پڑھے اور 40 جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔انشاءاللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہوجائے گا۔اضافہ رزق کیلئے بعدنماز فجر 7 مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔دشمنوں،ظالموں،حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے۔کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا۔اگرکوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ 111 مرتبہ پڑھے۔انشاءاللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہوکر اسیر ہوجائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہرروز ایک خرما اس کو کھلائے۔پھر بعد غسلِ طہارت اس سے ہم بستر ہو۔خدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہوگا اگرعورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہوتو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے،اللہ کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط اور مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ ؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا لیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کندہ ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ الضُّحٰى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ

اللہ آپؐ کا نگہبان جبریل آپؐ کے خدمت گزار براق آپؐ کی

مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

سواری معراج آپؐ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا

مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مقام اور قرب خداوندی میں قاب قوسین کا رتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ

ہی آپؐ کا مقصود ہے اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

کی راحت مشتاقوں کی مراد شناسوں کے

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ

راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں۔

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِی

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ

وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللّٰهِ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

نور ہیں۔ اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو! آپؐ پر اور آپؐ کی آل

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اور آپؐ کے صحابہ پر درود وسلام بھیجو جیسے بھیجنے کا حق ہے

51۔ درودِ دیدار

یہ درود رسول اللہ ﷺ کے دیدار کے لیے بہت موثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اسے خواب میں حضور سرورِ کائنات کی زیارت

ہوگی۔اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی محبت کا حصول ہے اور جس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت پیدا ہو جائے حضور ﷺ اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور کوئی شخص ۳ سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهٗ

اور پسند ہے

52۔ درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیا نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔لہٰذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کیلئے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے اور اگر اسے روزانہ

۱۰۰ بار بعد نمازِ فجر اور ۱۰۰ بار بعد نمازِ عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یابی میسر آتی ہے اور خدانخواستہ اگر کسی کونسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَا

آپ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے

نِھَایَةَ لِکَمَالِكَ وَ عَدَدَ کَمَالِہٖ ○

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

53۔ درود ماھی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحمت سے حاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ

سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کیلئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا۔ ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۱۴۱ بار پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم ﷺ کی زیارت ہوگی اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تا حیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور ﷺ مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ حضور ﷺ نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے؟ اس نے عرض کیا! یا رسول اللہ ﷺ تین دن سے اس مچھلی کو پکار رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ ﷺ اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا۔ چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ یہ

درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔ لہٰذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط يَا قَدِيمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وِتْرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ

بے نیاز جس نے کسی کو جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ط ○

رحم کرنے والے رحم کر

54۔ درود عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔عزت وعظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکسیر ہے۔لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود

پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسبِ منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوگی۔ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے۔انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود وسلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلِّمْ ۝

سلامتی عطا فرما

55۔درودِ قطب

حضرت سید احمد بدویؒ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔آپ کو حضور ﷺ کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوارِ الٰہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔یہ درود بیداری اور خواب میں

حضور ﷺ سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس لیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم ﷺ کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور ﷺ ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہٰذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہیئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسبِ منشاء توفیق الٰہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہیئے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۱۴ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ
یا الٰہی نور الانوار اور اسرار وں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا
کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَ
آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ

اَصْحَابِهِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ
پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَاَفْضَالِهٖ ط
اور فضل عطا ہو

56۔ درود شاذلی

یہ درود حضرت سیّد ابوالحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے ۔اس لیے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کردے گا۔اگر کوئی نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت

جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شبِ بیداری کرے انشاء اللہ اس پر نور محمدی ﷺ کی حقیقت ظاہر ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں

السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سرایت کیے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلِّمْ

اور اصحاب پر سلام بھیج

57۔ درودِ ناریہ

یہ درود گوناں گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کیلئے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن

کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران فرائض کی ادائیگی کے بعد رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔دنیاوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے چہرہ کو دیکھ

الْكَرْبِهٖ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

58۔ درود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں مین بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا اور کام اگر جائز ہوا تو کر دے گا۔اس کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کیلئے دنیا مسخر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃَ

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃَ الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَ

جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل ونہار کے

الْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ط

ساتھ بشمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے

59۔ درود باطن

رسول اکرم ﷺ امی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول ﷺ کی لفظ امی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہوجاتا ہے۔اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہوجاتا ہے۔اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی

زبان سیف ہوجاتی ہے۔اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوکر اس درود پاک کو 111 مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

اے اللہ اپنے امی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے

وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام

60۔ درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح وشام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہوجائے گی اور اس طرح ہوجائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی کیونکہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل حال ہوجاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہوجائے گی

جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا
اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَ
اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ
آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط
اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

61۔ درود حصول عزت

یہ درود حصول عزت وعظمت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے۔ جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں انشاء اللہ

حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہوتو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہوتو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہوتو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اس درود شریف کو 21 مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۱۲ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔ اگر کوئی اس درود شریف کو ہر جمعرات ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو اس کو خزانہ غیب سے اللہ رب العزت بے حساب نوازے گا اور اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِیْعِ مَقَامُہٗ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی

تَعْظِیْمُہٗ وَاحْتِرَامُہٗ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی

تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ

سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

62۔ درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاءاللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہوجائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یارومددگار ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہوجائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہوجائے گی۔ یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا اس کو سکرات الموت قبر، حشر اور پل صراط پر کامیابی کی بشارت ہے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والے پر پیارے مصطفیٰ ﷺ خوش ہوتے ہیں اور جس پر حضور ﷺ خوش ہوں اسے جنت کی بشارت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو جو

كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ

ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات

وَاَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○

اور روشن ہوا ان پر دن

63۔ درود دافع شر اعدا

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آ گیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کئے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درودِ پاک کو ۷ مرتبہ پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے دُرود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ بِھَا عَلٰی اَعْدَآئِنَا وَ اَلْزِمْھُمْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی

وَعَجِّلْ اِلَیْھِمْ مَّا قَصَدُوْنِیْ بِہٖ فِیْ اَمْوَالِھِمْ

پہنچادے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال

وَعِزَّتِھِمْ وَ اٰمَالِھِمْ وَ اَنْفُسِھِمْ ○

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کردے۔

64۔ درود نور

سبحان اللہ یہ درود کیا ہے ایک اسم اعظم ہے۔خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کے صدقے اپنے حبیب پر یہ درود خود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔جمعہ کے دن کم از کم 11 مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہئے۔اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا وہ ہر کوئی جانتا ہے۔

یہ درود نور کا نور ہے۔اس کے ایک ایک لفظ میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنادے۔اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوۡرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ؕ

کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے

65۔ درود العابدین

اس درود شریف کو بکثرت پڑھنے سے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ روحانی درجات بلند ہوں گے۔ ہر قسم کی کامیابی قدم چومے گی۔ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے درود کے ہر ہر لفظ کے بدلے اس کیلئے نیکی لکھی جاتی ہے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے درجات بلند ہو جاتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا

جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں

الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ○

بھر جائیں

66۔ درود نجات وباء

اگر کسی جگہ وباء پھوٹ پڑے تو اس درود شریف کا پڑھنا بہت ہی مفید ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے وہ ہر قسم کے وبائی امراض سے محفوظ رہے گا اس کے علاوہ اگر اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا جائے تو موذی مرض سے بھی نجات ملے گی۔ اگر سب مل کر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں تو پورا گاؤں وباء سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمدؐ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا سے کے اور تمام علت و شفاء

کُلِّ عِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

67۔ درود مقرب

جو شخص درود مقرب پڑھے گا اسے آخرت میں نبی کریم ﷺ کی شفاعت ضرور نصیب ہوگی ۔ یہ درود روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۴ مرتبہ پڑیں ۔حضرت ابوبکر صدیق ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ مجھ پر درود پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کا شفع ہوں گا۔ اس کے ساتھ ساتھ پیارے حضور ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو بندہ مجھ پر جتنا زیادہ درود پڑھے گا قیامت کے دن وہ اتنا ہی میرے زیادہ قریب ہوگا ۔رسول اللہ ﷺ کا قرب حاصل کرنے کیلئے یہ درود شریف اکثیر کا درجہ رکھتا ہے ۔اس درود شریف کی کثرت سے نہ صرف اس دنیا میں بلکہ میدان حشر میں بھی رسول اللہ ﷺ کا قرب حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

68۔ درود دعا و دوا

یہ درود شریف دعا بھی ہے دوا بھی، شفاء بھی ہے اور جزاء بھی۔ اس کے پڑھنے سے ہر مرض کو شفاء ہوتی ہے۔ علامہ ابن المشتہر کا کہنا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو، جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰی

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

اَھْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْمَغْفِرَةِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

69۔ درود شفائے قلوب

اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے دل تمام روحانی بیماریوں سے پاک ہوجاتا ہے اور انوار و تجلیاتِ الٰہی دل میں ظاہر ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے نیک کام کرنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو رات سوتے وقت گیارہ روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ اس درود شریف کو ہر جمعہ 313 مرتبہ پڑھنے والے کیلئے جنت کی بشارت ہے۔ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوجاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِيَآئِهَا وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

70۔ درود جمالی

حضرت حسن بن علیؓ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم، پریشانی یا مصیبت میں ہو تو وہ یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے ۔انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹل جائے گی اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ جو بندہ اس درود شریف کو روزانہ 101 مرتبہ پڑھتا ہے اس کا ظاہری اور باطنی حسن و جمال بڑھ جاتا ہے اور اس کے ظاہری اور باطنی نقائص ختم ہو جاتے ہیں۔اس درود شریف کی کثرت سے جمال الٰہی کے جلوے دل پر پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰٓی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

آپؐ کی آلؑ پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق

71۔ درود صراط مستقیم

یہ درود بڑی عظمتوں والا ہے۔اس درود شریف کی کثرت کرنے والے کو اللہ رب العزت صراط مستقیم یعنی دین اسلام پر استقامت اور خاتمہ نصیب فرماتا ہے۔اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو نصف شب کو وضو کامل کرے اور پھر

تین سجدے کرے اور ہر سجدے میں سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ سجدے میں ہاتھ کی ہتھیلیاں زمین پر نہیں بلکہ دعا کی طرح اوپر ہونی چاہئیں۔ اللہ کے فضل سے ایک ہی رات میں حاجت بھر آئے گی وگرنہ تین شب مسلسل ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ ضرور کرم فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد 7 بار اس درود شریف کو پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ خلقت سے بے پروا کردیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ درود شریف محبت رسول ﷺ کا بھی ذریعہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی الْوَھَّابُ اِنَّکَ

اے اللہ جل جلالہٗ! جو بلند ہے، برتر ہے، بلا استحقاق عطا کرنے

اَنْتَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صَلِّ وَسَلِّمْ

والا ہے، بلاشبہ تو سیدھے راستے پر (ملتا) ہے، درود سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّھُوَ عَلٰی صِرَاطٍ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سیدھے

مُّسْتَقِیْمٍ وَّالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ

راستے کے امام اور صراط مستقیم کے

الْمُسْتَقِیْمِ ۝

رہنما ہیں۔

72۔ درود حیی القیوم

اس درود شریف کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ہر وہ کام جس میں موت کا خطرہ ہو مثلاً فوج کا محاذ جنگ پر جانا، پہاڑی علاقوں میں سرنگیں وغیرہ بنانا، غوطہ خوری اور ڈرائیونگ وغیرہ تو ایسا شخص اگر یہ درود شریف گھر سے نکلتے وقت ۹۵ بار پڑھ لے تو انشاء اللہ وہ سلامتی کے ساتھ گھر واپس آئے گا۔

وہ علاقے جہاں پر سیلاب، آتش فشانی، زلزلے وغیرہ کا خطرہ رہتا ہو وہاں کے مکین اگر اس درود شریف کی کثرت کریں تو ان تمام آفات سے محفوظ رہیں گے۔ اس درود شریف کو اگر ہر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھا جائے تو عمر دراز ہوتی ہے اور دشمن پر فتح و نصرت عطا ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جل جلالہٗ! اے ہمارے رب! جو زندہ ہے اور تھامنے والا ہے، درود و سلام بھیج ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ○

آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو غیب کی خبریں دینے والے اور نہایت ہی کرم کرنے والے ہیں۔

73۔ درود خیرالخلق

یہ درود شریف بے اولاد افراد کے لئے اکثیر کا درجہ رکھتا ہے۔ بے اولاد حضرات یا اولادِ نرینہ سے محروم افراد اس درود شریف کو ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہت جلد اللہ خالق و مالک کرم فرمادے گا۔

جو بندہ اس درود شریف کا ورد اپنا وظیفہ بنالے اللہ تعالیٰ اس بندے کیلئے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو قیامت تک اس کیلئے عبادت و استغفار میں مشغول رہتا ہے۔

علماء روحانیت کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو بندہ بے اولاد ہو تو وہ سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۲۱ بار اس درود شریف کو **اللھم یا مصور یا احسن الخالقین** (باقی اسی طرح) پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنی بیوی کو پلادے تو اللہ کے فضل سے بہت جلد نیک صالح فرزند عطا ہوگا۔ جو بندہ صاحبِ قلم ہو یا باریک کام کرنے والا ہو اور اس کے کام میں بار بار خلل پڑتا ہو تو وہ اس درود شریف کو روزانہ ۱۰۱ بار پڑھے انشاء اللہ تمام رکاوٹیں دور ہوجائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جل جلالہٗ! تو بے مثل خالق ہے، درود وسلام بھیج ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ

آقا و مولیٰ بہترین خلائق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

الْخَلْقِ کُلِّھِمْ ٥

74۔ درود شرحِ صدر

اس درود شریف کی کثرت کرنے سے سینہ انوار و تجلیات الٰہی کیلئے کھل جاتا ہے۔ اگر کسی واعظ یا مقرر یا استاد کی زبان دورانِ وعظ و سبق رکتی ہو تو اس درود شریف کا ہر سبق سے پہلے ۳۳ بار پڑھ لینے سے زبان کی گرہ کھل جائے گی۔ وہ طالب علم جن کو سبق یاد نہیں رہتا اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھیں تو ان کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور سبق ہمیشہ یاد رہے گا۔

یہ درود شریف اسرار مخفی کے اظہار کیلئے بہت موثر ہے۔ اگر کوئی شخص کسی بھی معاملے کا انجام قبل از وقت جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کو نصف شب بیدار ہو کر کامل وضو کرے اور پھر نماز استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد ۱۵۰ مرتبہ

اس درود شریف کو پڑھے اور اپنے بستر پر لیٹ جائے۔ جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو اس درود شریف کا ورد جاری رکھے۔ اس عمل کو تین جمعہ کرنے سے خواب میں اس کام کا انجام اس کو معلوم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ صَلِّ

اے اللہ جل جلالہٗ! جو سینے کے رازوں سے باخبر ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَرَحَ لَهٗ صَدْرَهٗ ○

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کا سینہ اسرار الٰہی کے لئے کھول دیا گیا تھا۔

75۔ درود جامع الکلم

یہ درود پاک بہت جامع ہے۔ اس کے پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں۔ دشمن پر فتح مندی کیلئے اس درود شریف کو نماز عشاء کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ صاحبِ دولت و ثروت کیلئے یہ درود شریف بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اگر وہ اسے ہر نماز کے بعد ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھیں تو ان کی دولت و عزت میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی کو اپنا راز فاش ہو جانے کا اندیشہ ہو یا ذلت و رسوائی کا اندیشہ ہو یا ملازمت سے معزول کیے جانے کا خدشہ ہو تو اس درود شریف کی کثرت سے وہ اس مصیبت سے بچ جائے گا اور اللہ تعالیٰ ایسا سبب پیدا فرما دے گا کہ وہ ذلت و رسوائی سے محفوظ

ہو جائے گا اور اس کی محبت ہر کسی کے دل میں پیدا ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی کثرت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پیارے مصطفیٰ ﷺ کی محبت دل میں پیدا ہو جاتی ہے اور دل بقۂ نور بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ هُوَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جل جلالہ! تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے درود و سلام بھیج ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کو حقیقت کلمات اور جامع کلمات

وَهُوَ مَبْعُوْثٌ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَ

کے ساتھ بھیجا گیا ہے اور جنہیں دبدبے کے ساتھ فتح مندی

مَنْصُوْرٌ بِالرُّعْبِ ۝

عطا کی گئی ہے۔

76۔ درود عالم الغیب

اس درود شریف کو عالم الغیب اس لیے بھی کہا جاتا ہے کہ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے پر پوشیدہ علوم ظاہر ہو جاتے ہیں اور وہ بہت

جلد صاحبِ کشف ہو جاتا ہے۔ اگر ایک عام انسان کسی کام کے انجام سے قبل از وقت آگاہ ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ تین جمعہ نصف شب بیدار ہو کر تازہ وضو کرے اور پھر دو رکعت نفل ادا کرے اور مصلیٰ پر بیٹھے بیٹھے اس درود شریف کو ۱۵۱ مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے بستر پر جا کر بھی اسی درود کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ نیند آ جائے۔ اللہ کے فضل سے تین ہی جمعوں میں اس کام کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

سلوک کی منازل طے کرنے والے کو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے منازل بہت جلد طے ہو جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ الْکَبِیْرِ

اے اللہ جل جلالہٗ! جو ہر پوشیدہ و ظاہر کو جاننے والا ہے۔

الْمُتَعَالِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

بڑی کبریائی والا اور بلند رتبہ ہے، درود و سلام بھیج ہمارے

الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ وَمَا ھُوَ عَلَی

آقا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو صادق اور امانت دار ہیں، اور جو

الْغَیْبِ بِضَنِیْنِ ○

غیب بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔

77۔ درود الناس

اگراس درود شریف کو ۸۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگی جائے تو ہر جائز دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی بے روزگار ہو تو اس درود شریف کو روانہ ۹۰ مرتبہ پڑھے۔ بہت جلد صاحبِ روزگار ہو جائے گا۔ اس درود پاک کو ہر رات ۱۰۱ بار پڑھنے سے دل منور ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی سے ادھار روپیہ لینا چاہے اور اس کے واپس کر دینے کا پکا ارادہ ہو تو اس درود شریف کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر جس سے روپیہ ادھار لینا ہے اس کے پاس جائے انشاءاللہ خالی واپس نہیں آئے گا۔ اس درود شریف کو روزانہ ۲۵۸ بار پڑھنے سے خاتمہ ایمان پر نصیب ہوگا اور نزع کی تکلیف، قبر اور پل صراط کی منزلیں آسان ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ

اے اللہ جل جلالہٗ! جو تمام لوگوں کا رب تمام لوگوں کا بادشاہ اور تمام لوگوں

اِلٰهِ النَّاسِ وَبِالنَّاسِ لَرَءُوْفُ الرَّحِيْم

کا معبود ہے اور لوگوں کے ساتھ بہت مہربان، بے حد رحم فرمانے

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰى

والا ہے۔ صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرما اور اعزاز

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

کا کرم فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ

پر جنہیں تو نے سارے جہاں کے لئے خوش خبری

کَافَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا

دینے والا عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

وَھُوَ رَسُوْلُکَ لِلنَّاسِ جَمِیْعًا ۝

جو تمام لوگوں کے لئے تیرے رسول بن کر آئے ہیں۔

78۔ درود وحی یوحیٰ

اس درود شریف کو اگر چار دن تک مسلسل ۴۶۸ مرتبہ پڑھے تو جس نیت کے ساتھ پڑھا جائے اگر وہ جائز ہو تو پوری ہو گی۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر بواسیر والے مریض اس درود شریف کو بعد از نماز فجر ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں تو بہت جلد شفا ہو۔ اس درود شریف کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے ظاہری اور باطنی بنائی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر نماز جمعہ کی سنت اور فرائض کے درمیان اسے ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو مکاشفات اور اسرار الٰہی سے پڑھنے والا مشرف ہو جاتا ہے۔ اگر جمعرات کو نماز عصر کی سنتوں اور فرائض کے درمیان

۱۰۱ مرتبہ پڑھے تو مقرب بارگاہِ الٰہی ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَبِعِبَادِکَ

اے اللہ جلّ جلالہٗ! جو بے مثل سننے اور بے مثل دیکھنے والا ہے۔

لَخَبِیْرٌ لَبَصِیْرٌ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور اپنے بندوں سے آگاہ اور انہیں دیکھنے والا ہے، درود و

حَبِیْبِکَ وَحَبِیْبِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

سلام بھیج اپنے اور ہمارے محبوب اور ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا نَطَقَ عَنِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جنہوں نے اپنی خواہش سے کبھی

الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝

بات نہیں کی سوائے اس کے جو انہیں وحی کی گئی۔

79۔ درود شاھد

اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۳۱۰ مرتبہ پڑھا جائے تو دل سے ہر قسم کے حجابات اٹھ جاتے ہیں۔ اگر اس درود پاک کو روزانہ ۳۱۰ بار پڑھا جائے تو پڑھنے والے کے اہل وعیال ہر بلا اور برائی سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کسی کا بچہ یا بیوی نافرمان ہو تو روزانہ صبح اس کی پیشانی پر ہاتھ

رکھ کر ۲۱ بار یہ درود شریف پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ وہ فرمانبردار ہو جائے گا ۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھا جائے تو اسے عالم الغیب کے مشاہدات ہونے لگیں ۔ اگر کسی پر غلط الزام لگ جائے تو اسے ہر جمعہ کی رات اس درود شریف کو ۳۱۳ بار پڑھنا چاہئے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو گا ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اللہ جلّ جلالہٗ ! درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے عبدِ خاص اور تیرے رسول ، گواہ ،

شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ

بشارت سنانے والے اور عذاب الیم سے ڈرانے والے ہیں ۔ اور

بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ○

اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والے اور چمکتے ہوئے آفتاب ہیں ۔

80۔ درود خلق العظیم

یہ درود شریف اخلاق سنوارنے کیلئے اکسیر ہے ۔ اگر کسی کی اولاد یا کوئی قریبی بری محبت میں مبتلا ہوا ہے ۱۲۰ مرتبہ یہ درود شریف پانی پر دم

کر کے چالیس دن تک پلائیں اللہ کے فضل اور اس درود شریف کی برکت سے وہ بری صحبت سے کنارہ کش ہو جائے گا۔ اگر اس درود شریف کی کثرت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے غیب کے خزانوں سے بے حساب عطا فرمائے۔ اگر نماز مغرب کے بعد روزانہ اسے ۳۳ بار پڑھا جائے تو اللہ رب العزت عزت وعظمت عطا فرمائے گا اور ہر کوئی ادب واحترام سے پیش آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اے اللہ جل جلالہٗ! تو صاحبِ فضلِ عظیم ہے، درود وسلام بھیج

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

مُحَمَّدٍ وَّھُوَ ذُوالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ○

صاحب خلق عظیم ہیں۔

81۔ درود الحق

اس درود شریف کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے حق اور باطل علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو یا لین دین کا معاملہ

ہو یا پنچایت لگنے والی ہو یا مقدمہ کا فیصلہ ہونے والا ہو اور اپنے حق پر ہونے کا یقین ہو مگر ڈر ہو کہ فیصلہ میرے خلاف ہوگا تو اس درود شریف کو ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھے اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس درود شریف کو صبح اور شام ۱۰۸ مرتبہ پڑھے یا تو وہ چیز مل جائے گی یا اس سے بہتر اللہ تعالیٰ عطا فرما دے گا۔ اگر بے قصور قیدی نصف شب اس درود شریف کو ۱۰۸ مرتبہ روزانہ پڑھے تو رہائی پائے۔ اگر ملازمت وغیرہ میں کوئی مشکل پیش آجائے تو اس درود شریف کو فجر کی نماز میں سنت اور فرائض کے درمیان ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں اور جب دفتر میں جائے تو اس درود شریف کو فارغ اوقات میں پڑھے۔ بہت جلد ہر قسم کی مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ بِالْحَقِّ

اے اللہ جل جلالہٗ! بلاشبہ تو حق ہے اور حقیقت حق کا

لِلْحَقِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

ہادی ہے درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّھُوَ مُعْلِنُ الْحَقِّ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جنہوں نے حق پر حق کی خاطر

بِالْحَقِّ لِلْحَقِّ مَعَ الْحَقِّ جَاءَ بِالْحَقِّ

حق کی تبلیغ کی حق اور سچائی کے ساتھ تشریف لائے

وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا

اور رسولوں کی تصدیق فرمائی۔ آپ پر درود و

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

سلام ہو اے اللہ جل جلالہٗ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

82۔ درود نور العرش

یہ درود شریف بہت ہی عظمت والا ہے۔ جو بھی اس درود شریف کی کثرت کرے گا قیامت کے دن اسے عرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو رزق کی تنگی دور ہو اور مال ومتاع بے شمار عطا ہو۔ اگر ہر نماز کے فرائض کے بعد اس درود شریف کو ۲۰ مرتبہ پڑھا جائے تو خلق خدا کے دل میں پڑھنے والے کی محبت پیدا ہو جائے اور ہر اپنا اور پرایا محبت کرے۔ اگر کوئی مقروض ہو اور قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو اس درود شریف کو روزانہ صبح وشام ۱۴۔۱۴ مرتبہ پڑھیں بہت جلد اللہ رب العزت قرض کی ادائیگی کا سبب بنا دے گا۔ اگر اپنے کسی بچھڑے ہوئے پیارے کے مل جانے کی تمنا ہو تو اس درود شریف کو نصف شب تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور یہ عمل مسلسل تین رات تک کرے اگر جمعہ اور جمعرات کی رات ہو تو افضل ہے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے چہرے پر نور آجاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ جل جلالہٗ! ہمارے رب! جو بہت زیادہ بخشنے والا، دوست رکھنے والا

الْوَھَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

بے حد رحم فرمانے والا اور بے حد بخشش کرنے والا ہے، درود و

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّھُوَ نُوْرُ عَرْشِکَ

سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر،

وَمَظْھَرُ لُطْفِکَ وَخَیْرِ خَلْقِکَ وَ

جو آپ کے عرش کے نور، آپ کے لطف و کرم کے مظہر اور آپ کی مخلوق

بَعْثَتُہٗ قَاسِمُ فَضْلِکَ ○

میں سب سے بہترین اور جن کی بعثت آپ کا فضل و کرم ہے۔

83۔ درود قرآنی

یہ درود بہت ہی برکتوں اور رحمتوں والا ہے۔ اس کو قرآنی اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس میں پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے ہر حرف کی مقدار کے برابر اللہ رب العزت سے درود بھیجنے کی درخواست کی گئی ہے۔ جو طالب علم قرآن مجید حفظ کر رہا ہو اور اس کو قرآن یاد نہ رہتا ہو اسے چاہئے کہ

ہر سبق شروع کرنے سے پہلے اس درود شریف کی ایک تسبیح پڑھ لیا کرے انشاء اللہ اس درود پاک کی برکت سے سبق جلد یاد ہو جائے گا اور دیر تک یاد رہے گا۔ سلوک کے طالب اگر اس درود شریف کو کثرت سے پڑھیں تو ان کی منازل بہت جلد طے ہو جائیں گی۔ مقررین اور واعظ حضرات اگر اس درود شریف کو اپنے وعظ و تقریر شروع کرنے سے پہلے ۱۱ مرتبہ اور اس کے بعد **کھیعص** کو اس طرح پڑھیں کہ کاف پر چھوٹی انگلی ھا پر اس کے ساتھ والی، یا پر بڑی انگلی عین پر اس کے ساتھ والی اور صاد پر انگوٹھا بند کرے یہ عمل پہلے سیدھے ہاتھ پر پھر الٹے ہاتھ پر کرے پھر دونوں مٹھیاں کھول دے۔ ایسا کرنے والے کیلئے کسی قسم کی جھجک اور شرم دورانِ وعظ نہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُرْآنَ الْحَكِيْمِ كَلَامُكَ

اے اللہ جل جلالہٗ! بے شک قرآن مجید تیرا کلام اور تیری طرف سے

وَمَوْعِظَةٌ مِّنْكَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نصیحت ہے، درود و سلام بھیج اپنے اور ہمارے حبیب ہمارے

حَبِيْبِكَ وَحَبِيْبِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسا درود جو

مُحَمَّدٍ صَلّٰی دَائِمًا وَسَلَامًا دَائِمًا

ہمیشہ رہے اور ایسا سلام جو ہمیشہ رہے اور جن کے اخلاق

کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنِ وَصَلٰوةً بِعَدَدِ

قرآن ہیں اور آپ پر درود بھیج قرآن مجید

مَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا۔

کے ہر ہر حرف کے برابر۔

84۔ درود خُلُقُ الْعَلِیْمُ

یہ درود شریف اٹھرا اور بانجھ افراد کیلئے بہت مفید ہے۔ جن خواتین کے ہاں بچے نامکمل پیدا ہوتے ہوں یا پیدا ہونے سے پہلے فوت ہوجاتے ہوں یا حمل پورا نہ ہوتا ہو ان کو چاہئے کہ دوران حمل اس درود شریف کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اس کے ساتھ ساتھ نماز کی پابندی کریں اور ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے پیارے حبیب ﷺ کے وسیلہ سے دعا مانگیں انشاء اللہ اللہ رب العزت خاص کرم فرمائے گا۔ اگر کسی کو اولاد نرینہ کی خواہش ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ کے دن ۷۳۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر کسی کے احکام بالا کے ساتھ تعلقات ہوں اور کوئی ان کے درمیان نفرت اور بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے اللہ کے فضل اور اس درود شریف کی برکت سے حاسد نامراد ہوگا۔ جو کوئی اس درود شریف کی ایک مخصوص مقدار روزانہ پڑھنا معمول بنالے اسے قیامت کے دن پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت

نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خاص رحم و کرم فرمائے گا۔ یہ درود شریف دو دلوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لئے بھی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰھُمَّ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ وَبِکُلِّ خَلْقٍ

اے اللہ جل جلالہٗ! تو بڑا عظیم الشان پیدا کرنے والا بہت جاننے

عَلِیْمٌ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِکَ وَ

والا اور ہر پیدائش کو خوب جاننے والا ہے، درود و سلام بھیج

حَبِیْبِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا صَاحِبِنَا وَ

اپنے اور ہمارے محبوب، ہمارے آقا و مولیٰ اور مالک اور تیری

وَسِیْلَتِنَا اِلَیْکَ مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ

طرف ہمارے وسیلے حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جو

النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ رَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ وَھُوَ

غیب کی خبریں دینے والے نہایت کرم والے، بہت مہربان، بے حد رحم والے

الْمُتَوَدِّدُ الْمُتَوَرِّدُ وَالْاِنْسُ الْمُوَانِسُ

دوستی رکھنے والے، بہت زیادہ محبت کرنے والے، انس رکھنے والے اور انس کئے جانے والے ہیں۔

85۔ درود یوم الدین

جس بندے کی یہ خواہش ہو کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو اسے اس درود پاک کی کثرت کرنی چاہئے۔ اس درود شریف کو روزانہ ایک مخصوص تعداد میں پڑھنے سے قیامت کے دن پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میزان پر رسول اللہ ﷺ اپنے اس امتی پر خاص توجہ فرمائیں گے۔ اگر کوئی اس درود شریف کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے قیامت کے دن کا کوئی خوف نہ رہے اور خاتم بالخیر ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہوں گے۔ اس لیے اگر قیامت کے دن میدانِ حشر کے دلہا جناب محمد ﷺ کے ساتھ کی خواہش ہو تو کثرت سے آپ ﷺ پر درود پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ! جو تو روزِ جزا کا مالک ہے، درود و سلام

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّھُوَ سَیِّدُ النَّاسِ فِیْ

بھیج ہمارے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جو روزِ جزا تمام انسانوں کے

یَوْمِ الدِّیْنِ صَلٰوۃً اَبَدًا اَبَدًا ○

سردار ہوں گے۔ ان پر درود ہو ہمیشہ ہمیشہ۔

86۔ درود الحفیظ

لاعلاج مریضوں کیلئے یہ درود شریف ایک انمول تحفہ ہے۔اگراس درود شریف کو لاعلاج مرض والے خواتین وحضرات ۹۸۹ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی ،دودھ یا دوائی پر دم کر کے استعمال کریں تو بہت جلد شفاء ہو۔اگر کھیت میں پانی لگانے سے پہلے ۸۸ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو فصل ارضی وسماوی آفات سے محفوظ رہے۔اگر بیمار کے سرہانے ایک بار سورۃ فاتحہ شریف اور دس بار یہ درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے تو مرض کی شدت میں فوراً کمی واقع ہو جائے گی۔

اگر روزانہ اس درود شریف کو ۸۸۳ بار پڑھا جائے تو مخلوق خدامہربان ہو جائے گی۔اسرار الٰہی کے طالب اگراس درود شریف کی کثرت کریں تو ان کے لیے امور حقیقہ اور مواہب الہیہ کھول دیے جاتے ہیں۔جواس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۸۷ مرتبہ پڑھے اس کیلئے فہم وفراست اور عقلمند ی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اگرایسا کرنے والا کسی مشورہ میں شریک ہوتو دوسروں کو مفید مشورہ دے اور لوگ اس کی قدر کریں۔حکیم ،ڈاکٹر اور وکیلوں کے لیے اس درود شریف کو ہر مشورہ سے پہلے لازمی پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ ھُوَ الْحَقُّ الْحَکِیْمُ الْحَلِیْمُ الْحَفِیْظُ

اے اللہ جل جلالہٗ! تو حق ہے، حکمت والا ہے، حلم والا ہے، حفاظت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ

فرمانے والا ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

النَّبِیِّ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ وَھُوَ الْمُصْطَبِرِ

پر جو غیب کی خبریں دینے والے نبی، امانت دار، بردبار، بہت زیادہ صبر کرنے والے،

الصَّبَّارِ وَالزَّاجِرِ الْمُتَطَوِّلِ الْوَاھِبِ

برائی پر شدت کے ساتھ تنبیہہ کرنے والے اور بے حساب عطا

الْمُتَفَضِّلُ ○

کرنے والے ہیں۔

87۔ درود ھدایت

دین ھدایت پر ثابت قدم رہنے کیلئے اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے جو بندہ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا اللہ رب العزت اسے اس دنیا میں بھی اسلام پر ثابت قدم رکھے گا اور موت کے وقت بھی زبان پر کلمۂ طیبہ جاری فرمادے گا۔ اگر خاتمہ بالخیر ہو جائے تو اس سے

بڑی اور کوئی کامیابی نہیں ہے جو بندہ ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو ۱۰۱ بار پڑھے قیامت کے دن اسے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو اور جب عزرائیل روح قبض کرنے لگے تو نزع کی تکلیف دور ہو۔ اگر روزانہ اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو حساب و کتاب کے وقت اللہ کریم مہربان ہو اور اپنا خاص فضل فرمائے۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اسے ۷۸ مرتبہ پڑھے تو اسے علم و حکمت کے خزانے عطا کئے جائیں گے۔ اگر لڑائی جھگڑے کا کوئی معاملہ پیش آجائے تو ۱۰۸ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ لینا چاہئے انشاء اللہ مشکل وقت آسان ہو جائے گا۔ علماءِ دین کیلئے اس درود شریف میں بے حساب فوائد پوشیدہ ہیں اگر وہ دین حق کی تبلیغ شروع کرنے سے پہلے ۳۳ بار اس درود شریف کو پڑھ لیں تو ان کے واعظ و تبلیغ میں جادو جیسا اثر پیدا ہو جائے اور ہر کوئی ان کا گرویدہ ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ الْحَقُّ الْحَیُّ الْحَکَمُ الْحَکِیْمُ

اے اللہ جلّ جلالہٗ! تُو حق ہے، زندہ ہے، حکم چلانے والا اور صاحبِ حکمت ہے،

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الرَّسُوْلِ النَّبِيِّ الْمَکِّيِّ وَهُوَ هُدًی

پر جو نبیِ مکی ہیں، اُن کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم

هَادٍ مَهْدِيٍّ وَلِوَسِيْلَتِهٖ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

فرمانے والے ! ہمیں سیدھے راستے کی طرف

الْمُسْتَقِيْمَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ہدایت نصیب کر۔

88۔ درود مقسط

یہ درود شریف بڑی ہی برکت والا ہے۔ روزانہ اسے ۲۰۹ مرتبہ پڑھنے والے کی ہیبت ہر کسی پر جم جاتی ہے اور ہر قسم کا دشمن نامراد ہوتا ہے۔ اگر اس درود شریف کو فجر کی سنت اور فرائض کے درمیان ۲۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو پڑھنے والے کیلئے عوام وخواص ہر کوئی مسخر ہو۔ اگر میاں بیوی کے درمیان رنجش رہتی ہو تو فریقین میں سے جس کا حق طلف ہو رہا ہے اسے یہ درود شریف ۲۰۹ مرتبہ چالیس دن تک روزانہ پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ اسے اس کا حق مل جائے گا۔ اس درود شریف کی کثرت کرنے والے سے ہر مشکل سے مشکل حالات بھی ختم ہو جاتے ہیں اور اس درود شریف کی برکت سے اس کی مشکل کشائی کی جاتی ہے۔ اول تو ستاروں کے بد اثرات پر یقین ہی نہیں رکھنا چاہئے لیکن اگر کوئی اس کا قائل ہو اور نجومی وغیرہ اس کیلئے پیشن

گوئی کردیں کہ تمہارے ستارے گردش میں ہیں اور بہت جلد تجھے نقصان وغیرہ ہونے والا ہے تو ایسے شخص کو اس درود شریف کی کثرت کے ساتھ ساتھ حسبِ توفیق صدقہ خیرات بھی کرنا چاہئے ۔ انشاء اللہ نجومیوں کی بکواسات کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ الْمُقْسِطُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَالِیُ

اے اللہ جلّ جلالہٗ ! جو عدل فرمانے والا، عزت دینے والا

الْمُقْتَدِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بلند مرتبہ اور زبردست قدرت والا ہے، درود و سلام بھیج

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ النَّبِیِّ

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الْمُکَرَّمِ الَّذِیْ مُتَوَکِّلٌ مُبَرَّ

بزرگ نبی مکرم ہیں، متوکل ہیں، اللہ کے تائید یافتہ اور

مُؤَیَّدٌ مُمَجَّدٌ ○

بزرگ ترین ہیں۔

89۔ درود ختم نبوت

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میں آخری نبی ہوں ۔میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔اگر کوئی میرے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے ۔اس درود شریف میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی ختم نبوت کی شان کا ذکر ہے۔اس لیے اسے درود ختم نبوت کہا گیا ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ کے بعد 101 مرتبہ پڑھے گا۔اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔اور جب قبر میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں سوال ہوگا تو حضور شفیع عاصیاں ﷺ اپنا جلوہ بھی دکھائیں گے اور فرشتوں کے حساب و کتاب میں کامیاب بھی کروائیں گے۔اگر غیر مسلم یا بدعقیدہ کسی پر اپنے مذہب کو چھوڑنے کیلئے دباؤ ڈالیں تو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے ۔انشاء اللہ وہ اپنے منصوبہ میں ناکام و نامراد ہوں گے اور اسلام پر ثابت قدمی نصیب ہوگی۔اگر علماء و واعظین اپنے درس و تدریس سے قبل اس درود شریف کو 11 مرتبہ پڑھ لیں تو ان کے درس بیان میں زیادہ تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ ! درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولا

مَوْلَنَا مُحَمَّدٍ بَيْنَ كُتُفَيْهِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں، جن کے شانوں کے درمیان مُہر نبوت

خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ۝

تھی اور خاتم الانبیاء بن کر آئے ہیں۔

90۔ درود حاشر

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ حشر کے میدان میں میں سب کا قائد اور رہنما ہوں گا اور ہر کوئی میرے لوائے الحمد کے سایہ میں ہوگا۔ جو بندہ اس درود شریف کی کثرت کرتا ہے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ اس کے شفیع ہوں گے۔ اس بندے کو حوضِ کوثر سے جام نصیب ہوگا اور وہ کامیاب و کامران ہوکر جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اس درود شریف کو فجر اور عشاء کی نماز کے بعد 33,33 بار پڑھنے سے نزع کی تکلیف آسان ہو جائے گی اور خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا۔ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے بے شمار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور بے شمار گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور آئندہ گناہ نہ کرنے کی توفیق بھی نصیب ہوتی ہے۔ جو بندہ یہ خواہش رکھتا ہو کہ حشر کے میدان میں اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ

اس درود شریف کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ ضرور پڑھے۔ اگر کوئی اس درود شریف کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھتا ہے تو قبر میں اس کی تمام منازل آسان ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ جلّ جلالہٗ! درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْحَاشِرُ یُحْشَرُ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو میدانِ حشر میں آگے چلنے والے ہیں اور حشر میں

النَّاسُ عَلٰی قَدَمَیْہِ ○

لوگ اُن کے قدموں میں اُٹھیں گے۔

91۔ درود رؤف الرحیم

یہ درود شریف نیکیوں کا ایک پہاڑ ہے جو بندہ اس درود شریف کو ایک بار بھی پڑھتا ہے اسے بے حساب نیکیاں ملتی ہیں۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ 500 مرتبہ پڑھا جائے تو خزانۂ غیب سے بے شمار دولت ملے اس لیے جو مال و دولت کی وجہ سے تنگدستی کی زندگی گزار رہا ہو اسے یہ درود

شریف 500 مرتبہ روزانہ لازمی پڑھنا چاہئے۔ چند ہی دنوں میں تنگی دور ہونا شروع ہو جائے گی اور جوں جوں اس درود شریف کو پڑھتا جائے گا مال و دولت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو اس درود شریف کو روزانہ 258 بار پڑھیں وہ مشکل ٹل جائے گی۔ یہ درود شریف تسخیرِ محبت کیلئے اکسیر ہے جو کوئی بھی اپنے محبوب کو پانا چاہے اسے اس درود شریف کو 286 مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اگر اس کا محبوب اس کی قسمت میں ہوا تو اسے مل جائے گا۔ ظالم کے ظلم سے بچنے کیلئے یہ درود شریف پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس درود شریف کی کثرت سے خاتمہ ایمان پر نصیب ہوتا ہے۔ اگر کوئی پیارے مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کا مشتاق ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ اور جمعہ کی رات پاک صاف اور معطر ہو کر اسی نیت سے ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ بہت جلد کرم ہو جائے گا۔ اگر اس درود شریف کو ایک مقررہ تعداد میں روزانہ پڑھا جائے تو قیامت کے دن پیارے مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت سے پڑھنے والا بہرہ مند ہوگا۔ اگر کوئی امانت واپس نہ کر رہا ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ اگر کوئی جھوٹا الزام لگ گیا ہو تو اس درود شریف کی کثرت کی برکت سے اس الزام سے بری ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

اے اللہ جل جلالہ! بے شک تو لوگوں کے ساتھ بہت مہربان، بے حد

الرَّحِيمِ وَذُو فَضلٍ عَلَى المُؤمِنِين

رحم فرمانے والا اور مومنوں پر انتہائی فضل فرمانے والا ہے

صَلِّ وَسَلِّم عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَولٰنَا

درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ اور مالک اور تیری بارگاہ

صَاحِبِنَا وَوَسِيلَتِنَا اِلَيكَ جَاءَنَا

میں ہمارے وسیلے جو ہم ہی میں سے تشریف لائے ہیں اور

مِن اَنفُسِنَا عَزِيزٌ عَلَيهِ مَا عَنِتُّنَا

اُن پر سخت گراں ہے۔ ہمارا مشقت میں پڑنا، بہت چاہنے

حَرِيصٌ عَلَينَا مُحَمَّدِ الرَّسُولِ اللهِ

والے ہیں، ہماری بھلائی، محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الصَّادِقِ الاَمِينِ المُبِينِ المَتِينِ

جو سچے امانت دار، روشن، نہایت قوی، بلند مرتبہ،

المَكِينِ الكَرِيمِ وَهُوَ بِالمُؤمِنِين

نہایت کرم والے اور جو مومنوں کے ساتھ بہت مہربان

رَءُوفٌ الرَّحِيمِ

بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔

92۔ درود اسریٰ

اس درود شریف میں پیارے مصطفیٰ ﷺ کی معراج کا ذکر ہے۔اس لیے اسے درودِ اسریٰ کا نام دیا گیا ہے۔معراج کی رات اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے ۔ایسا کرنے والے پرانوار وتجلیات الٰہی کی بارش ہونے لگتی ہے اوردل مثل آئینہ کے صاف ہو جاتا ہے ۔اگر طالبِ سلوک کی کوئی منزل رکی ہوئی ہوتو اس درود شریف کی کثرت کرے بہت جلد اس کی منزل کھل جائے گی ۔اس درود شریف کو روزانہ پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔اگر جمعہ سے جمعہ تک یعنی آٹھ یوم اس درود شریف کو روزانہ 468 مرتبہ جس خاص نیت کے ساتھ پڑھا جائے وہ مراد حاصل ہو۔اگر جمعہ کی سنت اورفرائض کے درمیان 100 مرتبہ اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ظاہری اور باطنی بنائی بہت جلد عطا ہو۔اس درود شریف کی کثرت کرنے والا بہت جلد شہرت کی بلندیوں تک پہنچ جاتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس بندے کو ایسا کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام رہتی دنیا تک باقی رہتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

اَللّٰھُمَّ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ تَبَارَکۡ وَ

اے اللہ جل جلالہٗ! تُو بے مثل سُننے والا ہے ،تُو بے مثل

تَعَالَى الَّذِىْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا

دیکھنے والا ہے، تو برکت والا اور بلند مرتبہ ہے، تو وہ رب

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ

ہے جو لے گیا اپنے بندے کو رات کے تھوڑے سے حصہ

الْاَقْصَى الَّذِىْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ

میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک جس کے ارد گرد تو نے

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

بہت سی برکتیں فرمائیں تاکہ تو انہیں اپنی نشانیوں میں سے

حَبِيْبِكَ وَحَبِيْبِنَا سَيِّدِنَا وَ

دکھائے، درود و سلام بھیج اپنے اور ہمارے حبیب، ہمارے آقا و

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جنہیں تو نے سب

وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ الَّذِىْ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

سے بڑی معراج عطا کی

الْاَكْبَرْ ○

ہے۔

93۔ درود اطاعت

اللہ کا مقرب بندہ بننے اور عشقِ رسول ﷺ دل میں موجزن کرنے کیلئے یہ درود شریف جادو کا اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی بندہ ساری زندگی غفلت میں رہا ہو تو اسے سچے دل کے ساتھ توبہ کرنی چاہئے۔ پھر فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اس درود شریف کی کثرت کرنی چاہئے۔ اللہ رب العزت اپنے فضلِ خاص سے اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرما دے گا اور آئندہ نیکی پر استقامت نصیب فرمائے گا۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 8 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت کی دولت سے مالا مال فرمائے گا۔ اگر کسی بھی قسم کی کوئی مشکل پیش آئے تو اس درود کی کثرت کی برکت سے وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر اس درود شریف کو 312 مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو عدل کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 99 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی اطاعت و بندگی میں جو کمی کوتاہی ہو گئی ہے تو اللہ الرحیم الرحمین اپنے فضل سے اسے معاف فرمائے گا۔ اس درود پاک کی کثرت سے عشقِ رسول ﷺ دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر روضۂ رسول ﷺ کی حاضری کی نیت سے یہ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے تو بہت جلد حاضری کا بلاوا آ جائے۔ اس درود شریف کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کو روزانہ پڑھنے سے مال و دولت کی کثرت ہو جاتی ہے اور باوجود ضرورت کی جگہ خرچ کرنے کے مال و دولت کم نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀

اَللّٰھُمَّ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ

اے اللہ جل جلالہٗ! تو بے پرواہ ہے، بے پرواہی کرنے والا ہے،

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰى

حکم چلانے والا ہے، انصاف فرمانے والا ہے، درود و سلام بھیج

حَبِیْبِكَ وَحَبِیْبِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور برکت و اعزاز نازل فرما اپنے اور ہمارے حبیب، ہمارے

مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِیْ

آقا و مولیٰ اور مالک حضرت محمد ابن عبداللہ پر، جو اطاعت کرنے والے ہیں۔

مُطِیْعٌ مُطَاعٌ وَطَاعَتُهٗ طَاعَتُكَ ؀

اطاعت کرائے جانے والے ہیں اور ان کی اطاعت تیری اطاعت ہے۔

94۔ درودِ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف محبتِ رسول ﷺ کرنے کا آسان ترین نسخہ ہے ۔اس درود شریف کی کثرت سے نہ صرف بندے کے دل میں محبتِ حبیب خدا ﷺ پیدا ہوتی ہے بلکہ اللہ اور اس کے فرشتے بھی اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ جو کوئی اس درود شریف کو روزانہ 110 مرتبہ پڑھے اگر وہ ذلیل ہو تو عزت والا ہو جائے اور اگر غریب ہو تو مالدار ہو جائے

۔اگر کوئی دیار غیر میں مقیم ہو اور وطن واپسی کا کوئی سبب نہ بن رہا ہو تو اس درود شریف کی کثرت کرنے سے وطن واپسی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس درود شریف کو روزانہ 1100 مرتبہ چالیس دن تک پڑھنے کی برکت سے پیغامات آنا شروع ہو جائیں گے۔روزانہ 151 مرتبہ اس درود شریف پڑھنے کی برکت سے دنیا اور آخرت میں اعلیٰ مقام عطا کیا جائے گا۔اگر کوئی مہم درپیش ہو تو نماز تہجد کے بعد اس درود شریف کو 313 مرتبہ پڑھا جائے صرف تین رات یہ عمل کرنے سے وہ مشکل دفع ہو جائے گی۔اگر کوئی مقروض ہے اور قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل نہیں بن رہی تو ہر نماز کے بعد 14 مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اللہ رب العزت قرض کی ادائیگی کا سبب پیدا فرما دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُمَّ رَبِّيَ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى الْوَهَّابُ

اُے میرے سَب سے اُونچے اُور بُلند مُرتبہ رب، جو بے حد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَحَبِيْبِنَا

بخشش والا ہے، دُرود و سلام بھیج ہمارے آقا و

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا صَاحِبِنَا وَسِيْلَتِنَا

مولیٰ اُور مالک حضرت محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اِلَیۡکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ

پر اور درود و سلام بھیج اپنے محبوب ،

وَسَلِّمۡ وَصَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی مَحۡبُوۡبِکَ

پر اُن کے ساتھ اپنی محبت ، اُن

عَلٰی قَدۡرِ حُبِّکَ بِہٖ وَحَقِّ قَدۡرِہٖ

کی قدر و منزلت کے رتبے، اپنی

وَمِقۡدَارِہٖ وَقَدۡرِ مَکَانَتِہٖ لَدَیۡکَ

بارگاہ میں اُن کے جاہ و اعزاز اور اپنے

وَمَحَبَّتِکَ لَہٗ وَمَحَبَّتِہٖ لَکَ ۝

ساتھ اُن کی محبت کے مطابق۔

95۔ درود رسول الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ درود شریف رحمت و برکت کا خزانہ ہے۔اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ اجر و ثواب ملتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں اس لیے خاص طور پر اس درود شریف کے پڑھنے والے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص رحمت ہوتی ہے۔اگر تنگدستی ہو یا اولاد نہ ہوتی ہو تو اس درود شریف کو اپنا وظیفہ بنالیں اللہ ہر جگہ اپنی خاص رحمت فرمائے گا۔اگر کوئی شخص

اس درود شریف کو ہمیشہ ایک معینہ تعداد میں پڑھتا رہے تو ساری زندگی وہ معزز اور مکرم رہے۔ اس درود شریف کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس کے پڑھنے کی وجہ سے کوئی فضل ہوا ہے تو وہ ہمیشہ رہے گا۔ کبھی بھی واپس نہیں لیا جائے گا۔ اگر رات کو سوتے وقت یہ درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے ساری رات اس کیلئے مغفرت و بخشش کی دعائیں کرتے ہیں۔ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 77 بار پڑھنے والے کی حضور نبی کریم ﷺ شفاعت فرمائیں گے اور قیامت کے دن اس بندے پر اپنی خاص رحمت ڈالیں گے۔ اگر کوئی موذی جانور وغیرہ کا ڈر ہو تو اس درود شریف کو 111 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُ هُوَ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے اللہ جل جلالہ! تو بڑا فیاض اور انتہائی کرم والا ہے، بہت

الْوَدُوْدُ الْوَهَّابُ اِنَّ كَتَبْتَ عَلٰى

بخشنے والا، بڑا مہربان، بڑی محبت کرنے والا اور سب

نَفْسِكَ الرَّحْمَةَ وَتَخْتَصُّ

کچھ عطا کرنے والا ہے بلاشبہ تو نے رحمت اپنے

بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ صَلِّ وَسَلِّمْ

لئے لکھ دی ہے اور جسے تو چاہے گا اپنی رحمت کا مستحق قرار دے گا۔

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور

وَرَسُوْلِكَ الرَّحْمَةِ وَرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

رسول اور رحمت ہیں اور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں۔

96۔ درود الاکرام

اس درود شریف کو روزانہ پڑھنے والا عزت وعزمت والا ہوجاتا ہے۔لوگ اس کا احترام کرنے لگتے ہیں اور ہر کسی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوجاتی ہے۔ جو بندہ اس درود شریف کی کثرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس دنیا میں بھی اور اس دنیا میں بھی مالا مال فرمادیگا۔اور اسے کسی کامحتاج نہ فرمائے گا۔اگر کوئی بندہ کبیرہ گناہوں کا عادی ہو اور راہِ ھدایت پر نہ آتا ہو اسے 920 مرتبہ یہ درود شریف اول وآخر 53 مرتبہ یہ آیت مبارکہ۔ **انہ ھو یبدئ ویعید وھو الغفور الودود ذو العرش المجید فعال لما یرید** پڑھنی چاہئے۔ بہت جلد اس کے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہوجائے گی اور وہ توبہ کرکے نیک ہوجائے گا۔اسی طرح یہ عمل بازاری عورتوں کو سدھارنے کیلئے بھی بہت مفید ہے۔اگر اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھا جائے تو خاتمہ ایمان پر نصیب ہو اور دیگر تمام منازل آسان ہوجائیں گی۔ دنیا میں عزت

وشہرت کے طالب مرد و خواتین کیلئے اس درود شریف کی صبح شام ایک تسبیح مراد کے حصول کا سبب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اِنَّکَ اَنْتَ

اے اللہ جل جلالہٗ! صاحب اعزاز و تکریم، بلاشبہ دوست رکھنے

الْوَدُوْدُ الْوَھَّابُ وَلِیُّنَا فِی الدُّنْیَا

والا، بے حد بخشش والا، اور دنیا و آخرت میں ہمارا

وَالْاٰخِرَۃِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مالک و مددگار ہے، درود و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجُوْدِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو بہت سخی اور کرم کرنے والے

وَالْکَرَمِ وَاِنَّہٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ○

ہیں اور جن کا ذکر پہلے انبیاء کی کتابوں میں کیا گیا ہے۔

97۔ درود اسماء الحسنیٰ

یہ درود شریف ہر مشکل اور مصیبت کو دفع کرنے کیلئے کافی ہے۔ اگر سخت مشکل حالات پیدا ہو جائیں۔ اپنے بھی، بیگانے ہو جائیں کوئی دوست

اور رشتہ دار بھی مدد کرنے کیلئے تیار نہ ہو تو ایسے حالات میں مشکل ختم ہو جانے کی نیت سے ہر نماز کے بعد اسد رود شریف کو 1100 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تین، پانچ یا سات یوم کے اندر اندر وہ مصیبت ختم ہو جائے گی۔ اگر مقدمہ بازی چل رہی ہو تو اس سے نجات کیلئے ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس وبال سے جان چھوٹ جائے گی۔ اگر فقر و فاقہ کی وجہ سے تنگی ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ اور جمعرات کی رات 717 مرتبہ پڑھنا رزق کی فراخی کا سبب ہوگا۔ اس درود شریف کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ روزانہ اس درود شریف کو ایک مقررہ تعداد میں پڑھنے والے کی پیارے مصطفیٰ ﷺ قیامت میں شفاعت کریں گے اور میدانِ محشر کی ہر مشکل میں اس کیلئے کافی ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا

اے اللہ جل جلالہٗ! اے تمام اسمائے حسنیٰ کے مالک! درود

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر،

صَلٰوۃً دَائِمًا اَبَدًا وَّھُوَ لَقَدْ کَانَ

ایسا درود جو ہمیشہ ہمیشہ قائم رہے۔ آپ وہ ہیں جن کی

لَنَا فِیْھِمْ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ وَّھُوَ صَاحِبُ

ذات ہمارے لئے اسوۂ حسنہ قرار دی گئی ہے اور جو خوب صورت ناموں

الاسماء الحسنیٰ
کے عامل ہیں۔

98۔درود انفسنا

یہ درود شریف بڑی برکت والا ہے۔اس میں اللہ رب العزت کے اس عظیم احسان کا ذکر ہے کہ اس نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ہم میں بشری صورت میں مبعوث فرمایا۔اگر کسی بندے کے دل میں شیطان طرح طرح کے وسواسات ڈالتا رہتا ہو تو ان سے محفوظ رہنے کیلئے اس درود پاک کو صبح 33 مرتبہ اور شام 33 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔اس درود شریف کو روزانہ 101 بار پڑھنے سے دل منور ہو جاتا ہے اور انوار و تجلیات الٰہی کا عکس اس پر پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔اگر رزق میں تنگی ہو تو اس درود شریف کی کثرت سے اس میں فراخی پیدا ہو جاتی ہے۔اگر بندہ محنت تو بہت کرتا ہے لیکن اس کی محنت کا پورا اجر اسے نہیں ملتا تو وہ اس درود شریف کی کثرت کرے۔اگر کوئی بارِ قرض میں مبتلا ہے اور قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نہیں بن رہی یا قرض وصول کرنا ہے اور واپسی کی کوئی سبیل نظر نہیں آ رہی تو اس درود شریف کو اپنی حاجت پوری ہو جانے کی نیت سے روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست کسی بری صحبت میں گرفتار ہے اور باوجود کوشش کے اس کی بری صحبت نہیں چھوٹتی تو اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ

سے دعا کی جائے انشاء اللہ اس کی دعا قبول کی جائے گی۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ پڑھنے والے کی پیارے مصطفیٰ ﷺ قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔ اس لیے ہر نماز کے بعد اور فارغ وقت میں درود شریف کو پڑھنا چاہئے۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اس کی کثرت سونے پر سہاگہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ فِىْ اَنْفُسِنَا وَاَنْتَ مَوْلٰنَا ج

اے اللہ جل جلالہٗ! تو ہمارے اندر جلوہ گر ہے، تو ہمارا مولیٰ ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ج صَلِّ وَسَلِّمْ

اور کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

درود و سلام بھیج، برکت نازل فرما، اور اعزاز عطا فرما، ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

الرَّسُوْلِ الَّذِىْ جَآءَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا وَهُوَ

کو جو ہماری شکل و صورت میں آئے ہیں، اور جو ہمارے مالک و

مَوْلٰنَا وَصَاحِبُنَا وَوَسِيْلَتُنَا اِلَيْكَ ○

مولیٰ اور تیری طرف ہمارا وسیلہ ہے۔

99۔ درود کافۃ للناس

یہ درود شریف ہر مشکل اور مصیبت کو دفع کرنے کیلئے کافی ہے۔ اگر سخت مشکل حالات پیدا ہو جائیں اپنے بھی بیگانے ہو جائیں، کوئی دوست اور رشتہ دار بھی مدد کرنے کیلئے تیار نہ ہو تو ایسے حالات میں مشکل ختم ہو جانے کی نیت سے ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو 133 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تین، پانچ یا سات یوم کے اندر اندر وہ مصیبت ختم ہو جائے گی۔ اگر مقدمہ بازی چل رہی ہو تو اس سے نجات کیلئے ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھیں اس وبال سے جان چھوٹ جائے گی۔ اگر فقر و فاقہ کی وجہ سے تنگی ہو تو اس درود شریف کو ہر جمعہ اور جمعرات کی رات 717 مرتبہ پڑھنا رزق کی فراخی کا سبب ہوگا۔ اس درود شریف کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ روزانہ اس درود شریف کو ایک مقررہ تعداد میں پڑھنے والے کی پیارے مصطفیٰ ﷺ قیامت میں شفاعت کریں گے اور میدانِ محشر کی ہر مشکل میں اس کیلئے کافی ہوں گے۔ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے لوگوں کے دلوں میں پڑھنے والے کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور ہر کوئی اس کی عزت کرنے لگتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنۡتَ کَافٍ لِعِبَادِکَ

اے اللہ جلّ جلالہٗ! بے شک تو ہی اپنے بندوں کے لئے کافی ہے،

صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جو تمام انسانوں

کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا ○

کے لئے کافی ہیں جو خوشخبری سنانے والے اور عذاب سے ڈرانے والے بن کر آئے ہیں۔

100۔ درود وسیلہ

امام سجاعی نے فرمایا کہ ہمارے شیخ ملوی قدس سرہٗ نے ذکر فرمایا کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح اور شام یہ درود شریف پڑھتا ہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈال دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور پڑھنے والا اور اس کے والدین بخشے جائیں گے۔ حافظ سخاوی نے مجدالدین فیروز آبادی سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں افضل درود پڑھوں گا تو اسے چاہئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھے۔ اس درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھنے والے کی قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت فرمائیں گے۔

بسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کردے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ اللّٰھُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقامِ محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ عَلٰی

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ اہل ہیں اور آپ کے

جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

101۔ درودِ زیارت الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو

شخص یہ درود شریف پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ مجھے قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام کر دے گا۔ فاکہانی کہتے ہیں میں نے اس درود شریف کو نیند سے پہلے پڑھا۔ پھر سو گیا تو میں نے چہرہ مصطفیٰ ﷺ کو چاند کے اندر دیکھا اور آپ ﷺ سے کلام کیا۔ پھر آپ ﷺ چاند میں غائب ہو گئے۔ میں اللہ عظیم سے بواسطہ اس کے حبیب ﷺ کے درخواست کرتا ہوں کہ باقی نعمتیں بھی مرحمت فرمائے جن کا وعدہ رحمتہ للعالمین ﷺ نے حدیث شریف میں کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

اہل بیت رسول سلام اللہ علیہم کے حضور

ایک معمولی سا نذرانہ عقیدت

امہات المؤمنین (سلام اللہ علیہمہ اجمعین)

مصنف: مولانا قاری محمد رضاء المصطفیٰ

اس کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات۔ باندیوں اور اُن خواتین کا تفصیلی ذکر ہے جو حرمِ نبوی کی زینت نہ بن سکیں۔ اس سے پہلے اتنی تفصیل بمعہ حوالہ جات کسی اور کتاب میں موجود نہیں۔

380 صفحات۔ خوبصورت اور معیاری پرنٹنگ

مضبوط اور دیدہ زیب جلد۔ اور وہ سب کچھ جو ایک اچھی کتاب کی ضرورت ہے۔

ہدیہ صرف 140 روپے۔

بذریعہ ڈاک منگوانے کی صورت میں ڈاک خرچ بذمہ ادارہ۔

مکتبہ گیلانیہ۔ جامع گیلانیہ رضویہ گلبرگ بی فیصل آباد

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم ، تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بیحد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب

نور سے ظہور تک

ترتیب وتدوین: علامہ مولانا قاری محمد رضاء المصطفیٰ

اس کتاب میں ہر اُس ہستی کا ذکر۔ اُس کا نام ونسب اور حالات بیان کئے گئے ہیں جو نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امین رہی ہے۔

عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک انمول تحفہ

132 صفحات۔ دورنگ پرنٹنگ۔ خوبصورت اور دیدہ زیب

ہدیہ صرف 50 روپے

مکتبہ گیلانیہ۔ جامع گیلانیہ رضویہ گلبرگ بی فیصل آباد

------ معیاری اور دیدہ زیب کتابیں ------

قص الانبیاء (امام ابن کثیر)

مترجم: ظفر اقبال کلیار (فاضل بھیرہ شریف) ہدیہ: 300روپے

قصص القرآن

مترجم: ظفر اقبال کلیار (فاضل بھیرہ شریف) ہدیہ: 150روپے

سیرت رسول عربی

مترجم: علامہ نور بخش توکلی ہدیہ: 130روپے

کشف المحجوب

مترجم: مفتی سید غلام معین الدین نعیمی ہدیہ: 150روپے

جہاد فی سبیل اللہ

مترجم: کیپٹن فرمان علی چوہدری ہدیہ: 150روپے

محفل اولیاء

مصنف: علامہ شاہ مراد سہروردی ہدیہ: 150روپے

بزم اولیاء

مصنف: امام عبداللہ بن اسعد یافعی (مولانا بدر القادری) ہدیہ: 150روپے

تجلیاتِ رسالت

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی ہدیہ: 120روپے

آمنہ کالال (میلاد نامہ)

مصنف: علامہ راشد الخیری ہدیہ: 50روپے

اہلسنت کی امنگوں کا حقیقی
ترجمان
مسلسل
اشاعت
کے
19
سال
ماہنامہ
انیس اہلسنّت
فیصل آباد
انوار القرآن
انوار الحدیث
علماء کرام کے انٹرویو
دینی مسائل اور ان کا حل
طب نبوی
کتابوں کا تعارف
حالات حاضرہ پر
بے لاگ تبصرے
اور وہ سب کچھ جو آپ جاہتے ہیں
برائے خط و کتابت
دفتر ماہنامہ انیس اہلسنت
فاروقی جامع مسجد گلبرگ بی فیصل آباد فون: 641608
زر تعاون
سالانہ بذریعہ ڈاک
صرف 150 روپے

علماء، طلباء، آئمہ، واعظین، مبلغین، خطباء اور عوام الناس کیلئے انمول تحفہ

اظہار تشکر

میرے وہ پیارے جنہوں نے اس کتاب کے سلسلہ میں اپنے اپنے شعبہ میں میری بھرپور معاونت ورہنمائی کی۔

سب سے پہلے والدِ گرامی قدر پیر طریقت حافظ لاثانی شارح بخاری شریف حضرت علامہ مولانا قاری محمد غلام رسول صاحب دامت برکاتہ القدسیہ جنہوں نے ہر قدم پر میری رہنمائی فرمائی اس کتاب کی تکمیل میں سب سے زیادہ ہاتھ آپ ہی کا ہے۔

میں محترم محمد اشفاق صاحب اور محترم جناب حیدر علی صاحب، محترم رانا محمد عمران صاحب، محترم شیخ محمد شہزاد صاحب اور حاجی محمد امین القادری صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ کی طرح میرا بھرپور ساتھ دیا۔

فنی رہنمائی کے لیے میں محترم جناب لطیف ساجد صاحب محترم صاحبزادہ قاری محمد انوار المصطفیٰ گیلانی صاحب، مولانا محمد مقبول سرور صاحب اور محترم محمد اشتیاق صاحب کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں۔

دعا کیجئے اللہ ان میں اولادِ نرینہ سے محروم احباب کو اولادِ نرینہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور دیگر پیاروں کے ساتھ ساتھ مجھے میرے والدین اور دیگر معاونین کو دینی و دنیاوی کامیابیاں عطا فرمائے اور میرے مرحوم بھائی قاری محمد عطاء المصطفیٰ گیلانیؒ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں خاتمہ ایمان پر نصیب فرمائے۔

آمین

طلبگارِ رضائے محمد

محمد رضاء المصطفیٰ